شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے اصلاحی، معاشرتی، سماجی، طبّی، اخلاقی، اقوالِ زرّیں (Quotes) کا حسین مجموعہ

امیرِ اہلِ سنّت کی 786 نصیحتیں

(صفحات 102)

آپ اس کتاب میں پڑھیں گے:

- مفتیانِ کرام کے تاثرات
- ملک و ملت کی بہتری کے بارے میں 4 نصیحتیں
- اچھی صحت رکھنے کے بارے میں 41 نصیحتیں
- ہر ایک کے لئے 52 نصیحتیں

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے اصلاحی، معاشرتی،
سماجی، طِبّی اور اخلاقی اقوالِ زرّیں (Quotes) کا حسین مجموعہ

(صفحات 102)

مؤلف: ابو محمد طاہر عطاری مدنی عُفِیَ عَنہُ

پیش کش

المدینۃ العلمیۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

نام کتاب	امیرِ اہلِ سنّت کی 786 نصیحتیں
مؤلف	ابو محمد طاہر عطاری مَدنی عُفِیَ عَنہٗ
صفحات	102
پیشکش	المدینۃ العلمیۃ Islamic Research Center شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ
پہلی بار	رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ، مارچ 2024ء
تعداد	20000 (بیس ہزار)
ناشِر	مکتبۃ المدینہ کراچی

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina,Mohalla Sodagaran,Old Sabzi Mandi,Karachi

UAN : +922111252692 , , :92-313-1139278

www.dawateislami.net www.maktabatulmadina.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadina.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

اسلام آباد: شبیر شریف روڈ G-11 مرکز اسلام آباد	051-5553765	لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	04237311679
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	0614511192	فیصل آباد: امین پور بازار	0412632625
پشاور: مکتبۃ المدینہ پشاور ایئر پورٹ	0092 311 9677780	حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	0222620122
سکھر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ سکھر	0092 312 2611826	میر پور آزاد کشمیر: چوک شہیداں	05827437212

فہرست

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

”امیرِ اہلِ سنّت“ کے دس حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 10 نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** ”مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (معجم کبیر، 6/185، حدیث:5942)

دومَدَنی پھول: ﴿1﴾ اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ﴿2﴾ جتنی اچھی نیتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی عربی عبارات پڑھ لینے سے دونوں نیتوں پر عمل ہو جائے گا) ﴿3﴾ جہاں جہاں ” اللہ پاک کا ذاتی یا صفاتی نامِ پاک آئے گا وہاں ”پاک“ یا ”کریم“ وغیرہ کلماتِ ثنا پڑھوں گا اور ﴿4﴾ جہاں جہاں سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا کوئی بھی ذاتی یا صفاتی نامِ مبارَک آئے گا وہاں ”صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم“ پڑھوں گا ﴿5﴾ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو علمائے کِرام سے پوچھ لوں گا ﴿6﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا ﴿7﴾ اچھی نیّتوں کے ساتھ کتاب پڑھنے پر جو ثواب حاصل ہو گا وہ ساری اُمّت کو اِیصال کروں گا ﴿8﴾ اس حدیثِ پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبّت بڑھے گی (موطا امام مالک، 2/407، رقم:1731) پر عمل کی نیّت سے (ایک یا حسبِ توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ ﴿9﴾ جن کو دُوں گا حتَّی الامکان انہیں یہ ہدف بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 26 دن) کے اندر اندر مکمل پڑھ لیجئے۔ ﴿10﴾ کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی مِلی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مُطلع کروں گا (ناشِرین و مصنّف وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

پہلے اسے پڑھئے

اللہ پاک کے نیک بندوں، اَولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے خوبصورت کِردار اور علم و حِکمت بھری حَسین گُفتار دِلوں کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ نُفوسِ قُدسیہ (یعنی نیک بندے) جہاں اپنے کردار و افعال سے لوگوں کو گُمراہی و بے دِینی سے نکال کر راہِ حق دِکھاتے اور سنّتوں کا پیکر بناتے ہیں وہیں اِن کے اَقوال و مَلفوظات (یعنی ارشادات) کی لذّت و چاشنی دلوں میں گھر کر جاتی ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندے، اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم چونکہ اپنے آپ کو لایعنی (بے فائدہ) افعال و اقوال سے بچاتے، قرآن و حدیث اور ذِکر و دُرود سے اپنی زبان کو تر رکھتے ہیں، اِن کی گُفتگو قرآن و حدیث اور بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کی تعلیمات کا نچوڑ (یعنی خُلاصہ) ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اِن حضرات کی گفتگو پُر اَثر اور پُر مَغز ہوتی ہے جو دلوں پر گہرا اَثر کرتی ہے۔ اللہ پاک کی اِن نیک بندوں پر خاص رحمت ہے کہ کوئی اِن کی صحبت کی برکت سے بُلند دَرَجات پر پہنچ جاتا ہے تو کوئی اِن کے کلام سے متأثّر ہو کر آخرت کی تیاری میں مصروف ہو جاتا ہے۔ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے قیمتی ارشادات و فرامین سے زندگی گزارنے کے طور طریقے اور آداب معلوم ہوتے، نیکیوں کا شوق بڑھتا اور گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا شمار بھی اللہ پاک کے اُن نیک بندوں میں ہوتا ہے، میرا حُسنِ ظن ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو مقامِ ولایت سے نوازا ہے۔ آپ کی نیکی کی دعوت کی برکت سے دنیا بھر میں جو مَدَنی انقلاب آیا ہے وہ عقلِ سلیم رکھنے والے پر مخفی (یعنی چُھپا ہوا) نہیں۔ ہزاروں نوجوان آپ کے سنّتوں بھرے بیانات سُن کر

Go To Index

گناہوں کی دَلدل سے نکل کر راہِ سُنّت پر چل پڑے۔ آپ کی تحریرات و تصنیفات (یعنی کتب و رسائل) نے لاکھوں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگیاں بدل کر رکھ دیں، تقریباً 42 سال کے اندر اِس حد تک کامیابی حاصل ہونا بہت بڑی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کئی غیر مسلم، مسلمان ہو گئے اور کئی شرابی، جواری، چور، ڈاکو، ڈانسر، کامیڈین، بدمعاش، حرام روزی کمانے والے اور بے پردہ رہنے والیاں گناہوں کی وادی سے نکل کر سنّتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اَپنانے والے بن گئے۔ نیز یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کے داعی (یعنی دعوت دینے والے) بن کر نیکی کی دعوت عام کرنے لگے۔

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے مَدَنی مذاکروں، بیانات اور دیگر مَدَنی حلقوں میں ہونے والی علم و حکمت بھری گفتگو کے اَنمول موتیوں کو ایک لَڑی میں پِرونے کی کوشش کے حسین مقصد کے تحت چند سال قبل المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کے شعبے **"ہفتہ وار رسالہ مطالعہ"** میں امیرِ اہلِ سنّت کے اِرشادات کی ایک سیریز شروع کی گئی، خواہش تھی کہ دیگر بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے اقوالِ زرّیں کی طرح ولیِ کامل امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے علم و حکمت بھرے ارشادات بھی عوام و خواص کو دستیاب ہوں، چنانچہ یکے بعد دِیگرے (یعنی ایک کے بعد ایک) ترتیب وار چھ رسائل مختلف اَوقات میں منظرِ عام پر آئے۔ اَب اُس خواہش کی تکمیل کا وقت ہوا چاہتا ہے اُن چھ اَقساط میں مزید چند ارشاداتِ امیرِ اہلِ سنّت کا اضافہ کر کے ان کا مجموعہ بنام "امیرِ اہلِ سنّت کی 786 نصیحتیں"، امیرِ اہلِ سنّت کے 74 ویں یومِ وِلادت (Birth Day) کی خوشی کے موقع پر

26رمضانُ المبارک 1445 ہجری کو منظرِ عام پر لایا جارہا ہے۔ اسلامی زندگی گزارنے کے اِن اقوالِ زرّیں (یعنی سنہری باتوں) کو اسلامی، اصلاحی، معاشرتی، طِبّی، اخلاقی اور سماجی موضوعات کے تحت ”الیاس“ کے **102** حُروفِ ابجد کی نسبت سے **102** صفحات میں پیش کیا گیا ہے۔

اَلحمدُلِلّٰہ! شعبہ ہفتہ واررسالہ مطالعہ کے مختلف اسلامی بھائیوں سید کریم الدین قادری مَدَنی، عمران احمد مَدَنی، بلال سعید مَدَنی، محمود علی مَدَنی اور گرافکس ڈیزائنر ارسلان اجمیری عطاری نے اس کتاب کی تیاری میں مدد کی۔ اس کِتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ اللہ پاک کی رحمت، اُس کے پیارے پیارے آخری نبی مکی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی عنایت، اَوْلیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے فیض اور میرے پیرو مرشد اَمیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی برکات ہیں اور بُھول چُوک میں ہونے والی خامیوں میں ہمارا دَخْل ہے۔ اللہ کریم اِس کتاب کو ہم سب کے لئے صدقۂ جاریہ اور بے حساب مغفرت کا ذریعہ بنائے اور عاشقانِ رسول کو اِس سے فیضیاب ہونے کی سعادت بخشے اور اِن سنہرے اُصولوں پر عمل کرکے اپنی زندگی کو نیکیوں میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی تمام مَجالِس بشمول المدینۃُ العلمیۃ اور شعبہ ہفتہ واررسالہ مطالعہ کو دن گیارھویں اور رات بارھویں ترقّی عَطا فرمائے اور اخلاص و استقامت سے اپنی رحمت کے سائے میں خوب خدمتِ دین کی سعادت نصیب کرے۔ اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ وبقیع وبے حساب مغفرت

ابو محمد طاہر عطاری مدنی عُفِیَ عَنہُ

(شعبہ: ہفتہ واررسالہ مطالعہ)

٢ رمضان المبارک ١٤٤٥ھ، 13 مارچ 2024ء

مفتیِ اہلِ سنّت، مفتی محمد قاسم عطاری قادری مُدَّ ظِلُّہُ العالی کے تاثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نصیحت کا عام معنیٰ "خیر خواہی" ہے خواہ قول کی صورت میں ہو یا عمل کی صورت میں۔ وعظ، اسی قولی نصیحت کی ایک صورت ہے جس سے مراد وہ چیز ہے جو انسان کو پسندیدہ چیز کی طرف بلائے اور خطرے سے بچائے، دل میں نرمی پیدا کرے، اچھے عمل کی طرف راغب کرے اور برے عمل کے انجام سے ڈرائے۔

جسمانی صحت کی خرابی میں جیسے دوا کی ضرورت ہوتی ہے، یونہی دینی، اخلاقی، روحانی اور معاشرتی زندگی کی خرابی سے نجات یا حفاظت کے لئے نصیحت کی حاجت ہوتی ہے۔ نصیحتیں "یعنی خیر خواہی پر مشتمل باتیں" زندگی میں بہتری لانے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ نصیحت کی تاثیر کے لئے ناصِح کے دل میں شفقت و ہمدردی کا جذبہ ہونا ضروری ہے پھر نصیحت کی نوعیت اور اس کے الفاظ و انداز پر تاثیر کا مدار ہوتا ہے۔ نصیحت کی حاجت ہر کسی کو ہوتی ہے اور وہ بندہ خوش نصیب ہے جسے کوئی نصیحت کرنے والا مُیَسَّر ہو۔

نصیحت ایسا ذی شان کام ہے کہ خود خدائے حکیم و خَبیر نے قرآنِ کریم میں مُتَعَدَّد مقامات پر مختلف انداز میں بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ۔ قرآنِ مجید خدا کا کلام ہے جو کتابِ ہدایت، صحیفۂ مَوعِظَت اور مجموعہ نصیحت ہے۔ ویسے تو قرآنِ مجید کا ایک ایک لفظ نور سے معمور ہے لیکن بطورِ خاص اس میں اہم نصیحتوں پر مشتمل کلمات طیبات تو اس قدر خوب صورت ہے کہ عقلِ انسانی ان نصائح کے حسنِ بیان پر قربان ہو جاتی ہے۔ قرآنی

نصیحتوں کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔ یہ بِعینہٖ ترجمہ نہیں بلکہ مفہوم کا بیان ہے۔ ❀ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔ ❀ جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ یقیناً کامیاب ہو گیا۔ ❀ دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔ ❀ انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے کوشش کی ہو گی۔ ❀ نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد دل آزاری ہو۔ ❀ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ❀ کیا انسان کے لئے وہ (سب کچھ) میسّر ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔ ❀ دنیا کا ساز و سامان معمولی سی چیز ہے جبکہ آخرت بہت اچھی ہے اس کے لئے جو پرہیز گار بن جائے۔ ❀ بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔

نصیحت، سنتِ انبیاء بھی ہے، چنانچہ قرآنِ مجید کی آیات سے واضح ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اپنی قوموں کو قولی و عملی نصیحت اور خیر خواہی فرماتے رہے اور قوم کے سفیہانہ ردِّ عمل کے باوجود کمالِ خُلق سے انہیں فرماتے رہے کہ ہم تو تمہارے ناصح یعنی خیر خواہ ہیں۔ چنانچہ نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم سے فرمایا: اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ۔ ترجمہ: میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں۔ (پ8، الاعراف:62) اور حضرت ہود علیہ السّلام نے قوم سے فرمایا: اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ۔ ترجمہ: میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لئے قابلِ اعتماد خیر خواہ ہوں۔ (پ8، الاعراف:62) اور حضرت صالح علیہ السّلام نے قوم سے فرمایا: لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ۔ ترجمہ: اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ (پ8، الاعراف:62) اور یہی جملے سیدنا شعیب علیہ السّلام نے اپنی

Go To Index

قوم سے فرمائے۔(پ8،الاعراف:62)

موعظت و نصیحت کا یہی طریقہ حضور خاتم النّبیّین، سیّدُ المرسلین، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی سنّت ہے۔ اللہ تعالٰی نے آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو حکم فرمایا: فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا۔ ترجمہ: پس تم ان سے چشم پوشی کرتے رہو اور انہیں سمجھاتے رہو اور ان کے بارے میں ان سے پُر اثر کلام کرتے رہو۔(پ5،النساء:63)

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی نصیحتوں کے چند بیش قیمت نمونے ملاحظہ کریں۔ فرمایا: "تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرو! خطا ہو جانے کے بعد نیکی کر لو کہ وہ برائی کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ حسنِ اخلاق سے پیش آؤ!"۔ ❀ بے فائدہ بات کو ترک کر دینا آدمی کے اسلام کا حسن ہے۔ ❀ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ❀ جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔ ❀ تمام اعمال میں سے بہترین عمل وہ ہے جو نفع مند ہو۔ ❀ بد ترین اندھا پن، دل کا اندھا پن ہوتا ہے۔ ❀ اوپر والا (یعنی دینے والا) ہاتھ، نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ ❀ وہ مال جو قلیل ہو مگر ضرورت پوری کرے وہ اس کثیر مال سے بہتر ہے جو غافل کر دے۔ ❀ بہترین غنی ہونا، دل کا غنی ہونا ہے۔ ❀ بہترین توشۂ سفرِ آخرت، تقویٰ ہے۔ ❀ سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرلے۔ ❀ جو شخص معاف کرتا ہے اسے بھی معاف کر دیا جاتا ہے۔ ❀ اس شخص کی ہم نشینی میں کوئی فائدہ نہیں کہ تو اس کے بارے میں خیر کی تمنا کرے اور وہ تمہیں نقصان پہنچانے کا سوچے۔ ❀ جو اپنی قدر و حیثیت پہچانتا ہے وہ ہلاک نہیں ہوتا۔

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ صالحین کی نصیحتیں بھی قرآن وحدیث اور کُتُبِ سیرت و سوانح میں موجود ہیں۔ اس حوالے سے مشہور ترین نام حضرت لقمان رَضِیَ اللہ تعَالٰی عَنْہ کا

www.dawateislami.net

ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے برگُزیدہ بندے تھے۔ قرآن مجید نے حضرت لقمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی اُن نصیحتوں کا بیان فرمایا ہے جو اُنہوں نے اپنے بیٹے کو سمجھاتے ہوئے بیان فرمائیں۔ اُن نصیحتوں کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ اے میرے بیٹے! کسی شے یا شخص کو اللہ کا شریک نہ قرار دینا، بے شک شِرک یقیناً بڑا ظُلم ہے اور چھوٹی سے چھوٹی برائی سے بھی بچنا، کیونکہ برائی اگر رائی کے دانے جیسی چھوٹی سی بھی ہو گی اور وہ کسی چٹان، آسمان، زمین، غار میں کہیں بھی ہو، اُسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے کے سامنے لے آئے گا اور نماز قائم رکھنا، اچھائی کا حکم دینا، برائی سے منع کرنا اور مصیبت پر صَبْر کرنا، بیشک یہ بہت ہمّت والے کاموں میں سے ہے۔ یونہی مغرورانہ اور متکبّرانہ رویہ اختیار نہ کرنا، جیسے لوگوں سے ٹیڑھے منہ بات نہ کرنا، چیخ چِلا کر بولنے کی بجائے مناسب آواز میں کلام کرنا، کیونکہ چیخنے کی آواز بُری آواز ہے اور سب سے بُری، گدھے کی آواز ہے، جو چیخ چیخ کر رَینکتا ہے۔ نیز اپنے چلنے میں درمیانی چال سے چلنا، اَکڑ کر نہ چلنا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو اَکڑنے والا، تکبر کرنے والا بندہ پسند نہیں۔ (خلاصہ از سورہ لقمان)

اُمّتِ محمدیہ علی صاحبھا الصلوٰۃ والسّلام میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین اور خصوصاً مولا علی شیرِ خدا کرّم اللہُ تعالیٰ وجھہ الکریم کی ایمان افروز، دلنشین نصیحتیں بکثرت ملتی ہیں۔ ائمہ مجتہدین میں امامِ اعظم، سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہُ عنہ کی نصیحتوں کا مجموعہ موجود ہے۔ اسی طرح مرتب انداز میں امام حارث بن اسد مُحاسبی علیہ الرحمۃ کی "رِسَالَۃُ الْمُسْتَرْشِدِیْن" اِبنِ عطاءُ اللہ الِاسکندری علیہ الرحمۃ کی "اَلْحِکَمُ الْعَطَائِیَّۃ" اور امام عبدُ اللہ انصاری ہَرَوی کی کتاب "مَنَازِلُ السَّائِرِیْن" وغیرہا نصیحتوں پر مشتمل کتابوں ہی کی صورتیں ہیں۔ یونہی امام غزالی علیہ الرحمۃ کی نصیحتوں پر مشتمل کتاب "اَیُّھَا الْوَلَد" نہایت مشہور ہے۔ حضور

محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی، غوث الثّقلین، سیدنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی کی قلب و روح میں انقلاب برپا کر دینے والی نصیحتوں کے شان دار مجموعے ”اَلْفَتْحُ الرَّبَّانی“ اور ”فُتُوْحُ الْغَیْب“ کی تاثیر کا عالَم تو یہ ہے کہ پتھر دلوں کو نرم کر دے۔

نصیحت آموز باتوں پر کتابیں لکھنا یا بزرگانِ دین کی نصیحتیں جمع کرنا سَلَف صالحین سے چلا آرہا ہے۔ ہر دَور کے علمائے رَبّانِیّین نے اس پر قلم اُٹھایا اور نصیحت بھری باتوں کو لکھ کر عوام کے سامنے رکھا تاکہ اِسے پڑھ کر اُن کے قلوب نیک اعمال اور اچھائیوں کی طرف مائل ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب ”امیرِ اہلِ سنّت کی ۷۸۶ نصیحتیں“ ہے جو سیدی و مرشدی، امیرِ اہلِ سنت، حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ان نصیحتوں پر مشتمل ہے جو آپ نے مختلف مجالس میں ارشاد فرمائیں۔ مرشدِ کریم کا وُجود، علم و عمل کا پیکر، اِخلاص و اَخلاق کا مُجَسَّمہ، ذوقِ عبادت کا حامِل، حسنِ عمل کا نمونہ، اتباعِ سنت کی تصویر اور اصلاحِ امّت کے جذبے سے سرشار ہے۔ آپ کا دل شفقت و محبت اور خیر خواہی سے لبریز ہے۔ آپ کے قلبِ سلیم سے بلند اور لسانِ فصیح سے ادا ہونے والے کلماتِ بلاغت نے بِلا مُبالغہ لاکھوں لوگوں کے دلوں میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان کلماتِ حسنہ پر مشتمل نصیحتوں کا مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ مطالعہ کریں، فیض پائیں، دلوں میں جگہ دیں اور دوسروں تک پہنچا کر صدقہ جاریہ کا ذریعہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو صحت و عافیت کی طویل زندگی عطا فرمائے اور آپ کا فیضان پوری دنیا میں عام فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

محمد قاسم قادری

14 محرم 2024ء

معروضات

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی فضیل رضا قادری عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العالی کے تاثرات

چند جگہوں سے یہ رسالہ دیکھا، حکمت و نصیحت کے مَدَنی پھولوں کا گلدستہ ہے۔ عقلمند کے لئے تو اشارہ کافی ہوتا ہے، غافلین کے لئے تنبیہات کی حاجت ہوتی ہے، اس رسالے میں قبلہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مختصر الفاظ میں ایسی عُمدہ نصیحتیں کی ہیں جو عقلمندوں کے لئے اشارہ بھی ہے اور مجھ جیسے غافلوں کے لئے تنبیہ کا پورا سامان ہے۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ پڑھ کر گزر جانے والے اقوال نہیں ہیں، زندگی سَنور سکتی ہے، آخرت میں نجات مِل سکتی ہے، قدر کرنے والے کو جو عمل کی سچی نیت کرے، سمجھے اور عمل کی مشق کرے تو اس میں سے چند باتیں ہی اصلاح کے لئے کافی ہیں۔ بزرگ فرمایا کرتے ہیں: پہلے آٹے میں نمک برابر علمِ نافع حاصل کرکے آٹے کی مقدار یعنی خوب زیادہ عمل کرتے تھے، اَب آٹے میں نمک برابر بھی تھوڑا عمل کرنے والے نہیں ملتے تو یہ سرمایہ ہے، ذخیرہ ہے اور تجربات کا نچوڑ ہے، اس میں علمِ نافع کی خوب صورت باتیں اور مشورے ہیں۔ ضرورت عمل کرنے اور اللہ پاک سے توفیق طلب کرنے کی ہے۔ وہی مالکِ حقیقی اور مُستعانِ حقیقی (حقیقی مددگار) ہے، رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے پھول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور ان کی آل پاک و اصحابِ کرام کے صدقے اللہ پاک فضل و کرم فرمائے، توفیق دے، عزت کی زندگی اور عزت کی موت دے۔ وہ پاک ہے پاک چیزیں قبول فرماتا ہے، ہمیں ستھری پاکیزہ زندگی عطا فرمائے، خاتمہ بالخیر ایمان و عافیت کے ساتھ عطا فرمائے۔

فقیر فضیل رضا

عاجز حقیر فقیر فضیل رضا قادری عطاری

26 شعبان شریف 1445، 7 مارچ 2024 (شبِ جمعہ)

نگرانِ شوریٰ، حاجی عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے تاثرات

﴿1﴾ شریعت آپ کے پیچھے نہیں چلے گی، آپ خود شریعت کے پیچھے چلئے۔

﴿2﴾ **"عید مبارک"** دُعا ہے، اِس کا مطلب ہے عید آپ کے لئے بَرَکت والی ہو۔

﴿3﴾ امتحان جتنا سخت ہوتا ہے، سَند بھی اُتنی اعلیٰ ملتی ہے۔اِس طرح کے "786 نصیحت بھرے اِرشادات" جو دنیا و آخرت میں بہترین کام آسکتے ہیں۔ یہ نصیحت بھرے ارشادات شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے بیان کیے ہوئے آپ کے سامنے موجود ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی نصیحت بھری باتیں اِتنی پُر اَثر ہوتی ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول آپ کے نصیحت بھرے مَدَنی پھول سُن کر اپنی زندگیوں میں بہترین تبدیلی لانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ بوڑھا ہو یا جوان، چھوٹا ہو یا بڑا مَرد ہو یا عورت، پروفیشنل ہو یا نان پروفیشنل، ملازم ہو یا سیٹھ، اَلحمدُ لِلّٰہ! ہر ایک کے لئے اِس کتاب میں بہترین نصیحتیں ملیں گی۔ میری سب سے درخواست ہے اِسے پڑھیں بلکہ تقسیم کریں اپنے گھر میں پڑھنے کی ترغیب دِلائیں، اپنے دفاتر میں گفٹ کی صورت میں پیش کریں، آفس میں اپنی ٹیبل پر رکھیں۔ لوگوں کی آمدورفت والے مقامات، وِیٹنگ رومز وغیرہ میں رکھیں یہ اللہ پاک کے نیک بندے، ولیِ کامل کے ارشادات ہیں، اِن شآءَ اللہ یہ نصیحتیں تاثیر کا تیر بن کر دل میں پیوست ہوں گے اور دِل کی دنیا بدل جائے گی۔ اِن شآءَ اللہ

عمران عطاری

26 شعبان شریف 1445ھ۔ 8 مارچ 2024ء (جمعۃُ المبارک)

Go To Index

نگرانِ پاکستان، ابورجب حاجی شاہد عطاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعالی کے تاثرات

السّلام علیکم ورحمۃُ اللّٰہِ وبرکاتہ! الحمدُ للّٰہِ! یہ رسالہ میں نے چیدہ چیدہ پڑھا ہے اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم مکمل پڑھوں گا۔ جو پڑھے گا، اللہ و رسول عزّوجلّ و صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت کا درس ملے گا، اسلام و شریعت پر عمل کرنے کا جذبہ ملے گا، اللہ پاک چاہے گا تو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللّٰہِ علیہم کی نصیحتوں اور سُنّت پر عمل کرنے کی سعادتیں نصیب ہوں گی۔ ماشاءَ اللّٰہ! اقوالِ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ذکرِ مکّہ و مدینہ سے مالامال ہیں۔ اللہ پاک چاہے گا تو ظاہر و باطن، شریعت و طریقت کی تربیت، غوث و رضا کی عقیدت، میلاد منانے والوں کی تربیت، مسجد کے آداب، امام و مؤذن کی اہمیت، نماز کی افادیت، خوفِ خُدا، اِخلاص، صبر و شکر، نیکی کی دعوت، گناہوں کا انجامِ بد، گفتگو کی احتیاطیں، دین و دنیا کی تربیت، دیکھنے، سننے، بولنے کے تعلق سے خوب تربیت ہوگی۔ اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم اللہ پاک اس رسالے کو بغور، خلوص اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ پڑھنے کی اور پھر عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا اقبال بُلند ہو۔ امیرِ اہلِ سنّت کے علم و عمل میں، صحت، جان، عزّت و آبرو میں اَور اَور اَور مزید برکتیں، برکتیں، برکتیں، برکتیں ہوں اور اللہ پاک اِن کا سایہ عافیت کے ساتھ ہمارے سروں پر دراز فرمائے اور ہمیں اِن کا مطیع و فرمانبردار رکھے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

سگِ عطار
محمد شاہد عطاری
شعبان المعظم
۱۴۴۵ھ

25 شعبان شریف 1445، 7 مارچ 2024 (جمعرات)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیرِ اہلِ سنّت کی 786 نصیحتیں

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یا اللہ پاک! جو کوئی 102 صفحات کی کتاب "امیرِ اہلِ سنّت کی 786 نصیحتیں" پڑھ یا سن لے اسے دنیا و آخرت کی برکتوں سے مالا مال فرما، اس کی اہلِ خانہ سمیت بلا حساب و کتاب مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: بے شک اللہ پاک نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت دی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اِس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: "فلاں بن فلاں نے آپ پر اِس وقت دُرودِ پاک پڑھا ہے۔" (مسند بزار، 4/255، حدیث:1425)

سُبْحٰنَ اللہ! دُرود شریف پڑھنے والا کس قدر بخت ور ہے کہ اُس کا نام مع وَلدِیّت بارگاہِ رِسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ نکتہ بھی انتہائی ایمان افروز ہے کہ قبرِ منور پر حاضر فرشتے کو اس قدر زیادہ قُوّتِ سَماعت دی گئی ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وقت کے اندر دُرود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی دھیمی آواز بھی سن لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربار کی قُوّتِ سَماعت (یعنی سننے کی طاقت) کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پَروَرْدَگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی کیا شان ہو گی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر بِاِذنِ اللہ (یعنی

اللہ کی اجازت سے) اِن کی اِمدادیں فرمائیں گے!

اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
میں قرباں اِس ادائے دَستْ گیری پر مِرے آقا مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یارسول اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے فرامین کی اہمیت

حضرتِ شیخ عبدُ العزیز دَبّاغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مرید کو شیخ کے سامنے (اپنا علم جھاڑنے کی بجائے) یہ تصور کرنا چاہیے کہ میں کسی سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا اپنے حصے کے رزق کا انتظار کر رہا ہوں لہٰذا وہ پوری توجہ سے شیخ کی گفتگو سُنے تو یقیناً اسے فیض نصیب ہوگا۔ (الابریز، 2/137)

عارِف بِاللہ حضرت امام عبدُ الوہّاب شَعرانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اے بیٹے! ہر اس بات کو جو تُو نے اپنے مرشِد سے سُنی، اُس کی خوب حفاظت کر اگرچہ اس بات کو سننے کے وقت تو اس کے فائدے کو نہ سمجھے۔ (آدابِ مُرشدِ کامل، ص64)

شَیخ حضرت مُحیُ الدِّین ابنِ عَرَبی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مرشِد کی مَحبّت رکھنے والوں کی ایک خوبی یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ وہ مُرید محبوب کی گفتگو اور نام مبارَک سے راحت پانے والا ہو۔ (فتوحاتِ مکیہ، باب نمبر178)

حضرتِ بابا بُلّھے شاہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے والِدِ محترم فرماتے ہیں: بیٹا! بزرگوں کی بارگاہ میں نہایت ادب و احترام اور عقیدت کے ساتھ حاضر ہونا چاہیے، دل کو تکبر اور غرور کی آلائش سے پاک کرنا چاہیے، پیر و مرشد جو کچھ ارشاد فرمائیں اسے غور سے سُن کر اپنے دل میں جگہ دینا اور سامانِ حیات سمجھتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہو جانا۔ (سوانح حیات حضرت بابا بُلّھے شاہ، ص48 بتصرف)

کتنی پیاری میٹھی میٹھی گفتگو عطار کی اور ہے کردار کتنا پارسا عطار کا
(مناقبِ عطار، ص27)

اچھی نیّت کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ مسلمانوں کو اچھا مشورہ دینا یا جائز سفارش کر دینا بھی مسلمان کی حاجت (ضرورت) پوری کرنے میں شامل ہے۔ اچھی نیَّت کی صورت میں کارِ ثواب (ثواب کا کام) بھی ہے۔
(10 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔ 19 فروری 2016)

﴿2﴾ اچھی نیّت ہو تو کسی کے دِینی نقصان پر دِل جلانا کارِ ثواب ہے۔
(5 ربیعُ الآخر 1436۔ 25 جنوری 2015 خصوصی)

﴿3﴾ ہزاروں اچھے کام، ثواب کی نیت نہ کرنے کی وجہ سے مَحض مُباح ہوتے ہیں (یعنی وہ کارِ ثواب نہیں بنتے)۔ (15 جُمادَی الاُخریٰ 1436۔ 4 اپریل 2015)

﴿4﴾ اچھی نیّت سے مُعاف کرنا کارِ ثواب ہے، معاف کرنے کا ایک دنیوی فائدہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس کو معاف کیا جائے اس کے دل سے معاف کرنے والے کا بُغض و کینہ (دشمنی) نکل جائے۔ (21 محرّم شریف 1436)

اللہ پاک اور اس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بارے میں 15 نصیحتیں

﴿1﴾ اللہ کریم کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت میں پیدا ہونا ”اَنمول نعمت“ ہے۔
(6 ذِی الحج شریف 1441۔ 27 جولائی 2020)

﴿2﴾ جو اللہ پاک اور اُس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی فرمانبرداری میں لگا رہتا ہے، دُنیا اُس کی خدمت میں لگی رہتی ہے۔ (6 ذِی الحج شریف 1441۔ 27 جولائی 2020)

﴿3﴾ لذّتِ عشقِ رسول لازوال دولت ہے۔ (16 ربیعُ الآخر 1436۔ 5 فروری 2015)

﴿4﴾ اپنے دل میں عشقِ رسول کا چراغ جلائیے، دُنیا و آخرت میں کامیابی ہو گی۔
(2 ربیعُ الآخر 1436۔ 22 جنوری 2015)

﴿5﴾ کامیاب ہونا چاہتے ہو تو دلوں میں عشقِ مُصطفٰے کی شمع فَروزاں کرلو۔
(11 ربیعُ الاوّل 1436۔2 جنوری 2015)

﴿6﴾ مجھے عربوں سے محبّت ہے کیونکہ مکّی مَدَنی مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عربی تھے۔
(20 شعبان شریف 1437۔28 مئی 2016)

﴿7﴾ سب سے اعلیٰ کُرسی "غلامیٔ مصطفٰے" کی کُرسی ہے۔(11 ربیعُ الاوّل 1443)

﴿8﴾ غلامیٔ مصطفٰے میں ملنے والی حکومت جسموں پر نہیں بلکہ دِلوں پر ہوتی ہے۔
(19 ذِیقعد شریف 1443۔19 جون 2022)

﴿9﴾ غلامیٔ رسول کی کرسی مل جائے تو پھر کسی کرسی (یعنی دُنیاوی عُہدے یا مَنصب) کی ضرورت نہیں۔(27 ذِیقعد شریف 1443۔28 جون 2022)

﴿10﴾ نبیِ آخِرُ الزَّماں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اَطہار اور اولیائے کرام رِضوانُ اللهِ علیہم اجمعین کی غلامی میں دَراصل آزادی ہے۔(13 شوّال شریف 1435)

﴿11﴾ آپ درِ مصطفٰے کے اَسیر (یعنی قیدی) بَن جائیں، تو بغیر دولت کے امیر ہو جائیں گے اور اِن شاءَ اللہ آپ کو سُکُونِ قَلْب کی دولت بھی ملے گی۔(3 ربیعُ الآخر 1436)

﴿12﴾ سرمایۂ عشق پانے کیلئے عشقِ اِلٰہی اور عشقِ رسول پر مَبنی حکایات و مضامین پڑھنے چاہئیں۔(4 ذِیقعد شریف 1435)

﴿13﴾ گُناہوں کی وجہ سے دل بھی مَیلا ہو جاتا ہے، تلاوتِ قرآن کرنے، موت کو یاد کرنے، اللہ پاک کے خوف اور عشقِ مصطفٰے (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) میں رونے سے دل کی صفائی ہوتی ہے۔(20 رمضان شریف 1437۔26 جُون 2016 بعدِ عصر)

﴿14﴾ بارگاہِ رسالت میں دوجہاں کی بھلائیوں اور مغفرت کا سوال کرنا چاہیے۔
(13 ربیعُ الاوّل 1437۔25 دسمبر 2015)

﴿15﴾ اللہ پاک اور اُس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں جو اچھا ہے حقیقت میں وہی اچھا ہے۔(7 ذِی الحجۃ الحرام شریف 1441۔28جولائی 2020)

درودِ پاک کے بارے میں 3 نصیحتیں

﴿1﴾ دُرودِ تُنجینا" حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے مُجرّب ہے۔(19 ربیعُ الآخر 1436۔8 فروری 2015)

﴿2﴾ دُرود شریف اعمال کو پاک کرنے والا ہے۔(1 ذِی الحجۃ الحرام شریف 1436۔15 ستمبر 2015)

﴿3﴾ اگر آپ بارگاہِ رِسالت میں مُقرّب ہونا چاہتے ہیں تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اطاعت، سنّتوں پر خوب عمل اور دُرود شریف کی کثرت کیجئے، اِن شاءَ اللہ اس کی برکت سے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا قُرب مل جائے گا۔(2 محرّم شریف 1441)

اسلام اور شریعت کے بارے میں 26 نصیحتیں

﴿1﴾ شریعت آپ کے پیچھے نہیں چلے گی، (آپ) خود شریعت کے پیچھے چلئے۔

(10 ذِی الحجۃ الحرام شریف 1441۔31 جولائی 2020)

﴿2﴾ مسلمان ہر معاملہ شریعت کے مطابق کرنے کا پابند ہے۔(6 شوّال شریف 1435)

﴿3﴾ اِسلام اپنے مسلمان بھائیوں سے حُسنِ ظَن رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔(3 ربیعُ الآخر 1438)

﴿4﴾ ہمیں دنیاوی بھلائیاں حاصل کرنے کے لئے بھی وہی کام کرنا چاہئے جو عین شریعت کے مطابق ہو۔(4 محرّم شریف 1436)

﴿5﴾ جو شریعت اور طریقت کو الگ الگ کہے ہمیں اُس سے الگ رہنا ہے۔

(19 ذِیقعدہ شریف 1443۔19 جون 2022)

﴿6﴾ شادی میں بھی شریعت کے احکام ہی کی پابندی کی جائے۔ غیر شرعی رُسومات میں رشتہ داروں کی بات نہ مانی جائے، رشتہ دار نہ جنّت میں داخل کرسکتے ہیں نہ دوزخ میں ڈال

سکتے ہیں۔(5 ربیعُ الآخر 1436۔25 جنوری 2015 خصوصی)

﴿7﴾ ہمیں شریعت پر عمل کرنے کے لیے حُسّاس طبیعت بنانی ہو گی۔
(15 جُمادی الاُخریٰ 1436۔4 اپریل 2015)

﴿8﴾ شریعت ہمارا معیار ہے، شریعت نے جس کو جائز کہا وہ جائز اور جسے ناجائز کہا وہ ناجائز ہے۔(10 ذِی الحِج شریف 1436۔24 ستمبر 2015)

﴿9﴾ دینِ اسلام فِتنہ وفساد کی حوصلہ شِکنی اور پیار، اَمن اور بھائی چارے کی حوصلہ اَفزائی کرتا ہے۔(5 محرّم شریف 1441)

﴿10﴾ اسلام امن اور راحت کا پیغام دیتا ہے۔(17 شوّال شریف 1435۔14 اگست 2014)

﴿11﴾ مسلمان جہاں بھی ہوں، اِسلام کے اُصولوں کے پابند ہیں۔
(5 ربیعُ الاوّل 1436۔27 دسمبر 2014)

﴿12﴾ اخبار اور میڈیا والوں کو اسلام سے نفرت دِلانے والا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔
(19 ربیعُ الآخر 1436۔8 فروری 2015)

﴿13﴾ اسلام کو نقصان پہنچانے والا یا اسلام کے خلاف باتیں کرنے والا شیطان ہے۔
(15 رَمَضان شریف 1436۔3 جولائی 2015 بعدِ عشا)

﴿14﴾ اسلام قربانیوں کا مجموعہ ہے، دینِ اسلام پر عمل کرنے اور اس کی اِشاعت (تبلیغ) کے لیے قربانی دینا پڑتی ہے۔(25 رَمَضان شریف 1437۔30 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿15﴾ مُسلمان عقل کے نہیں دینِ اسلام کے پابند ہیں۔(10 ذِی الحِج شریف 1441۔31 جولائی 2020)

﴿16﴾ ہم عقل کے نہیں خُدا کے بندے ہیں۔(10 ذِی الحِج شریف 1441۔31 جولائی 2020)

﴿17﴾ وہی عقلمند ہے جس کی سمجھ میں "دین" آجائے۔(10 ذِی الحِج شریف 1441۔31 جولائی 2020)

﴿18﴾ وہی عقلمند کامیاب ہے جس نے اپنی عقل کو اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اِطاعت

میں استعمال کیا۔(15رَمضان شریف1437)

﴾19﴿ شَرْعی مُعاملات میں اپنی اَٹکل (یعنی اندازے) سے کسی چیز کے جائز یا ناجائز ہونے کا حکم نہیں لگانا چاہیے۔(9محرّم شریف1437)

﴾20﴿ کسی کو اچھے عقیدے اور اچھے اعمال کی توفیق ملنا اس بات کی علامت ہے کہ ربِّ کریم اس سے محبت کرتا ہے۔(5ربیعُ الاوّل1438)

﴾21﴿ بندے کی سب سے بڑی خوبی ایمان دار (یعنی مسلمان) ہونا ہے۔
(24ذِی الحج شریف1443۔23جولائی2022)

﴾22﴿ مسلمان کا اَنداز کہیں بھی بد اخلاقی والا نہیں ہونا چاہیے۔(6محرّم شریف1444۔4اگست2022)

﴾23﴿ اپنے اندر دینی درد پیدا کرنے کیلئے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دینِ اسلام کیلئے قربانیوں کا مطالعہ کیجئے۔(19شوّال شریف1440)

﴾24﴿ جسے دین کے معاملے میں ستایا جائے اُسے چاہیے کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یاد کرلیا کرے۔(28ذِیقعد شریف1443۔28جون2022)

﴾25﴿ دین پر عمل کرنے سے وہ عزّت ملتی ہے کہ وُزراء اور صدر بھی رَشک کرتے ہوں گے۔(12ربیعُ الاوّل1436۔3جنوری2015)

﴾26﴿ آپ بوڑھے ہوں یا جوان، ہر عمر میں اسلام کی خدمت کی کوشش کریں۔
(2رَمَضان شریف1436۔19جون2015بعدِ ظہر)

صحابۂ کِرام اور بُزُرگانِ دین کے بارے میں 12 نصیحتیں

﴾1﴿ حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان، ستاروں اور مٹی کے ذرّوں (کی تعداد) سے زیادہ ہے۔(16صَفر شریف1436۔6دسمبر2014)

Go To Index

﴾2﴿ بزرگوں کی خدمت ضرور رنگ لاتی ہے۔ (23 رَمَضان شریف 1437۔28 جون 2016، بعدِ تراویح)

﴾3﴿ بُزُرگوں سے نسبت رکھنے والی ہر شے "تَبَرُّک" ہے۔ (16 ذِی الحج شریف 1435۔11 اکتوبر 2014)

﴾4﴿ جو چیز بزرگوں سے مَنْسُوب ہو جائے، اس کا ادب کرنا کارِ ثواب (ثواب کا کام) ہے۔
(1 جُمادَی الاُولٰی 1436۔20 فروری 2015 خصوصی)

﴾5﴿ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کا قُرب ہر صورت میں مفید ہے۔ (6 ربیعُ الآخر 1437۔16 جنوری 2016)

﴾6﴿ اولیائے کرام کے مزارات و گُنبد بنانے کا مقصد یہ ہے کہ لوگ ان کی طرف رُجوع کریں، فیض اُٹھائیں اور برکت پائیں۔ (10 ربیع الآخر 1437۔20 جنوری 2016)

﴾7﴿ بُزرگانِ دین کے مزارات پر فیض حاصل کرنے کے لئے جانا چاہئے اور (دنیا و آخِرت کی بھلائی پانے کیلئے) ان کے نقشِ قدم پر چلنا چاہئے۔ (3 محرّم شریف 1441)

﴾8﴿ عُرس منانے کی رُوح یہ ہے کہ جن کا عُرس منا رہے ہیں، اُن کی سیرت پر بھی عمل کریں۔ (5 ربیعُ الآخر 1436۔25 جنوری 2015)

﴾9﴿ بزرگانِ دین کا فیض حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اِن کی سیرت پر عمل کریں۔ ان شاءَ اللہُ الکریم اِتنا فیض ملے گا کہ دوسروں کو تقسیم کریں گے۔ (8 ربیع الآخر 1436۔28 جنوری 2015)

﴾10﴿ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے واقعات سُن کر صرف سُبْحٰنَ اللہ نہ کہا جائے بلکہ اُن کی سیرت پر عمل کرنے کی کوشش بھی کی جائے۔ (5 جُمادَی الاُخرٰی 1438ھ)

﴾11﴿ صفرُ المُظفّر برکت والا مہینہ ہے، اس میں بڑے بڑے اولیائے کرام کے اعراس ہیں۔
(15 صَفَر شریف 1437۔28 نومبر 2015)

﴾12﴿ بُزُرگی کا تعلّق عِلم و عَقل سے ہوتا ہے، جوانی اور بڑھاپے سے نہیں۔

(8 رجب شریف 1437)

www.dawateislami.net

سنّتوں کے بارے میں 20 نصیحتیں

﴿1﴾ سُنّت میں عظمت ہے۔(10 ذِی الحج شریف 1435۔5 اکتوبر 2014)

﴿2﴾ مِسواک کو بے ادبی سے بچاتے ہوئے اس کا اِحترام کیجئے کہ یہ سنّت ادا کرنے کا آلہ ہے۔(30 ربیعُ الاوّل 1438)

﴿3﴾ میں لڑکپن سے مسواک استعمال کرتا تھا، اسے حاصل کرنے کے لیے کوشش کیا کرتا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے آغاز سے پہلے اپنے کُرتے میں مسواک کے لیے جیب بناتا تھا۔
(26 صَفر شریف 1438۔26 نومبر 2016)

﴿4﴾ تہبند یا پاجامے کی طرح جُبّہ بھی ٹخنوں کے اوپر ہونا چاہیے۔
(2 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔12 مارچ 2016)

﴿5﴾ داڑھی شریف کی سُنّت بد اَخلاقیوں اور گالیوں وغیرہ کئی طرح کی بُرائیوں سے بچاتی ہے۔(10 ذِی الحج شریف 1441۔31 جولائی 2020)

﴿6﴾ داڑھی اور عمامہ ایسی نعمتیں ہیں جو انسان میں موجود برائیاں دور کرتی ہیں۔
(21 محرّم شریف 1436۔15 نومبر 2014 خصوصی)

﴿7﴾ عمامہ شریف باندھنے والا اس کی بَرَکت سے گناہوں سے باز رہتا ہے اور اس کے کِردار میں بھی نِکھار آجاتا ہے۔(21 صَفر شریف 1436)

﴿8﴾ تمام دعوتِ اسلامی والے عمامہ باندھنے لگیں تو مدنی انقلاب برپا ہو جائے۔ جو دعوتِ اسلامی والے ہو کر عمامہ نہیں باندھتے، وہ دعوتِ اسلامی کے نفع میں نقصان پہنچاتے ہیں۔
(30 شوّال شریف 1436۔15 اگست 2015)

﴿9﴾ اَبرُو یعنی بھنووں پر تیل لگانا سنّت ہے اور اس سے سَر دَرد بھی دُور ہوتا ہے۔
(25 جُمادَی الاُخریٰ 1438)

﴾10﴿ جسے (عمل کا) جذبہ مل جائے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلا جائے سنّتیں نہیں چھوڑتا۔
(1 ذِی الحج شریف 1443ھ۔1 جولائی 2022)

﴾11﴿ مریض کی عیادت کو جایئے کہ سُنّت ہے، مگر اتنا زیادہ نہ رُکئے کہ مریض پریشان ہو جائے۔ (11 رَمضان شریف 1443ھ۔13 اپریل 2022)

﴾12﴿ پُکارنے کے لیے پہلے ہمارے ہاں ”مدینہ“ کہنا رائج تھا ایسا کرنا شرعاً ناجائز نہیں لیکن سُنّت یہ ہے کہ نام لے کر پکارا جائے یا کُنیت سے پکارے یا کہے ”اے بھائی“۔
(28 ذِیقعد شریف 1436ھ۔12 ستمبر 2015)

﴾13﴿ جس کی عمامہ شریف باندھنے کی نیّت ہو تو فوراً عمامہ باندھ لے، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ (5 رَمضان شریف 1436ھ۔22 جون 2015 بعدِ عشا)

﴾14﴿ سب سے بڑا ”متأثِّرکُن“ شخص وہی ہے جو گناہوں سے بچتا ہو اور اُس کا ہر قدم ”سنتوں“ کے راستے پر پڑتا ہو۔ (25 رَمضان شریف 1442ھ رات)

﴾15﴿ زُلفیں رکھنا سنّت ہے، بچوں کو بھی زُلفیں رکھنی چاہئیں مگر میرا مشورہ ہے کہ وہ صرف آدھے کان تک رکھا کریں، پورے کان یا کندھوں تک نہ رکھیں۔
(21 رَمضان شریف 1437ھ۔27 جون 2016 بعدِ عصر)

﴾16﴿ کسی کے بُلانے پر جواب میں ”لَبَّیْك“ (میں حاضر ہوں) کہنا پیارا اور نرم جملہ ہے۔ اس کے کہنے سے محبّت بڑھتی ہے، یہ سنّت بھی ہے، اس نیّت سے کہیں گے تو ثواب ملے گا۔
(16 رَمضان شریف 1436ھ۔4 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴾17﴿ جو صفائی ستھرائی سنّتِ تَنظیف (صفائی کی سنت) کی نیّت سے ہو تو کارِ ثواب ہے۔
(15 رَمضان شریف 1437ھ۔20 جون 2016 بعدِ تراویح)

Go To Index

﴿18﴾ سنّت اور ثواب سمجھتے ہوئے چھوٹے بچوں کو شفقت بھرا پیار کرنا چاہئے۔
(3 رَمَضان شریف 1437۔9 جُون 2016 بعدِ عصر)

﴿19﴾ ”عید مُبارَک“ سلام کرنے کے بعد کہنا چاہیے۔ اور ”خیر مُبارَک“ کہنے سے پہلے سلام کا جواب دیا جائے۔(11 ذِی الحج شریف 1436۔26 ستمبر 2015)

﴿20﴾ عید مبارک دُعا ہے، اس کا معنیٰ ہے کہ آپ کے حق میں عید برکت والی ہو۔
(11 ذِی الحج شریف 1436۔26 ستمبر 2015)

ساداتِ کِرام کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نسبت کی وجہ سے میں ساداتِ کرام سے محبت کرتا ہوں۔
(20 رَمَضان شریف 1442 رات)

﴿2﴾ ”جنت“ ساداتِ کرام کے قدموں کے صدقے سے ملے گی۔(20 رَمَضان شریف 1442 رات)

﴿3﴾ سیّد ہمارے سر کے تاج ہیں۔(5 ربیعُ الاوّل 1437۔17 دسمبر 2015)

﴿4﴾ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ ساداتِ کرام اور غریبوں کی ہمدردی کیلئے ماہانہ بجٹ بنائیں اور مُفت علاج و ادویات کی ترکیب کریں اور دعائیں لیں۔(10 رَمَضان شریف 1436۔27 جون 2015 بعدِ عشا)

مکے مدینے کے بارے میں 8 نصیحتیں

﴿1﴾ جس چیز کی نسبت حَرَمَین طَیِّبَین (مکہ و مدینہ) اور بزرگوں سے ہو جائے، شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے اس کے لیے بہتر سے بہترین الفاظ استعمال کیجئے۔(9 محرّم شریف 1436۔2 نومبر 2014)

﴿2﴾ یہ عاشقانِ رسول کا حصّہ ہے کہ جب مدینے جاتے ہیں تو روتے ہیں کہ ہم حاضری کے قابل نہیں اور جب مدینے سے واپس ہوتے ہیں تو بھی روتے ہیں کہ مدینہ چُھوٹ رہا ہے۔
(3 شعبان شریف 1438)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ اَصل شادی (یعنی خوشی کا موقع) "مدینے کی حاضری" ہے۔(21 رَمَضان شریف 1442 رات)

﴿4﴾ مدینہ شریف میں فوت ہونا سعادت کی بات ہے۔(28 شعبان شریف 1436۔15 جون 2015)

﴿5﴾ مدینہ، نزولِ رحمت (کی جگہ)، برکتوں کا مَنْبَع (مرکز) اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پسندیدہ شہر ہے۔(5 ربیعُ الاوّل 1437۔17 دسمبر 2015)

﴿6﴾ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حجرۂ مبارکہ، منبر شریف کا درمیانی حصہ "رَوْضَۃُ الْجَنَّۃ (یعنی جنّت کی کیاری)" ہے۔ عام بول چال میں لوگ اسے رِیاضُ الْجَنّہ کہتے ہیں، مگر اصل لفظ "رَوْضَۃُ الْجَنّہ" ہے۔(9 ربیعُ الاوّل 1437۔21 دسمبر 2015)

﴿7﴾ جو حج یا عمرے کے لیے جارہا ہو اسے مبارکباد دی جائے اور یہ کہا جائے کہ اللہ پاک آپ کی حاضری قبول فرمائے، بے ادبوں اور بے ادبی سے بچائے، میرے لیے دعا کیجئے گا، بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں میرا سلام، شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن (حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کو سلام، اہلِ بقیع و اہلِ مَطاف کو سلام عرض کیجئے گا وغیرہ۔
(21 رَمَضان شریف 1437۔26 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿8﴾ آبِ زم زم کا ایک قطرہ، پانی سے بھری دیگ میں ڈال دیا جائے تو بَرَکت کے لئے کافی ہے۔(20 جُمادَی الاُولیٰ 1438)

طریقت کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴿1﴾ کسی بھی جامع شرائط پیر سے دُنیوی کام کے لئے بیعت نہ کی جائے بلکہ نفس و دل کی اصلاح، نیک اعمال کی کثرت کی توفیق، ایمان کی سلامتی و دین پر استقامت پانے کے لئے (بیعت) کی جائے۔(22 صَفَر شریف 1439)

﴿2﴾ چِشتی، قادری، سُہروردی اور نقشبندی سب ایک دریا کی نہریں ہیں، سب ہمارے لیے قابلِ احترام ہیں۔ (11 محرّم شریف 1437ھ۔21 اکتوبر 2015)

﴿3﴾ جس مُرید میں دِینی خوبیاں جتنی زیادہ ہوں گی پیر اپنے اُس مُرید سے زیادہ محبت کرے گا۔ (18 ذِیقعدشریف 1435۔13 ستمبر 2014)

﴿4﴾ پیر کی توجہ حاصل کرنے کیلئے پیر کی اطاعت کی جائے۔ (30 ذیقعدشریف 1435۔25 ستمبر 2014)

﴿5﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں وقتاً فوقتاً اپنے مُریدین وطالِبین کے لئے دُعائیں کرتا رہتا ہوں۔
(9 محرّم شریف 1444۔8 اگست 2022)

﴿6﴾ میرے مرشِدِ گرامی قُطبِ مدینہ، حضرت مولانا ضیاءُ الدِّین احمد مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے مکتوب (خط) روانہ فرمایا، جس میں بیعت کرنے کی اجازت دی اور تحریر فرمایا: تمہارے سلسلے میں ایک بھی نیک بندہ داخل ہو گیا تو اِن شاءَ اللہُ الکریم تمہاری بخشش کا باعث ہوگا۔
(11 ربیعُ الاُخریٰ 1437۔21 جنوری 2016)

حضورِ غوث پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ گیارھویں والے (غوثِ اعظم) کے دامن سے وابستہ ہو جائیں، تو وہ بارھویں والے آقا (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) تک پہنچائیں گے۔ (10 ربیعُ الآخر 1436۔30 جنوری 2015)

﴿2﴾ جو غوثِ پاک (رحمۃُ اللہِ علیہ) سے جتنی زیادہ عقیدت رکھے گا اسے اتنا زیادہ فیضان (یعنی دنیا و آخرت میں فائدہ) حاصل ہوگا۔ (5 ربیعُ الاوّل 1437۔17 دسمبر 2015)

﴿3﴾ غوثِ پاک اور اعلیٰ حضرت (رحمۃُ اللہِ علیہما) کے خلاف کچھ سننے کے لیے الیاس قادری کے کان بہرے ہیں۔ ہم انکے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ ہمیں جنّت میں لے جائیں گے۔ اِن شاءَ اللہ (6 ربیعُ الآخر 1437۔16 جنوری 2016)

﴿4﴾ گیارہویں شریف کے کئی فضائل ہیں، جس سے ہو سکے وہ اس کا اہتمام ضرور کرے۔ جس گھر میں ہر ماہ گیارہویں شریف کا اہتمام ہو وہ اس کی برکات اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔(24 رَمَضان شریف 1437۔30 جُون 2016 بعدِ عصر)

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں 3 نصیحتیں

﴿1﴾ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی بات ہمارے لئے حرفِ آخر ہے۔ (3 ربیعُ الآخر 1436۔23 جنوری 2015)

﴿2﴾ اِس دور میں میرے پاس سُنّیت کا معیار ”اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ“ ہیں جو یہ فرمائیں اُس پر آنکھیں بند ہیں۔(5 ذِی الحج شریف 1441۔26 جولائی 2020)

﴿3﴾ مسلکِ اعلیٰ حضرت، عین شریعت کے مطابق ادب والا ہے، ہمیں اس پر مضبوطی سے چلنا ہے۔(2 ذِی الحج شریف 1436۔16 ستمبر 2015)

میلاد شریف کے بارے میں 14 نصیحتیں

﴿1﴾ چراغاں اور بزرگانِ دین کی نیاز، سُنّیوں کا شِعار ہے۔(10 ربیعُ الاوّل 1436۔1 جنوری 2015)

﴿2﴾ جُلوسِ میلاد میں نیاز کو لوگوں کی طرف پھینکنے کے بجائے ہاتھوں میں دیا کریں۔ (5 ربیعُ الاوّل 1436۔27 دسمبر 2014)

﴿3﴾ جلوسِ میلاد میں اِس طرح پُر وقار اور مؤدب انداز میں شرکت کریں کہ غیر مُسلِم بھی دیکھے تو مسلمان ہو جائے۔(5 ربیعُ الاوّل 1436۔27 دسمبر 2014)

﴿4﴾ جشنِ میلاد کی خوشی میں چراغاں ضرور کیجئے اور اپنے جسم کو سُنّتوں اور اخلاقِ حَسَنہ سے آراستہ کرنے سے بھی غفلت نہ کیجئے۔(3 ربیعُ الاوّل 1437۔15 دسمبر 2015)

﴿5﴾ تنگ گلیوں میں جلوسِ میلاد نکالنے کے بجائے کُشادہ جگہ کی ترکیب بنائی جائے تاکہ گاڑی چلانے اور پیدل چلنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔ (5ربیعُ الاوّل 1437۔17دسمبر 2015)

﴿6﴾ جشنِ میلادِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) میں حُسنِ نیت اور شریعت کی پاسداری (یعنی شریعت پر عمل) ضَروری ہے۔ (8ربیعُ الاوّل 1437۔20دسمبر 2015)

﴿7﴾ جشنِ وِلادت پر جھنڈا لہرانے سے خوشی کا اظہار ہوتا ہے۔ (8ربیعُ الاوّل 1437۔20دسمبر 2015)

﴿8﴾ حاجی مشتاق رحمۃُ اللہِ علیہ کے کہنے پر میں نے پہلی مرتبہ "مرحبا یا مُصطفےٰ" کا نعرہ 12 ربیعُ الاوّل کو لگایا، اَلحمدُ لِلّٰہ! اب یہ عام ہوگیا ہے۔ (12ربیعُ الاوّل 1437۔24دسمبر 2015)

﴿9﴾ جشنِ وِلادت منانے سے محبتِ رسول میں اضافہ ہوتا ہے۔ (12ربیعُ الاوّل 1437۔24دسمبر 2015)

﴿10﴾ جلوسِ میلاد میں تفریحاً نہیں احتراماً شرکت کریں۔ (13ربیعُ الاوّل 1437۔25دسمبر 2015)

﴿11﴾ تمام عاشقانِ رسول یکم (پہلی) ربیعُ الاوّل کو مدنی پرچم اور بینر وغیرہ لگائیں، گیارہ ربیعُ الآخر میں اُتار کر محفوظ کر لیا کریں اور اگلے سال پھر لگانے کی ترکیب کیا کریں۔
(15ربیعُ الاوّل 1437۔26دسمبر 2015)

﴿12﴾ میری طرف سے اسلامی بہنوں کو بارہویں کے موقع پر سجاوٹ دیکھنے کے لیے اپنے گھر سے نکلنے کی اِجازت نہیں۔ (4ربیعُ الاوّل 1437۔16دسمبر 2015)

﴿13﴾ نقشِ نَعلَین شریف کے بَیج (Badge) عمامے یا کپڑوں پر لگانے کا مقصد زینت حاصل کرنا نہیں بلکہ بَرَکت حاصل کرنا ہے۔ (11ربیعُ الاوّل 1439)

﴿14﴾ ربیعُ الاول شریف میں میلادِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی خوشی اور عظمتِ مُصطفےٰ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے اِظہار کی نیت سے چراغاں کرنا کارِ ثواب ہے۔
(7ربیعُ الاوّل 1437۔19دسمبر 2015)

مسجد کے بارے میں 8 نصیحتیں

﴿1﴾ مساجد امن اور نزولِ رحمت کی جگہیں ہیں۔(12 شعبان شریف 1436۔30 مئی 2015)

﴿2﴾ مسجد اللہ پاک کی رحمت کے نزول کی جگہ ہے اس سے دل لگایئے اور یہاں وقت گزاریئے۔(4 محرّم شریف 1437۔18 اکتوبر 2015)

﴿3﴾ مسجدِ محلہ کا بہت اثر ہوتا ہے، مکان اس محلے میں لینا چاہیے جہاں مسجد گیارہویں و بارہویں ماننے والوں کی ہو۔(2 ربیعُ الآخر 1437 مطابق 12 جنوری 2016)

﴿4﴾ مسجد کی سجاوٹ لائٹوں سے نہیں نمازیوں سے ہے۔(17 ربیعُ الآخر 1436۔6 فروری 2015)

﴿5﴾ مساجِد کو آباد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی نماز پڑھنے جائیں کسی نئے پر انفرادی کوشش کرکے ساتھ لیتے جائیں۔ مسجد میں درسِ فیضانِ سُنّت کی ترکیب بنائیں، مسجد میں دل لگائیں نیز وہاں بیٹھ کر ذکرو اَذکار کیا کریں۔(11 ربیعُ الاوّل 1436۔2 جنوری 2015)

﴿6﴾ مساجد میں بے آواز (Sound Proof) جنریٹر لگانے کی ترکیب بنائی جائے، وہ پیٹرول پر چلے یا گیس پر اس کی بدبو مسجد میں نہیں آنی چاہئے۔(20 ذِیقعد شریف 1436۔5 ستمبر 2015)

﴿7﴾ مسجد عبادت کی جگہ ہے اس میں موبائل سے کھیلنا محرومی ہے۔
(20 رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿8﴾ دعوتِ اسلامی کے تحت جو مساجد تعمیر ہوتی ہیں ان کے جو نام رکھے جاتے ہیں اس میں لفظِ "فیضان" بھی ہوتا ہے مثلاً فیضانِ مدینہ، فیضانِ زم زم وغیرہ۔ جہاں بھی لفظ "فیضان" ہوگا تو معلوم ہو جائے کہ دعوتِ اسلامی والوں کی مسجد ہے۔(28 ذِیقعد شریف 1436۔12 ستمبر 2015)

امام و مؤذن کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴿1﴾ مساجد کے امام صاحبان و مؤذِّنین سفید پوش ہوتے ہیں اور ان کی تنخواہیں عُموماً کم ہوتی

ہیں لہٰذا ہر ایک کو اپنی حیثیت کے مطابق ان کی مالی خدمت کرنی چاہیے، اس سے اِن شاءَ اللہ ان کا دل خوش ہوگا۔ (انہیں مُصلّے، مٹھائی کے ڈبّے اور عِطر وغیرہ کے خوبصورت پیکٹ دینے کے بجائے "رقم" پیش کرنی چاہیے تاکہ وہ ضرورتاً دوا، راشن اور لباس وغیرہ کی ترکیب فرماسکیں۔) (6ربیعُ الاوّل1439)

﴿2﴾ امام مُعاشرے کے مُعَزَّزِین ہیں، ان کا احترام کیجئے ان کی خدمت کریں مگر مُصافحہ کے دوران رقم نہ دیا کریں بلکہ لفافے میں ڈال کر تنہائی میں دیں۔ (5محرّم شریف1436۔29اکتوبر2014)

﴿3﴾ اگر امام مسجد، ملنسار و بااخلاق ہو تو وہ دین کی بہت خدمت کرسکتا ہے۔ ایسا امام مسجد محلے کا بے تاج بادشاہ ہوتا ہے۔ (11محرّم شریف1436۔4نومبر2014 خصوصی)

﴿4﴾ اگر اِمام و مؤذِّن، مِلنسار ہوں تو لوگ اِن کے اِرد گرد ہوں گے۔ (19ربیعُ الاوّل1436۔10جنوری2015)

﴿5﴾ امام و مؤذِّن کو اپنی غربت پر فاقہ کرلینا چاہیے مگر کسی مالدار کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ (19ربیعُ الاوّل1436۔10جنوری2015)

﴿6﴾ ائمۂ کِرام دُعائے ثانی قدرے دِھیمی آواز میں کیا کریں کیونکہ کئی لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ (27شعبان شریف1437۔4جون2016)

وُضو کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ باوضو رہنے سے بلائیں دور ہوتی ہیں۔ (22رَمَضان شریف1437۔27جون2016 بعدِ تراویح)

﴿2﴾ جب بھی وضو کرنے لگیں تو دل میں وضو کرنے کی نیت حاضر کرتے ہوئے کہا کریں: میں حکمِ الٰہی بجالاتے ہوئے وُضو کروں گا۔ (16جُمادی الاُخریٰ1437۔26مارچ2016)

﴿3﴾ باوضو رہنے سے چہرے کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے، اللہ پاک ہمیں نیکیوں کا نور عطا کرے۔(26رَمضان شریف 1437۔1جولائی 2016بعدِ تراویح)

﴿4﴾ آج کل وضو کا درست طریقہ کم لوگوں کو معلوم ہوتا ہے اولاً (پہلی بات یہ کہ) فرائض پورے ادا نہیں کرتے اور اگر فرائض پورے ہو جائیں تو سُنّتیں چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا وضو درست ہوگا تو اس کی برکتیں ملیں گی۔(22رَمضان شریف 1437۔27جون 2016بعدِ تراویح)

نماز کے بارے میں 22 نصیحتیں

﴿1﴾ آپریشن کرنے اور کروانے میں ایسا وقت رکھنا چاہیے جس میں کوئی نماز کا وقت نہ آتا ہو۔(19ربیعُ الآخر 1436۔8فروری 2015)

﴿2﴾ نماز جلدی جلدی پڑھنے کے بجائے تجوید وقِراءَت کا لحاظ کرتے ہوئے ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ پڑھیے۔(20شوّال شریف 1440)

﴿3﴾ اذان کے بعد بس ایک ہی کام، نماز نماز بس نماز۔(20شوّال شریف 1440)

﴿4﴾ جب اذان ہو جائے تو سب کام کاج چھوڑ کر نماز کی طرف مُتوجّہ ہو جایا کریں۔
(26شعبان شریف 1436۔13جون 2015)

﴿5﴾ نماز سے نہ بولو کہ مجھے کام ہے بلکہ کام سے کہو مجھے نماز پڑھنی ہے۔
(26شعبان شریف 1436۔13جون 2015)

﴿6﴾ جس کو نماز میں لذّت آتی ہے اُس کے لیے اِس سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔
(20ذِیقعد شریف 1441۔11جولائی 2020)

﴿7﴾ پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھنے کی عادت بنانے کا اصل وظیفہ یہ ”احساس“ ہے کہ نماز میرے رب نے مجھ پر فرض کی ہے۔(11ذِی الحج شریف 1441۔1اگست 2020)

﴿8﴾ قربانی کی کھالیں[1] اِکٹھی کرنے میں "باجماعت نماز" نہیں چھوٹنی چاہئے۔ کھال جاتی ہو تو جائے نماز ہر گز نہ جائے۔ (11 ذِی الحج شریف 1441۔1 اگست 2020)

﴿9﴾ بے نمازی "نیک شخص" نہیں ہے۔ (13 رجب شریف 1442۔25 فروری 2021)

﴿10﴾ نماز میں لباس عُمدہ سے عُمدہ ترین ہونا چاہئے۔ (7 جُمادَی الاُولیٰ 1438)

﴿11﴾ جس طرح کھانے کی حِرص (لالچ) کی جاتی ہے اِس سے زیادہ نماز و نیکیوں کی حِرص کیجئے۔ (5 ربیعُ الآخر 1436۔25 جنوری 2015)

﴿12﴾ میرا تجربہ ہے کہ فی زمانہ مسلمانوں کی غالب اکثریّت کو دُرست نماز پڑھنا نہیں آتی، نہ مخارِج دُرُست ہیں اور نہ ارکان دُرُست ادا کرتے ہیں۔ (1 محرّم شریف 1436۔25 اکتوبر 2014)

﴿13﴾ جان بوجھ کر نماز ترک کرنے سے دل مَیلا ہوتا ہے۔ (5 ربیعُ الاوّل 1436۔27 دسمبر 2014)

﴿14﴾ نماز سے پہلے وہ تمام چیزیں جو خُشُوع سے مانع (یعنی رُکاوٹ) ہوں انہیں دُور کریں۔
(15 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔4 اپریل 2015)

﴿15﴾ ہوائی جہاز کا سفر کرنا ہو تو حتَّی الامکان ایسا وقت (Time) منتخب کیجئے کہ دورانِ سفر کوئی نماز نہ پڑھنی پڑے کیونکہ جہاز میں نماز پڑھنے میں دُشواری ہوتی ہے۔
(13 رَمَضان شریف 1436۔1 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴿16﴾ نماز میں سورتیں بدل بدل کر پڑھنے سے بھی خُشُوع حاصل ہوتا ہے۔
(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿17﴾ نماز تمام کاموں سے زیادہ اہم ہے۔ (11 ربیعُ الاوّل 1437۔23 دسمبر 2015)

---

1 ... عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 150 سے زائد ممالک میں دین کی خدمت کرنے کے لئے 80 سے زیادہ شعبوں میں قرآن و سنت کا پیغام عام کررہی ہے جس کے اربوں روپے کے اخراجات پورے کرنے کے لئے چندے کے ساتھ ساتھ قربانی کی کھالیں بھی جمع کی جاتی ہیں۔

﴿18﴾ ہر ایک روزانہ ایک نمازی بنائے تو سارے مسلمان نمازی بن جائیں۔
(11 ربیعُ الآخر 1437۔21 جنوری 2016)

﴿19﴾ ٹرانسپورٹ کے مالِکان ڈرائیور حضرات کو تاکید کریں کہ جب نماز کا وقت آجائے تو گاڑیاں روک کر خود بھی نماز پڑھیں اور مسافِروں کو بھی نماز پڑھنے کا کہیں۔
(25 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔5 مارچ 2016)

﴿20﴾ اللہ کرے ایسا ہو جائے کہ ڈرائیور حضرات مسافروں کو کہنا شروع کر دیں: "آیئے! نماز پڑھ لیجئے۔" (25 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔5 مارچ 2016)

﴿21﴾ مجھے بچپن سے نماز باجماعت پڑھنے کا جذبہ تھا۔ (7 صَفَر شریف 1436۔29 نومبر 2014)

﴿22﴾ مَحض سُستی کی بنا پر بے جماعت نماز پڑھنا میری ڈِکشنری میں نہیں۔
(5 رَمَضان شریف 1436۔22 جون 2015 بعدِ عشا)

خوفِ خُدا کے بارے میں 15 نصیحتیں

﴿1﴾ اگر واقعی یہ سوچ بن جائے کہ "اللہ دیکھ رہا ہے" تو گُناہوں سے بچنے میں مدد ملے گی۔ (19 رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿2﴾ اپنے گھر میں دو چار جگہ "اللہ دیکھ رہا ہے" لکھ کر لگا دیں، اس کی برکتیں خود دیکھ لیں گے۔ (29 جُمادَی الاُخریٰ 1436۔18 اپریل 2015)

﴿3﴾ اس تصوّر کو اپنے دل و دماغ میں جمایئے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔
(25 ربیعُ الآخر 1436۔16 فروری 2015)

﴿4﴾ خوفِ خدا و عشقِ مُصطفےٰ میں رونا بھی اللہ پاک کی ایک نعمت ہے، جسے خوفِ خدا و عشقِ مُصطفےٰ میں رونا نہ آئے اُسے (ریاکاری سے بچتے ہوئے) رونے کی بَتکلُّف کوشش کرنی چاہئے۔ (1 ربیعُ الاوّل 1439)

﴾5﴿ خوفِ خُدا کی ایک اہم علامت یہ ہے کہ بندہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے بچے۔
(25 ذِی الحج شریف 1435ھ۔ 20 اکتوبر 2014ء)

﴾6﴿ نفسیاتی خوف نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے اندر حقیقی خوفِ خُدا پیدا کیجئے۔
(15 رَمَضان شریف 1436ھ۔ 3 جولائی 2015ء بعدِ عصر)

﴾7﴿ خوفِ خُدا کے حصول کیلئے خائفین (اللہ پاک سے ڈرنے والوں) کی صُحبت بہت ضروری ہے۔ (20 رَمَضان شریف 1436ھ۔ 7 جولائی 2015ء بعدِ عشا)

﴾8﴿ اپنے اندر خوفِ خُدا پیدا کرنے کیلئے اپنے آپ کو بے بَس سمجھیں اور اللہ کی غالب قدرت کو یاد کیجئے۔ اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر اور بُرے خاتمے کے خوف سے ڈرتے رہئے۔
(25 رَمَضان شریف 1436ھ۔ 12 جولائی 2015ء بعدِ عشا)

﴾9﴿ خوفِ خُدا کی باتیں سنجیدہ اور غم بھرے انداز میں کرنا ہی مفید ہے۔
(3 ربیعُ الاوّل 1437ھ۔ 15 دسمبر 2015ء)

﴾10﴿ خوفِ خُدا اور عشقِ مصطفےٰ ہمارا سرمایہ ہے۔ (9 جُمادَی الاُولیٰ 1437ھ۔ 18 فروری 2016ء)

﴾11﴿ ہر مَنصب والا یہ ذہن بنائے کہ یہ منصب مجھے اللہ پاک نے دیا ہے اور وہ کبھی بھی مجھ سے لے سکتا ہے۔ اسی طرح اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے ڈرتا رہے۔
(19 رَمَضان شریف 1437ھ۔ 24 جون 2016ء بعدِ تراویح)

﴾12﴿ خوفِ خُدا میں بہنے والے آنسو دل کی سختی کی وجہ سے خشک ہو جاتے ہیں اور دل گناہوں کی کثرت کی وجہ سے سخت ہوتا ہے۔ (10 جُمادَی الاُولیٰ 1437ھ)

﴾13﴿ اپنی شُہرت کی وجہ سے بارہا میں اللہ کی خُفیہ تدبیر سے ڈرتا ہوں۔ (6 محرّم شریف 1441ھ)

﴾14﴿ اَلحمدُ لِلّٰہ! دُنیا میں تو ہم مومِن ہیں اگر اِیمان کی حالت میں مریں تو یہ بہت بڑی سعادت ہے۔ (27 شعبان شریف 1436ھ۔ 14 جون 2015ء)

﴾15﴿ میری عادت ہے کہ میں بے حساب مغفرت کی دُعا کرتا کرواتا ہوں، کیونکہ میں اپنے اندر حساب کی تاب نہیں پاتا۔(5رَمضان شریف1436۔22جون2015بعدِ عشا)

اِخلاص کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴾1﴿ قَبولِیَّت کے لیے اِخلاص شرط ہے۔(2 جُمادَی الاُخریٰ1437۔12مارچ2016)

﴾2﴿ جو اپنے "اخلاص" پر مُطْمَئِن ہو جائے، اُسے اخلاص کی زیادہ ضرورت ہے۔
(5شعبان شریف1436۔23مئی2015)

﴾3﴿ قَبولِیَّت کا دارو مدار کثرت و قِلّت پر نہیں، بلکہ اِخلاص پر ہے۔(5ربیعُ الاوّل1439)

﴾4﴿ (نیک عمل کی) قبولیت کا دارو مدار قِلَّت و کثرت (یعنی کمی اور زیادتی) پر نہیں "اخلاص" پر ہے۔(10رَمَضان شریف1442)

﴾5﴿ رِیاکاری سے بچتے ہوئے اِخلاص کے ساتھ نیک اَعمال کرنے کی عادت بنایئے کہ مُخلص شخص ہزار (1000) پَردوں میں چُھپ کر بھی نیک کام کرے، اللہ پاک اسے لوگوں میں مشہور فرما دیتا ہے۔(25ذِی الحج شریف1435)

﴾6﴿ عاجزی کے الفاظ بولنے میں کہیں رِیاکاری نہ ہو جائے لہٰذا جب تک دلی کیفیت نہ ہو تو زبان سے اپنے آپ کو "حقیر، فقیر" نہیں کہنا چاہیے۔(24ربیعُ الآخر1439)

صَبْر و شُکر کے بارے میں 25 نصیحتیں

﴾1﴿ اللہ پاک نے جیسا بنایا ہے، اُس پر راضی رہنا چاہیے، البتّہ حُسن کے لیے سفید رنگ ہونا ضروری نہیں۔(7رَمضان شریف1437۔13جون2016بعدِ عصر)

﴾2﴿ اگر مسلمان ظاہری نَمُود و نُمائش کے اَخراجات ختم کرکے اِعْتِدال سے زندگی

Go To Index

گزاریں تو خوشحالی آ جائے گی، اِن شاءَ اللہ۔ (25 رَمَضان شریف 1436)

﴿3﴾ بڑی عمر کے لوگوں کو چاہیے کہ اپنے اَمراض کا ذکر بِلا ضرورت نہ کیا کریں۔
(13 شعبان شریف 1437۔21 مئی 2016)

﴿4﴾ مُصِیبت پر صَبْر کرنے کی ایک صورت یہ ہے کہ کسی سے اُس مُصِیبت کا بِلا مَصْلَحت اِظْہار نہ کیا جائے۔ (10 محرّم شریف 1436)

﴿5﴾ مصیبت میں (ملنے والے ثواب کی خوشی میں) مُسکرانا "کمال" ہے۔
(3 ذِی الحج شریف 1441۔24 جولائی 2020)

﴿6﴾ کوئی کسی بھی ناگوار انداز میں سوال کرے، ہمیں صبر و تَحَمُّل سے اِس کا اَحسن (اچھے) انداز میں جواب دینا چاہیے۔ (8 ربیعُ الآخر 1436۔28 جنوری 2015)

﴿7﴾ خُودداری اور صَبْر و قَناعت سے وقار بُلند ہوتا ہے۔ (3 ربیعُ الآخر 1437)

﴿8﴾ زخم، بیماری، گھبراہٹ، نیند اُچٹ جانا (نیند نہ آنا)، تنگدستی اور ہر طرح کے جانی یا مالی نقصانوں اور پریشانیوں پر صبر کرتے ہوئے بِلا وجہ دوسروں پر ظاہر کرنے سے بچ کر مغفرت کی بشارت کے حقدار بنئے۔ (5 رَمَضان شریف 1437۔11 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿9﴾ جو مَصائب و آلام (یعنی مصیبتوں اور غموں) پر صبر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے وہ اللہ پاک کی رَحمتوں کے سائے میں آ جاتا ہے۔ (خودکشی کا علاج، ص 20)

﴿10﴾ جتنا ہو سکے مصیبت کو چُھپانا چاہیے۔ (24 رَمَضان شریف 1436۔11 جولائی 2015 بعدِ عشا)

﴿11﴾ مسلمان کو ہر تکلیف پر اَجْر ملتا ہے۔ (18 رَمَضان شریف 1443۔20 اپریل 2022)

﴿12﴾ کسی کا "محل" دیکھ کر اپنی "جھونپڑی" جَلانے کے بجائے فٹ پاتھ پر پڑے بے گھر کو دیکھئے۔ (3 صَفَر شریف 1444۔31 اگست 2022 بتغیر)

﴿13﴾ امتحان جتنا سخت ہوتا ہے سَنَد بھی اُتنی ہی اعلیٰ ملتی ہے۔(10 محرَّم شریف 1441)

﴿14﴾ جو ہمارے ہاتھ میں ہے، اُسے تو کوئی چھین سکتا ہے، مگر جو مُقدَّر میں ہے وہ کوئی نہیں چھین سکتا۔(11 ربیعُ الاوّل 1436۔2 جنوری 2015)

﴿15﴾ بندہ اتنے مہربان رب کی نافرمانی کیسے کرے؟ جو لاتعداد نِعمتوں سے نوازتا ہے۔
(4 ربیعُ الآخر 1436۔24 جنوری 2015)

﴿16﴾ ایمان کا ضائع ہونا، سب سے بڑی مُصیبت ہے۔(5 ربیعُ الاوّل 1437۔17 دسمبر 2015)

﴿17﴾ اپنے اندر قوتِ برداشت پیدا کرنے کی کوشش کیجئے کہ جب بھی آپ کے مزاج کے خلاف کوئی بات ہو تو آپ اپنے غُصّے کو کنٹرول کرتے ہوئے صَبر کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔(12 ربیعُ الاوّل 1438)

﴿18﴾ ہمیں ہر آزمائش پر صبر اور ہر نِعمت پر شُکر ادا کرنا ہے۔
(6 ربیعُ الاوّل 1437۔18 دسمبر 2015)

﴿19﴾ کوئی شخص ہماری بُرائی کرے تو اس سے ناراض ہونے، کسی کے سامنے مَعاذَ اللہ اس کی برائی کرنے کے بجائے صبر کریں بلکہ اسے تحفہ دیں۔اس سے نفرتیں دُور اور مَحَبَّتیں بڑھیں گی۔(14 رَمَضان شریف 1437۔19 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿20﴾ ذہین پر اپنی ذَہانَت کا شکر ادا کرنا ضروری ہے کیونکہ ذہانت قُدرَتی عِطِیَّہ (یعنی اللہ پاک کی طرف سے تحفہ) ہے۔(28 ذِیقعد شریف 1443۔28 جون 2022)

﴿21﴾ کوئی احسان کرے یا ہمارا کوئی کام کر دے یا راحت پہنچائے تو اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے زبان سے ”شکریہ“ کے الفاظ کہے، (بہتر ہے کہ) جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہہ دے۔
(16 رَمَضان شریف 1737۔22 جون 2016 بعدِ عصر)

﴾22﴿ بندے کی آزمائش اس وقت ہوتی ہے، جب غصّہ دِلایا جائے۔ جب مزاج کے خلاف کوئی بات آجائے تو برداشت کر جائیں تو ہم اچھے، ورنہ اچھے نہیں۔
(27ربیعُ الآخر1437۔6فروری2016)

﴾23﴿ کوئی شخص ہماری بُرائی کرے تو اس سے ناراض ہونے یا کسی کے سامنے مَعاذَ اللہ اس کی بُرائی بیان کرنے کے بجائے صبر کریں بلکہ اسے تحفہ روانہ کر دیں، اِن شاءَ اللہ اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ (14رَمضان شریف1437)

﴾24﴿ غُرور و تکبُّر غصّے میں شِدَّت پیدا کرتا اور حِلْم و بُرُدباری سے روکتا ہے۔
(19ربیعُ الآخر1437)

﴾25﴿ حسبِ ضرورت روزی پر قناعت کرنا سیکھیں۔ (4ذِی الحج شریف1435۔30اگست2014)

کاروبار کے بارے میں 5 نصیحتیں

﴾1﴿ رزقِ حلال کے حصول کے لیے وہ کاروبار کیجئے، جس میں دین کی خدمت بھی کر سکیں۔ (3محرّم شریف1436۔27اکتوبر2014)

﴾2﴿ دکانوں وغیرہ کے نام مُتبرَّک نہ رکھے جائیں کیونکہ ان کی توہین ہو سکتی ہے مثلاً غوثیہ ٹیلرز وغیرہ بلکہ دنیاوی نام رکھے جائیں۔ (5محرّم شریف1436۔29اکتوبر2014)

﴾3﴿ صُبح کے خاص فَضائِل ہیں، طلوعِ صُبح (صبح صادق یعنی فجر کی نماز کا وقت شروع ہو) تا طلوعِ آفتاب اللہ رِزق تقسیم فرماتا ہے۔ (17ربیعُ الآخر1436۔6فروری2015)

﴾4﴿ ہیئر ڈریسر (Hair Dresser) اپنی دُکان پر یہ تحریر لگا دیں: "یہاں نہ داڑھی مونڈی جاتی ہے اور نہ ہی ایک مُٹّھی سے گھٹائی جاتی ہے کہ علمائے کِرام فرماتے ہیں: "داڑھی مُنڈانا اور ایک مٹھی سے گھٹانا دونوں گناہ ہیں اور اس کی اُجرت لینا جائز نہیں"۔
(10محرّم شریف1437۔21اکتوبر2015)

﴾5﴿ڈاکٹر اور دکاندار نماز کے وقت اپنی دکان وغیرہ پر ایک بورڈ آویزاں کر کے نمازِ باجماعت ادا کیا کریں۔ اس بورڈ پر نمایاں لکھا ہو "وَقفۂ نماز" اور اس کے نیچے یہ تحریر ہو "مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے"۔(16ربیع الآخر1436۔5فروری2015)

مال اور مالداروں کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴾1﴿مال کے بجائے، مولیٰ کی محبّت مل جائے تو کیا بات ہے۔(13ربیعُ الاوّل1437۔25دسمبر2015)

﴾2﴿مالداروں کے پاس عُموماً علمِ دین کم ہوتا ہے، شاید اسی لئے وہ غریبوں کو حقیر جاننے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔(23ربیعُ الآخر1438)

﴾3﴿جس کے پاس مال زیادہ ہوتا ہے لوگ اسے مال دار (Rich) سمجھتے ہیں مگر حقیقت میں مال دار وہ قناعَت پسند شخص ہے کہ جتنا اللہ پاک نے اسے دیا وہ اس پر راضی رہے۔ (10ربیعُ الآخر1440)

﴾4﴿یہ بہت مشکل ہے کہ بندے کے پاس مال ہو اور دل میں اس کی محبّت نہ ہو، لٰہذا یہ نہ کہا جائے کہ میرے دل میں مال کی محبت نہیں، اگر یہ سچ ہے تو رِیا میں پڑنے کا خوف ہے اور اگر یہ دُرُست نہ ہو (یعنی دل میں مال کی محبت ہو) تو جھوٹ ہو جائے گا۔(29صَفَر شریف1439)

﴾5﴿دُنیا میں جسے دولت مل جائے، اسے (مطلقاً یعنی ہر اعتبار سے) خوش قسمت کہنا درست نہیں، دولت تو امتحان ہے۔(13ربیعُ الآخر1437۔23 جنوری2016)

﴾6﴿دنیا وہ بُری ہے، جس سے آخِرت کو نقصان پہنچے۔(19ربیع الآخر1437۔29جنوری2016)

ظالم و ظلم کے بارے میں 5 نصیحتیں

﴾1﴿ظَالم اور ظُلم کی عمر کم ہوتی ہے۔(11محرّم شریف1441)

﴿2﴾ اگر مظلوم سے مُعافی مانگنا آج مُشکل لگتا ہے تو آخِرت کا مُعاملہ مشکل ترین ہے۔ (11 محرّم شریف 1441)

﴿3﴾ ظُلم، آخرت کا اندھیرا ہے۔(8ربیعُ الآخر 1436۔28 جنوری 2015 خصوصی)

﴿4﴾ (اُخروی اعتبار سے) ہمیشہ "مظلوم" کی جیت ہوتی ہے۔(7 محرّم شریف 1444۔5 اگست 2022)

﴿5﴾ جب عُہدہ و مَنصب ملتا ہے تو بندہ بسا اوقات ظلم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

نیکی کے بارے میں 28 نصیحتیں

﴿1﴾ بعض اوقات چھوٹی نیکی بڑی نیکیوں تک پہنچا دیتی ہے۔ (7ذِی الحج شریف 28۔1441 جولائی 2020)

﴿2﴾ ہر "نیک" اللہ پاک کا وَلی نہیں ہوتا جبکہ اللہ پاک کا ہر "وَلی" ضرور "نیک" ہوتا ہے۔ (4رجب شریف 1442۔18 فروری 2021)

﴿3﴾ اپنی نیکیاں چھپانا "بہترین کام" ہے۔(15رجب شریف 1442۔27 فروری 2021)

﴿4﴾ اپنی اصلاح کی کوشش جاری رکھئے کیونکہ جو خود نیک ہو وہ دوسروں کے بارے میں بھی نیک گُمان (یعنی اچھے خیالات) رکھتا ہے جبکہ جو خود بُرا ہو اُسے دوسرے بھی بُرے ہی دکھائی دیتے ہیں۔(شیطان کے بعض ہتھیار، ص 35)

﴿5﴾ مال کا لُٹیرا چور ہے اور اس سے بچنے کے کئی ذریعے ہیں کیونکہ وہ نظر آتا ہے جبکہ نیکیوں کا لُٹیرا شیطان ہے اور یہ نظر نہیں آتا لہٰذا اس سے نیکیاں بچانے کے لئے زیادہ کوشش کرنے کی ضَرورت ہے۔(1 محرّم شریف 1436)

﴿6﴾ دُنیاوی مال و دولت کم ہونے پر افسوس کرنے کے بجائے نیکیاں کم ہونے پر افسوس

کیجئے۔(29 رَمَضان شریف 1437)

﴾7﴿ نیک اعمال پر اِستِقامت پانے کے لئے اِبتداءً نفس کو جَبْراً نیکیوں کی طرف گامزن کرنا پڑتا ہے۔(29 جُمادی الاُخریٰ 1436۔18 اپریل 2015)

﴾8﴿ ”ایک مقبول نیکی دنیا کی ساری دولت اور بادشاہت سے بہتر ہے۔“ (23 رَمَضان شریف 1443۔25 اپریل 2022)

﴾9﴿ صاحبِ مال بننے کی بجائے صاحبِ نیک اعمال بننے کی کوشش کیجئے۔ (6 شوّال شریف 1443 خصوصی)

﴾10﴿ جتنا زیادہ نیکی کرنے میں شیطان وسوسے ڈالے، اُتنی ہی زیادہ ہمت سے نیکی کرنی چاہئے۔(18 ذِیقعد شریف 1435۔13 ستمبر 2014)

﴾11﴿ اپنے نیک اعمال پر مُطمئِن نہیں ہونا چاہئے بلکہ اللہ پاک کی خُفیہ تَدْبیر سے ڈرتے رہنا چاہیے۔(30 ذِیقعد شریف 1435۔25 ستمبر 2014)

﴾12﴿ اپنی نیکیوں پر اعتماد نہ کریں بلکہ اللہ کی رحمت پر نظر رکھیں۔ (23 ذِی الحجّ شریف 1435۔18 اکتوبر 2014)

﴾13﴿ مسلسل نیکی کی دعوت دیتے رہیں شَرم و جِھجک ختم ہوتی جائے گی۔ (7 محرّم شریف 1436۔31 اکتوبر 2014 خصوصی)

﴾14﴿ جو نیکی کرنا چاہتا ہے ، اس کو سَنجِیدہ (Serious) ہونا ضروری ہے، صرف ”چاہنا“ کافی نہیں۔(29 محرّم شریف 1436۔22 نومبر 2014)

﴾15﴿ اصل نیک وہی ہے جو اللہ پاک کے ہاں بھی نیک ہو، مَحض شُہرت ہونا کافی نہیں۔ (21 صَفَر شریف 1436۔13 دسمبر 2014)

﴿16﴾ نیک کام کرنے کیلئے نفس کو ماریں اور بتکلُّف نیک کام کرنے کی کوشش کریں۔
(27 شعبان شریف 1436۔ 14 جون 2015)

﴿17﴾ نیکی کے فضائل پر نظر کرنے اور عمر کی کمی میں غور کرنے سے نیکیوں میں مستقل مزاجی حاصل ہو گی۔ (14 رَمضان شریف 1436۔ 2 جولائی 2015 بعدِ عشا)

﴿18﴾ جسے طرح طرح کی نعمتیں حاصل ہوں تو وہ یہ سوچے کہ میری نیکیوں کا بدلہ کہیں دنیا میں ہی نہ دے دیا جائے اور آخرت میں مجھے ان سے کچھ فائدہ نہ ہو۔
(19 رَمضان شریف 1437۔ 24 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿19﴾ نیکیوں پر اِستِقامت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پاک سے اِستِقامت کی دُعا کرے، نیکیوں میں دِل نہ بھی لگے تو لگانے کی کوشش کرے، ان شاءَ اللہُ الکریم دل لگ ہی جائے گا۔ نیکیوں کے فضائل پڑھتا رہے۔ (24 رَمضان شریف 1437۔ 29 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿20﴾ مسلمان کو راحت پہنچانا کارِ ثواب ہے۔ (13 ربیعُ الآخر 1437۔ 23 جنوری 2016)

﴿21﴾ ہماری ہزاروں عبادتیں اللہ پاک کی کسی ایک نعمت کے ہزارویں حصّے کے شُکْر کا حق ادا نہیں کر سکتیں۔ (25 صفر شریف 1442۔ 12 اکتوبر 2020)

﴿22﴾ چہرے کا حُسن (نور) ”اللہ پاک کی عبادت“ سے ہوتا ہے۔
(15 رجب شریف 1442۔ 27 فروری 2021)

﴿23﴾ عبادت میں دل تنگ ہونا اچھی بات نہیں۔ (6 رَمضان شریف 1436۔ 23 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿24﴾ دُنیوی مصروفیت اس طرح نہیں ہونی چاہیے کہ اللہ پاک کی عبادت اور دیگر فَرائِض میں کوتاہی ہو۔ (6 رَمضان شریف 1436۔ 24 جون 2015 بعدِ عصر)

﴿25﴾ عبادت میں دل کا لگنا، دِلی سُکون حاصل ہونا، سُرور آنا رُوحانیّت ہے۔
(1 ربیعُ الاوّل 1437۔ 13 دسمبر 2015)

﴾26﴿ جوانی میں خوب عبادت کرنی چاہیے، بڑھاپے میں محنت والی عبادت مشکل ہوتی ہے اور جوانی والی ہِمّت و طاقت نہیں ہوتی۔ (15رَمَضان شریف 1437۔20جون 2016بعدِ تراویح)

﴾27﴿ عبادت پر قوّت حاصل کرنے کے لیے کم کھائیے۔

(18 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔27فروری 2016)

﴾28﴿ تَہَجُّد پڑھنے والے کے چہرے پر نور ہوتا ہے۔ (16ربیعُ الآخر 1436۔5فروری 2015 خصوصی)

گناہوں کے بارے میں 26 نصیحتیں

﴾1﴿ اَفسوس! گُناہ اور بُرے کام کو بُرا سمجھنے کا رُجحان بھی کم ہوتا جارہا ہے۔

(7ذِی الحج شریف 1441۔28جولائی 2020)

﴾2﴿ گناہ کرنے والے کا گناہ قابلِ نفرت ہے مگر وہ خود قابلِ ہمدردی ہے اور اُسے سمجھانے کی ضَرورت ہے۔ (1ربیعُ الآخر 1438)

﴾3﴿ اللہ پاک کی نافرمانی سے ہر صورت میں بچنا چاہیے کہ گناہ چھوٹا ہو یا بڑا جہنّم میں جھونک سکتا ہے۔ (16رَمَضان شریف 1437)

﴾4﴿ ہر وہ بات جس سے گناہوں کا دروازہ کھلے اس سے اِجتِناب کرنا (یعنی بچنا) ضروری ہے۔

(8 محرّم شریف 1436)

﴾5﴿ گُناہ کرنا تو دُور کی بات ہے گناہ کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے۔

(8شوّال شریف 1441۔30مئی 2020)

﴾6﴿ گناہ کرنا نہیں چاہیے اور (گناہوں پر) رونا ترک کرنا (یعنی چھوڑنا) بھی نہیں چاہیے۔

(3رَمَضان شریف 1442)

﴿7﴾ میرے نزدیک میرے لئے وہ ''دِن'' افضل ہے جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔

(29 رَمضان شریف 1442 عصر)

﴿8﴾ گُناہ سے بچنے کیلئے گناہ کے اَسباب کو ختم کرنا ہو گا۔(6 محرّم شریف 1436۔30 اکتوبر 2014 خصوصی)

﴿9﴾ گُناہوں کے عذابات سے واقِفِیَّت ہو گی تو ان سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

(4 ربیعُ الآخر 1436ھ۔24 جنوری 2015)

﴿10﴾ بِلا اجازتِ شرعی، دل آزار انداز سے گُھور کر دیکھنا بھی گُناہ ہے۔

(4 ربیعُ الآخر 1436ھ۔24 جنوری 2015)

﴿11﴾ کسی بھی گُناہ سے سُکون نہیں ملتا۔(8 ربیعُ الآخر 1436۔28 جنوری 2015 خصوصی)

﴿12﴾ گُناہ اِیمان لیوا (لے۔وا) ہو سکتا ہے اور (اس سے) اِیمان ضائع ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔(10 ربیعُ الآخر 1436۔30 جنوری 2015)

﴿13﴾ جسمانی بیماریوں سے گناہوں کی بیماریاں زیادہ خطرناک ہیں۔

(15 جُمادی الاُخریٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿14﴾ ایک گناہِ صغیرہ بھی جہنم میں جانے کا سبب بن سکتا ہے۔

(1 جُمادی الاُخریٰ 1436۔20 فروری 2015)

﴿15﴾ ظاہری گُناہوں کے ساتھ باطنی گُناہوں کی معلومات حاصل کرنا ضروری ہے۔

(10 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔19 فروری 2016)

﴿16﴾ اس بات کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں کہ نیکیوں کے بیلنس (Balance) میں کمی نہیں آنی چاہیے اور گناہوں کے بیلنس میں اضافہ نہیں ہونا چاہیے۔

(9 جُمادی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿17﴾ حُبِّ مَدح یعنی اپنی تعریف چاہنے کا جذبہ اچھا نہیں۔ یہ باطنی بیماری ہے اور اس کی

وجہ سے بندہ کئی گناہوں میں مبتلا ہو سکتا ہے۔(7رَمضان شریف1437۔13جون2016بعدِ عصر)

﴿18﴾ گُناہ ہو جائے تو ڈریں کہ اللہ پاک ناراض نہ ہو جائے اور نیکی کی سعادت پائیں تو بھی ڈریں کہ نہ جانے قبول ہوئی ہے یا نہیں۔(12رَمضان شریف1437۔17جون2016بعدِ تراویح)

﴿19﴾ ہر گنہگار کو اللہ پاک کی رحمت کی اُمید رکھنی ہے اور ہر نیکوکار کو اللہ پاک کی بے نیازی سے ڈرتے رہنا ہے۔(19رَمَضان شریف1437۔25جون2016بعدِ عصر)

﴿20﴾ بُرائیوں سے بچنے کا شُعور بُرائی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔
(4محرّم شریف1436۔28اکتوبر2014)

﴿21﴾ اللہ پاک کو ناراض کرنے والے کام کر کے بھلا خوشی منائی جا سکتی ہے؟(یقیناً نہیں)
(19رَمَضان شریف1442رات)

﴿22﴾ اللہ پاک کی نافرمانی کرنا مسلمان کا نہیں، شیطان کا کام ہے۔
(7محرّم شریف1436۔31اکتوبر2014)

﴿23﴾ حرام مال میں برکت نہیں ہوتی، کسی نہ کسی طرح ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔
(8ربیعُ الآخر1436۔28جنوری2015خصوصی)

﴿24﴾ اللہ پاک کی کسی نافرمانی کو چھوٹا سمجھنا، اُسے بڑا کر دیتا ہے۔
(16رَمَضان شریف1437۔21جون2016 بعدِ تراویح)

﴿25﴾ بعض اوقات ایک گُناہ "کئی گُناہ" کرواتا ہے۔(5ذِی الحج شریف 1441۔26جولائی2020)

﴿26﴾ ہر گناہ چھوٹا ہو یا بڑا، جہنّم میں جھونک (ڈال) سکتا ہے۔
(16رَمَضان شریف1437۔21جون2016بعدِ تراویح)

حُسنِ ظَن (یعنی اچھے گُمان) کے بارے میں 5 نصیحتیں

﴿1﴾ اللہ پاک سے حُسنِ ظَن (اچھا گُمان) رکھنا چاہیے کہ وہ کریم ہے اور مجھ سے کرم والا

ہی معاملہ فرمائے گا، اپنے کرم سے مجھے رُسوا نہیں کرے گا اور میری بخشش فرمادے گا۔

(15ربیعُ الاوّل 1437۔26دسمبر 2015)

﴾2﴿ جس کے بارے میں یہ حُسنِ ظن ہو کہ اس کی دُعا قبول ہوتی ہے تو اُس سے بے حساب مغفرت کی دعا کروانی چاہیے۔(25رَمضان شریف 1436)

﴾3﴿ کسی مُسلمان کو دوسرے مُسلمان سے بد ظن نہیں کرنا چاہیے۔

(11محرّم شریف 1436۔4نومبر 2014 خصوصی)

﴾4﴿ حُسنِ ظن میں کوئی شر (یعنی بُرائی) نہیں اور بد گمانی میں کوئی خیر (یعنی بھلائی) نہیں۔

(18رَمضان شریف 1432)

﴾5﴿ مسلمانوں پر بِلا وجہ شک کرنا چھوڑ دیں اور حُسنِ ظن (اچھا گمان) رکھیں کہ مسلمانوں سے حسنِ ظن رکھنا کارِ ثواب ہے۔(24رَمضان شریف 1437۔30جون 2016 بعدِ عصر)

آنکھوں کی حفاظت کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴾1﴿ جن مَناظِر کو دیکھنے پر نہ ثواب ہو نہ گُناہ اُنہیں دیکھنے کا بھی قیامت کے دِن حساب ہو گا۔(4ذِی الحجّ شریف 1441۔25جولائی 2020)

﴾2﴿ فی زمانہ ”آنکھوں کا قفلِ مدینہ“ لگانا (یعنی گناہوں اور فضول دیکھنے سے بچانا) مشکل ہے ناممکن نہیں، بغیر ضرورت گھر سے نہ نکلے، گھر سے باہر نکلنا پڑے تو نگاہیں نیچی رکھے، بے اختیار کسی نامَحْرَمہ پر نظر پڑ جائے تو فوراً نگاہ ہٹا لے۔ ایسے مقامات پر کم سے کم جائے، جہاں عورتیں بے پردہ ہوں مثلاً بازار وغیرہ۔(2رَمضان شریف 1437۔8جون 2016 بعدِ عصر)

﴾3﴿ کم گو اور نیچی نظر رکھنے والے سنّتوں کے پیکر اسلامی بھائی، مجھے اچھے لگتے ہیں۔

(24ربیعُ الآخر 1436۔13فروری 2015 خصوصی)

﴿4﴾ پریشان نظری (بغیر ضرورت اِدھر اُدھر دیکھتے رہنا) اچھی بات نہیں، بلکہ اچھی اچھی نیّتوں سے، اس سے بچنا کارِ ثواب ہے۔(1رَمضان شریف 1437۔7جون 2016بعدِ عصر)

گُفتگو کے بارے میں 26 نصیحتیں

﴿1﴾ ایسا سوال نہ کیا کریں جس سے سامنے والا کسی کا عیب کھول دے یا غیبت کے گناہ میں جا پڑے۔(13 ذِیقعد شریف 1441۔4جولائی 2020)

﴿2﴾ تصوُّف کی کوئی کتاب خاموشی کے فضائل سے خالی نہیں۔
(1رمضان 1437۔7جون 2016بعدِ عصر)

﴿3﴾ دل کی سختی کا ایک سبب ذِکرُ اِلٰہی کے علاوہ زیادہ کلام (گفتگو) کرنا بھی ہے۔
(10 محرّم شریف 1436)

﴿4﴾ جو آپ سے "تُو" کہہ کر بات کرتا ہے، آپ اُس کے ساتھ بھی آپ جی جناب سے گفتگو کیا کریں۔(8ربیعُ الآخر 1436۔28جنوری 2015 خصوصی)

﴿5﴾ عام طور پر ہر ایک کو "خاموش طبیعت انسان" اچھا لگتا ہے۔
(1 ذِی الحج شریف 1441۔22جولائی 2020)

﴿6﴾ اپنی گفتگو پر غور و فِکر کیا کریں کہ میں نے کیا اور کیوں بولا؟
(11 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔2مارچ 2015 خصوصی)

﴿7﴾ اگر ہم کَمَا حَقُّہٗ فضول باتوں سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں، تو یہ اللہ پاک کی (بڑی) نعمت ہے۔(8ربیعُ الآخر 1436۔28جنوری 2015 خصوصی)

﴿8﴾ زیادہ باتیں کرنا انسان کے وَقار کو داغدار کرتا ہے۔
(30 ذِیقعد شریف 1441۔21جولائی 2020)

﴿9﴾ جو بات دو ہونٹوں میں نہیں سمائی وہ کہیں نہیں سمائے گی۔(6رَمضان شریف 1432)

﴿10﴾ ہر اُس بات اور حرکت سے بچئے جس سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہو سکتی ہو۔
(10 محرّم شریف1436ھ۔2نومبر2014)

﴿11﴾ کاش! ایسا ہو جائے کہ جب ہم بولنا چاہیں تو تھوڑا سا رُک جائیں، سوچیں، پھر بولیں۔
(28صفر شریف1436ھ۔20دسمبر2014)

﴿12﴾ خاموش رہنے میں دُنیا و آخِرت کے فوائِد ہیں۔(7صَفَر شریف1436ھ۔29نومبر2014)

﴿13﴾ مخاطَب سے اس کے مَقام و مرتبہ کے مطابق اچھے الفاظ سے بات کیجئے۔
(16صَفَر شریف1436ھ۔6دسمبر2014)

﴿14﴾ ایک دن کے بچّے سے بھی تُوتَڑاق سے بات نہ کی جائے۔
(8ربیعُ الآخر1436ھ۔28جنوری2015 خصوصی)

﴿15﴾ جب تک ہم نے الفاظ نہ بولے، ہمارے ہیں، جب زَبان سے نکل گئے تو دوسروں کے ہو گئے، وہ جو چاہیں کریں۔(3ذِی الحج شریف1435ھ)

﴿16﴾ کہاں کیا بولنا ہے، اس کا شُعُور ہونا چاہیے۔(18ذِی الحج شریف1436ھ۔27ستمبر2015)

﴿17﴾ میٹھے بول میں ایسا سِحر (جادو) ہے کہ سَرکَش (نافرمان)، مُطِیع (فرمانبردار) ہو جائے۔
(4ربیعُ الآخر1436ھ۔24جنوری2015)

﴿18﴾ اپنے منہ سے اپنے لئے بَڑائی کے الفاظ نہ بولے جائیں۔
(23ربیعُ الآخر1436ھ۔ 12 فروری2015)

﴿19﴾ ایسا بولیں کہ سامنے والے کو آپ کے مزید بولنے کی خواہش ہو۔
(11جُمادَی الاُولٰی1436ھ۔2مارچ2015 خصوصی)

﴿20﴾ سَنجِیدگی (اپنائیں مگر) ایسی بھی نہ ہو کہ مُسکرانے کے موقع پر بھی منہ بنا رہے۔
(8محرّم شریف1441ھ)

﴿21﴾ فُضول باتوں سے اس لئے بھی بچیں کہ فُضول بات کرتے کرتے کہیں گناہوں

بھری گفتگو میں نہ پڑ جائیں۔(4ذِیقعد شریف 1435۔30اگست 2014)

﴿22﴾ فُضول سے بچو تاکہ گناہ میں نہ پڑ جاؤ۔(23ذِی الحج شریف 1435۔18اکتوبر 2014)

﴿23﴾ تیکھے بول میں ایسا زَہر ہے کہ اولاد نافرمان ہو جائے۔
(4ربیعُ الآخر 1436۔24جنوری 2015)

﴿24﴾ فُضول باتوں سے بچنے کا ذہن ہو گا تو گناہوں بھری باتوں سے بھی بچ سکیں گے۔
(5ذِی الحج شریف 1441۔26جولائی 2020)

﴿25﴾ خاموشی وہ اچھی ہے جو غفلت بھری نہ ہو۔(10شوّال شریف 1436۔26جولائی 2015)

﴿26﴾ صحیح معنوں میں مُحتاطِ فِی الدِّین(دینی طور پر احتیاط کرنے والا، جائز ناجائز کا خیال رکھنے والا) وہ ہے، جو ثواب کا حریص(طلبگار) ہو اور بولنے سے پہلے سوچتا ہو۔(18ذِی الحج شریف 1436۔27ستمبر 2015)

مِلَنساری اور خوش اَخلاقی کے بارے میں 33 نصیحتیں

﴿1﴾ تسخیرِ قُلوب(یعنی دِلوں کو قابو کرنے) کا بڑا وظیفہ چہرے پر "مُسکراہٹ" رکھنا ہے، مگر سنّت کی نیت سے مُسکرایئے اور نیکی کی دعوت(دینے) کی خاطر لوگوں کو قریب کیجئے۔
(25رَمضان شریف 1442رات)

﴿2﴾ مسکراہٹ بہت سے مسائل حل کر دیتی ہے۔(16صَفَر شریف 1442۔3اکتوبر 2020)

﴿3﴾ دِل "تلوار" سے نہیں "حُسنِ اخلاق" سے جیتے جاسکتے ہیں۔
(1صَفَر شریف 1444۔29اگست 2022)

﴿4﴾ بچہ ہو یا بڑا جس کو پیار دو گے تو پیار پاؤ گے۔(3ذِی الحج شریف 1441۔24جولائی 2020)

﴿5﴾ آج کل بچوں سے شَفْقَت بھرا پیار کرنے کا رُجحان کم ہے، یہ اچھی بات نہیں۔
(3رَمضان شریف 1437۔9جون 2016 بعدِ عصر)

﴿6﴾ اَلحمدُلِلّٰہ! مجھے فطری طور پر بچوں سے پیار ہے۔(3رَمَضان شریف1437۔9جون2016بعدِ عصر)

﴿7﴾ ہمارے ساتھ کوئی حُسنِ سُلوک کرے یا نہ کرے، ہمیں ہر ایک کے ساتھ حُسنِ سُلوک کرنا چاہیئے۔(12رَمَضان شریف 1437)

﴿8﴾ آدمی تو آدمی اگر ”جانور“ بھی نرم مزاج ہو تو اچھا لگتا ہے۔
(3ذِی الحج شریف 1441۔24جولائی2020)

﴿9﴾ عاجزی و نرمی اختِیار کیجئے اِن شاءَ اللہ آپ سب کی آنکھوں کا تارا بَن جائیں گے۔
(20ربیعُ الآخر1437)

﴿10﴾ غَلَطی تسلیم کرنے سے عزت گھٹتی نہیں، بڑھتی ہے۔
(4ربیعُ الآخر1437۔14جنوری2016)

﴿11﴾ بچوں، بوڑھوں اور مریضوں کو پیار دیجئے۔(15رَمَضان شریف1442رات)

﴿12﴾ ہمارا کردار ایسا ہونا چاہیئے جسے دیکھ کر لوگ کہیں اِس کو ”Follow“ کرنا چاہیئے۔
(16رَمَضان شریف1442رات)

﴿13﴾ ہم اللہ پاک کے عاجز بندے ہیں، ہمیں عاجزی ہی کرنی ہے، داداگیری (یعنی بدمعاشی) نہیں۔(19ذِیقعد شریف 1443۔19جون2022)

﴿14﴾ مُحسن (یعنی احسان کرنے والے) کا احسان ساری عمر ماننا چاہیئے۔
(25صَفَر شریف1442۔12اکتوبر2020)

﴿15﴾ عزّت دو عزّت ملے گی۔(25صَفَر شریف1442۔12اکتوبر2020)

﴿16﴾ عاجزی و اِنکسار کے ذریعے ہی کسی شخص کے ”دِل“ میں داخل ہوا جاسکتا ہے۔
(4رجب شریف1442۔18فروری2021)

﴿17﴾ آپ کی ایک مُسکراہٹ کسی کی نسلوں کو سَنوار سکتی ہے اور آپ کی ایک بے رُخی

کسی کی نسلوں کو راہِ راست سے کوسوں دور کر سکتی ہے۔(11 محرّم شریف 1436)

﴿18﴾ اگر ہم اپنی ذات سے کسی کو خوش نہیں کر سکتے تو کسی کا دل بھی نہ دُکھائیں۔

(28 شعبان شریف 1436۔15 جون 2015)

﴿19﴾ جو ڈانٹ ڈَپٹ کرتے ہیں لوگ اُن سے جان چھڑاتے اور دُور بھاگتے ہیں اور جو محبّت دیتے ہیں، لوگ اُن کو ڈھونڈتے اور اُن کے قریب ہوتے ہیں۔(1 ربیعُ الاوّل 1439)

﴿20﴾ ہمیں مسلمانوں کے لیے نرم، نرم، نرم ہونا چاہیے۔(3 ربیعُ الاوّل 1437۔15 دسمبر 2015)

﴿21﴾ مُومِن نرم طبیعت اور نرم زبان والا ہوتا ہے۔(4 ربیعُ الاوّل 1436۔26 دسمبر 2014)

﴿22﴾ نرم مزاج اور مِلَنْسار سے لوگ محبت کرتے ہیں۔

(4 ربیعُ الاوّل 1436۔26 دسمبر 2014۔25 ذِی الحج شریف 1435۔20 اکتوبر 2014)

﴿23﴾ بڑے بہن بھائی بے جا رُعب ڈالیں تو بھی چھوٹے بہن بھائیوں کو اُن کی عزت کرنی چاہیے البتہ بڑوں کو چاہیے کہ وہ چھوٹوں سے پیار کریں، نرمی سے پیش آئیں اور شفقت بھرا سُلوک کریں۔(9 رَمَضان شریف 1437)

﴿24﴾ جو کام نَرْمی سے ہوتا ہے وہ گرمی سے نہیں ہوتا۔

(24 ربیعُ الآخر 1436۔13 فروری 2015 خصوصی)

﴿25﴾ آپ چاہے جتنے بڑے نگران ہوں مگر اپنے ماتحت سے نَرْمی و محبت سے کام لیں۔

(24 ربیعُ الآخر 1436۔13 فروری 2015 خصوصی)

﴿26﴾ سَنْجِیدگی اَپنائیے مگر یاد رکھئے مُسکرانا سنجیدگی کے خلاف نہیں۔

(1 جُمادَی الاُولٰی 1436۔20 فروری 2015)

﴿27﴾ لوگ ایسے شخص سے دُور بھاگتے ہیں جو ☆ زبان دراز ہو ☆ بد اَخلاق ہو ☆ کپڑے صاف نہ رکھتا ہو ☆ لین دین کے معاملات درست نہ ہوں مثلاً اُدھار واپس نہ کرتا ہو ☆ اس کے جسم یا کپڑوں سے بدبُو آتی ہو وغیرہ وغیرہ۔(23 شوّال شریف 1436۔18 اگست 2015)

﴿28﴾ سَنجِیدہ اور با اَخلاق شخص کی بات ہر کوئی مانتا ہے۔
(11 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔2 مارچ 2015 خصوصی)

﴿29﴾ مِلَنْسار (خوش اخلاق) بن جائیے، اگر فطرتاً (By nature) ملنسار نہ ہوں، تو تَکلُّفاً (زبردستی) ملنساری کیجئے۔(7 ربیعُ الآخر 1437۔17 جنوری 2016)

﴿30﴾ اللہ پاک ہمیں کوئی مَنصب دے تو ہمارا مزاج عاجزی والا ہونا چاہئے تاکہ ہم اپنے ماتحت سے بھی نرمی سے پیش آئیں ،جب ہم کسی وجہ سے اپنے ماتحت سے سخت رَوِیَّہ اختیار کرنے لگیں تو سوچیں کہ کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اس طرح برتاؤ کرتے تھے ؟یوں ہمارے اخلاق بہتر ہو جائیں گے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم (19 رَمضان شریف 1437۔24 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿31﴾ سب کے ساتھ شفقت اور حُسنِ اَخلاق سے پیش آئیں گے تو لوگ آپ سے مَحبت کریں گے۔ مَحبت دو، مَحبت لو، نفرت کرو گے تو نفرت ملے گی۔(17 ربیعُ الآخر 1438)

﴿32﴾ جو ہر ایک کو اہمیت دے،اسے محبت دے اور اس کی حیثیت کے مطابق عزّت دے تو وہ شخص ہر دِلعزیز (سب کا پسندیدہ) ہو گا۔(7 رَمضان شریف 1437۔13 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿33﴾ مسکرانا سنّت ہے، مسکرانے والوں کے لوگ قریب آتے ہیں، ہر وقت رونی صورت بنائے رکھنے والوں سے لوگ دُور بھاگتے ہیں۔(25 رَمضان شریف 1436)

اپنی اصلاح کے بارے میں 24 نصیحتیں

﴿1﴾ جو مجھے میری غلطی بتائے وہ میرا مُحسِن ہے۔(ہم سب کا یہ ذہن ہونا چاہیے۔)
(19 شوّال شریف 1440)

﴿2﴾ جو ہمیں سمجھائے وہ ہمارا ”مُحسِن“ ہے۔(19 ربیعُ الاوّل 1444۔15 اکتوبر 2022)

﴿3﴾ سمجھانے والے پر غصّہ نہیں کرنا چاہیے ورنہ آپ اپنے اُوپر اِصلاح کا دروازہ بند کر دیں گے۔(23 ربیعُ الآخر 1436۔12 فروری 2015)

﴿4﴾ وہ بڑا بد نصیب ہے، جس پر اِصلاح کرنے والوں کا دروازہ بند ہو۔
(7 ربیعُ الآخر 1436۔27 جنوری 2015)

﴿5﴾ کاش! ہم چہرہ چمکانے کے بجائے اپنا دل چمکانے کی کوشش میں مشغول ہو جائیں۔
(11 محرم 1437۔21 اکتوبر 2015)

﴿6﴾ جسے کوئی سمجھانے والا نہیں وہ بڑا ”بدنصیب“ ہے۔
(19 ربیعُ الاوّل 1444۔15 اکتوبر 2022)

﴿7﴾ تنقید برداشت کرنے والا ”بڑا آدمی“ ہے۔(9 ربیعُ الآخر 1444۔4 نومبر 2022)

﴿8﴾ ”بولنا“ آسان ہے مگر ”کرکے“ دِکھانا مشکل ہے۔(2 محرّم شریف 1444۔2 اگست 2022)

﴿9﴾ باطِن کو اُجلا کرنے کے لئے سچی توبہ کر لیجئے۔(5 ربیعُ الاوّل 1436۔27 دسمبر 2014)

﴿10﴾ ہر ایک کو چاہیے کہ دوسروں سے چیزیں مانگنے سے بچے، اگر یہ (نہ مانگنے والی) عادت پختہ ہو جائے تو اِن شاءَ اللہ کئی دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔
(20 ربیعُ الاوّل 1437۔31 دسمبر 2015)

﴿11﴾ جنّت میں لے جانے والے کاموں میں سے ایک کام ”مسلمان کو اپنے شَر سے بچانا

ہے۔“(3ربیعُ الاوّل 1439)

﴿12﴾ اے کاش! ہم مرنے سے پہلے اپنے نفس کو زیر (مارنے) کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔(20رَمَضان شریف 1437۔25جون 2016بعدِ تراویح)

﴿13﴾ ہو سکتا ہے چھوٹی نظر آنے والی نیکی ہی جنّت میں لے جائے اور چھوٹا نظر آنے والا ایک گناہ ہی جہنّم میں پہنچادے۔(9ذِی الحج شریف 1441۔30جولائی 2020)

﴿14﴾ حقیقی مالدار وہ ہے جو صاحبِ حُسنِ اعمال (نیکیاں کرنے والا) ہے۔
(8رَمَضان شریف 1437۔14جون 2016بعدِ عصر)

﴿15﴾ جب نیکیاں کمانے کا ذہن بن جائے اور جذبہ ملے تو فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل بھی ادا کرنا آسان ہو جاتا ہے۔(27شعبان شریف 1437۔4جون 2016)

﴿16﴾ ہمارے ہر کام کا مَحوَر (مقصد) رِضائے اِلٰہی ہونا چاہیے۔
(1محرّم شریف 1436۔25اکتوبر 2014)

﴿17﴾ ہماری زندگی کا مقصد اللہ و رسول کو منانا ہے مگر ہم لوگوں کو منانے میں خوار (ذلیل) ہو رہے ہیں۔(1محرّم شریف 1436۔25اکتوبر 2014)

﴿18﴾ روزانہ اِحتِساب کرنا چاہیے کہ زندگی کا ایک قیمتی دن گزر گیا۔
(9ربیعُ الاوّل 1436۔31دسمبر 2014)

﴿19﴾ اللہ پاک کی رضا سب سے بڑی نعمت ہے ، اللہ پاک جس سے راضی ہو گا اُسے جنّت میں داخل فرمائے گا۔(23رَمَضان شریف 1437۔29جون 2016بعدِ عصر)

﴿20﴾ نفس کو قابو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نفس جو کہے اس کی مُخالفت کی جائے۔
(1رَمَضان شریف 1437۔6جون 2016رات)

﴿21﴾ مسلمان کا لمحہ لمحہ قیمتی ہے، اسے ضائع ہونے سے بچائیے۔
(3رَمَضان شریف 1437۔9جون2016بعدِ عصر)

﴿22﴾ اپنی جان بچانے کے لیے دوسرے کو نہیں پھنسانا چاہیے۔
(20 ذِی الحج شریف 1441۔11جولائی2020)

﴿23﴾ وقت وہ انمول ہیرا ہے جو ایک بار ضائع ہونے کے بعد دوبارہ نہیں مل سکتا جبکہ دولت ضائع ہو جائے تو پھر مل سکتی ہے۔(5ربیعُ الآخر1438)

﴿24﴾ وہ سینہ اچھا نہیں جس میں کینہ بھرا ہو۔(7جُمادی الاُخریٰ1441)

دوسروں کی اصلاح کے بارے میں 9 نصیحتیں

﴿1﴾ اگر آپ کسی کو سمجھانا چاہتے ہیں تو حکیمانہ اَنداز اَپنائیے کہ اِصلاح فقط اِسی طرح ہو سکتی ہے وَرنہ جارِحانہ اَنداز ضد پیدا کرتا ہے۔(15رجب شریف 1442۔27فروری2021)

﴿2﴾ کسی کو سمجھانا بھی ایک فَن ہے، اگر سمجھانا آتا ہے تو انفرادی طور پر سمجھائیے کہ یہ زیادہ فائدہ مند ہے۔(27ربیعُ الآخر1437۔6فروری2016)

﴿3﴾ جہاں ضرورت ہو وہاں بے شک عَلَی الْاِعْلان اِصلاح کی جائے مگر آج کل بعض نادان لوگ اِصلاح کے نام پر سوشل میڈیا کے ذریعے مسلمان کے عیب لاکھوں لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں جس سے اس مسلمان کی عزت محفوظ نہیں رہتی۔(5محرّم شریف 1441)

﴿4﴾ اگر آپ نے کسی کی اِصلاح کی کوشش کی اور وہ سُنّتوں کا عامِل بن گیا تو گویا آپ نے اُس کی آنے والی نسلوں کی اِصلاح کر دی۔(4ربیعُ الآخر1436۔24جنوری2015خصوصی)

﴿5﴾ نیکی کی دعوت نرمی، عاجزی اور لَجاجت والے انداز سے ہونی چاہیے۔
(14رَمَضان شریف 1437۔19جون2016بعد تراویح)

﴿6﴾ ہر ایک کو اِس کی نفسیات کے مطابِق نیکی کی دعوت دی جائے۔
(28صَفَر شریف 1436۔20 دسمبر 2014)

﴿7﴾ کردار کی نیکی کی دعوت گُفتار کی نیکی کی دعوت سے زیادہ مُتأثِّر کُن ہے۔
(12 جُمادَی الاُولٰی 1436۔3 مارچ 2015 خصوصی)

﴿8﴾ دِین کا جتنا کام کرنا ہے جوانی میں کرلیں عموماً بڑھاپے میں ہمت ساتھ نہیں دیتی۔
(13رَمَضان شریف 1436۔30جون 2015 بعدِ عشا)

﴿9﴾ کسی کی "جان" بچانا اگرچہ اچھا کام ہے مگر کسی کا "ایمان" بچانا اِس سے زیادہ "اہم" ہے۔(26رَمَضان شریف 1442 رات)

اردو زبان کے بارے میں 2 نصیحتیں

﴿1﴾ اُردو زبان سیکھنی چاہئے کیونکہ ہمارا بہت سا دینی لٹریچر اُردو میں ہے۔
(3 ذِی الحج شریف 1441۔24 جولائی 2020)

﴿2﴾ مجھے اُردو سے محبت ہے، کیونکہ کنزالایمان، تفسیرِ خزائن العرفان، فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت وغیرہ اُردو میں ہیں۔(1ربیعُ الاوّل 1437۔13 دسمبر 2015)

اسلامی کُتُب کے مطالعے اور علم دین کے بارے میں 23 نصیحتیں

﴿1﴾ حُصولِ علمِ دین بہت اہم عبادت ہے۔(17ربیعُ الاوّل 1436۔8 جنوری 2015)

﴿2﴾ علمِ دین کا انمول خزانہ مطالعے کے ذریعے بھی ہاتھ آتا ہے۔(9ربیعُ الاوّل 1438)

﴿3﴾ جو علمِ دین سے شَغَف رکھتے ہیں، مجھے اُن پر بہت پیار آتا ہے۔(4ربیعُ الآخر 1436)

﴿4﴾ مُنْجِیات و مُہلِکات(مُنْجِیات یعنی نجات دِلانے والے اعمال، مُہلِکات یعنی ہلاکت میں ڈالنے والے اعمال) کا عِلم سیکھیں گے تو شیطان کا بھرپور مُقابلہ ہوسکے گا۔(6شوّال شریف 1435)

﴾5﴿ علمِ دین حاصل کرنا، اس پر عمل کرنا اور اس کی اشاعت کرنا سب صدقہ ہے۔
(16 رَمَضان شریف 1436۔ 3 جولائی 2015 بعد عشا)

﴾6﴿ علمِ دین حاصل کرنا اوراد و وَظائِف پڑھنے سے افضل ہے۔
(7 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔ 26 فروری 2015)

﴾7﴿ میرے نزدیک پڑھا لکھا وہ ہے جو کم از کم دیکھ کر قرآنِ کریم دُرست پڑھ لیتا ہو۔
(3 ذِی الحج شریف 1441۔ 24 جولائی 2020)

﴾8﴿ کُتب تصنیف کرنا آسان کام نہیں جو اِس کا اہل ہو اُسی کو یہ کام کرنا چاہئے۔
(1 ذِی الحج شریف 1435۔ 26 ستمبر 2014)

﴾9﴿ ہر لکھنے والے کو اللہ پاک سے ڈرنا چاہئے کہ وہ کیا لکھ رہا ہے۔
(12 رَمَضان شریف 1436۔ 29 جون 2015 بعد عشا)

﴾10﴿ مُطالعہ علمِ دین کی جان ہے۔ (8 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔ 27 فروری 2015)

﴾11﴿ ہمارے بُزرگ سادہ کاغذ کا ادب کرگئے کاش! ہم بھی اپنی قلم، کتب کا ادب کریں۔
(10 محرّم شریف 1441)

﴾12﴿ آپس میں (دینی) کتابیں تقسیم کرنے کا رواج ڈالیں۔
(20 ربیعُ الآخر 1437۔ 30 جنوری 2016)

﴾13﴿ دینی کتابیں سستی بیچی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اِستِفادہ کریں، یہ دینی مُرَوَّت (اخلاق) کا تقاضا ہے۔ (16 محرّم شریف 1436۔ 9 نومبر 2014 خصوصی)

﴾14﴿ مجھے مذہبی کتابوں کی قیمت کو "ہدِیہ" کہنا پسند ہے۔ (13 ربیعُ الاوّل 1437۔ 25 دسمبر 2015)

﴾15﴿ کتابوں اور ماہناموں کے سرِورق (Title Page) پر آیاتِ قرآنی نہ لکھی جائیں، کیونکہ کسی بے وضو نے قصداً اسے ہاتھ لگایا تو وہ گنہگار ہو گا۔
(24 رَمَضان شریف 1437۔ 30 جون 2016 بعدِ عصر)

Go To Index

﴾16﴿ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ہر گھر میں ڈرائنگ روم وغیرہ میں کتابوں کی الماری کی ترکیب بنائی جائے اور اس کا نام "مَدَنی لائبریری" رکھا جائے۔

(2ربیعُ الاوّل1437۔14دسمبر2015)

﴾17﴿ تمام عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں مَدَنی اِلتجا (Request) ہے کہ اپنے گھر، کاروبار کی جگہ، دَفاتر، کلینک، شورُوم، ویٹنگ رُوم یا اپنے ڈرائنگ روم (بیٹھک) وغیرہ میں جہاں بھی بن پڑے "مَدَنی لائبریری" قائم کیجیے۔

(2ربیعُ الاوّل1437۔14 دسمبر2015)

﴾18﴿ بہارِ شریعت کی تینوں جلدیں ہر گھر میں ہونی چاہئیں۔

(20ربیعُ الاوّل1437۔31دسمبر 2015)

﴾19﴿ تفسیرِ "صِرَاطُ الْجِنَان" علم کا بہت بڑا خزانہ ہے۔ (19ربیعُ الآخر1437۔29جنوری2016)

﴾20﴿ انتظار گاہوں (Waiting Areas) میں بھی مکتبۃُ المدینہ کے رسائل اور کتابیں رکھوائی جائیں اور مدنی چینل چلوائیں۔(25جُمادَی الاُولیٰ1437۔5مارچ2016)

﴾21﴿ چلتے پھرتے یا لیٹ کر یا پھر ہر اس انداز میں جس سے آنکھوں پر زور پڑتا ہو مُطالعہ کرنے سے بچنا چاہئے کہ اس سے نَظَر کمزور ہونے کا اندیشہ ہے۔(4ربیعُ الاوّل1439)

﴾22﴿ اپنے گھر میں کنزالایمان ضرور رکھئے۔(8ذِی الحِجّہ شریف1436۔22ستمبر2015)

﴾23﴿ کسی نے کوئی کتاب امانت کے طور پر دی ہو تو اس کی اجازت کے بغیر کھول کر نہ دیکھیں۔(3رَمَضان شریف1436۔20جون2015بعد عصر)

اپنی شخصیت نکھارنے کے بارے میں 15 نصیحتیں

﴾1﴿ کوئی کام کرنا ہو تو (اُسے) سنجیدہ (Serious) لینا ہوگا، انسان سنجیدگی سے کوئی کام

www.dawateislami.net

کرے تو منزِل پالیتا ہے۔(20 شوّال شریف 1435۔16 اگست 2014)

﴾2﴿ ایک طرف کی بات سُن کر رائے قائم نہیں کرنی چاہیے۔
(17 رَمضان شریف 1436۔4 جولائی 2015 بعد تراویح)

﴾3﴿ بے جا جذباتیت (انسان کو) پھنسا دیتی ہے۔(18 ربیعُ الآخر 1436۔7 فروری 2015 خصوصی)

﴾4﴿ قرضہ ٹینشن لاتا اور نیند اُڑاتا ہے۔(20 ذِیقعد شریف 1441۔11 جولائی 2020)

﴾5﴿ حرکت میں بَرَکت ہے کہ جو پانی چلتا ہے وہ تازہ رہتا ہے اور جو رُکا رہتا ہے خراب ہو جاتا ہے۔(9 ربیعُ الاوّل 1438)

﴾6﴿ کسی کو اُصول کا پابند بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خود اُصول کے پابند بن جائیں۔
(18 صَفَر شریف 1443۔26 ستمبر 2021)

﴾7﴿ اپنی شخصیت کو نِکھارنے کی بجائے اپنے نامۂ اعمال کو نکھارنے کی فکر کیجئے۔
(18 صَفَر شریف 1443۔26 ستمبر 2021)

﴾8﴿ اپنی غلطی کو ماننے کیلئے اَنَا (میں) کو فنا کرنا ہو گا۔(11 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔2 مارچ 2015 خصوصی)

﴾9﴿ نَفاسَت پسندی کا تقاضا یہ ہے کہ پیالہ یا گلاس وغیرہ اس طرح اٹھایا جائے کہ انگوٹھا اندر بلکہ کنارے پر بھی نہ آئے۔ پیندے کی جانب سے اُٹھائیے۔
(23 رَمضان شریف 1436۔10 جولائی 2015 بعد عشا)

﴾10﴿ کوشش کی جائے کہ کسی کا احسان نہ لیا جائے، یوں خودداری سے وقار بُلند ہوتا ہے۔
(3 ربیعُ الآخر 1437۔13 جنوری 2016)

﴾11﴿ ایسا کام یا انداز مت اختیار کیجئے جس سے لوگ دین سے دور ہوں۔
(30 ذِیقعد شریف 1441۔21 جولائی 2020)

﴾12﴿ کسی کو راحت نہیں پہنچاسکتے تو تکلیف بھی نہ دی جائے۔(13 ربیعُ الآخر 1437۔23 جنوری 2016)

﴾13﴿ معافی مانگنے سے ویلیو (Value) ڈاؤن (Down) نہیں اَپ (Up) ہوتی ہے۔
(23 ذِی الحجّ شریف 1435ـ18 اکتوبر 2014)

﴾14﴿ ٹینشن ہزار بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔(29 شوّال شریف 1441ـ20 جون 2020)

﴾15﴿ وقت ایک نعمت ہے اور نعمت کی قدر اس کے زَوال (یعنی ختم ہونے) کے بعد ہوتی ہے لٰہذا اس وقت کو قیمتی بناتے ہوئے نیکیوں میں گزاریئے۔(4 رجب شریف 1440)

علمائے کرام کے بارے میں 18 نصیحتیں

﴾1﴿ معاشرے (Society) کا سب سے مُعَزَّز (Respectable) اور عقل مند طبقہ عُلَمائے کرام کا ہے۔ علمائے کرام پر تنقید نہیں بلکہ ان کا اَدَب و احترام کیجئے۔(2 محرم شریف 1441)

﴾2﴿ علمائے اہلسنّت سے مربوط رہ کر دینی کام کرنا ہے، یہ ہمارے سر کے تاج ہیں۔
(4 جُمادَی الاُولیٰ 1437ـ13 فروری 2016)

﴾3﴿ عالِمِ دین بظاہر سادہ ہو، مگر عِلم کی وجہ سے عام لوگوں سے ممتاز اور بہترین شخصیت ہوتا ہے۔(12 ربیعُ الآخر 1437)

﴾4﴿ صحیحُ العقیدہ سنّی و باعمل عالمِ دین کی صُحبت میں رہنے والے شخص کو علم و روحانیت دونوں حاصل ہوتے ہیں۔(21 صَفَر شریف 1436)

﴾5﴿ اپنے منہ سے اپنے آپ کو علّامہ یا عالِم کہلوانے کی بجائے عاجزی کرنی چاہیے۔
(19 شوّال شریف 1440)

﴾6﴿ عالم و مفتی کو بھی احیاءُ العُلوم گھول گھول کر پینی چاہیے اِن شاءَ اللہ فتاویٰ میں نکھار آجائے گا۔(20 شوّال شریف 1440)

﴾7﴿ اہلِ علم یہ غور کرے کہ کیا بے پڑھا فرد مجھے حقیر لگتا ہے یا نہیں؟ اور اللہ پاک سے

ڈرے کہ کہیں سامنے والا اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول نہ ہو۔(20شوّال شریف1440)

﴿8﴾ اہلِ علم اور اہلِ علم کے سچے صحبت یافتہ (پیروکار) خودکشی نہیں کرتے۔
(25محرّم شریف1437۔7 نومبر2015)

﴿9﴾ عاشقانِ رسول علما کے خلاف زبان دَرازی (علما کی گُستاخیاں) کرنے سے ایمان خطرے میں پڑ سکتا ہے۔(17رَمَضان شریف1437۔22جون2016بعدِ تراویح)

﴿10﴾ اگر عالم سے غَلَطی سے غَلَط مسئلہ بیان ہو جائے تو اِزالہ کرنے (اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے دُرست مسئلہ بتانے) میں شرمانا نہیں چاہئے۔(خوفِ خدا والے علماء ایسے ہی کرتے ہیں۔)
(3ذِی الحج شریف 1441۔24جولائی2020)

﴿11﴾ میری مالی خدمت کرنے کا جذبہ رکھنے والے میرے بدلے اپنے عَلاقے کے صحیحُ العقیدہ سنّی عالمِ دین کی خدمت کریں۔(5محرّم شریف1436)

﴿12﴾ ”سنجیدگی“ عالِم کا زیور ہے۔(15ربیعُ الاوّل1444)

﴿13﴾ مذہبی لوگوں کو زیادہ مُحتاط رہنا چاہئے کہ سفید کپڑے پر داغ دور ہی سے نظر آجاتا ہے۔(4ذِی الحج شریف 1441۔25جولائی2020)

﴿14﴾ ہر فرد کو عالم بننے کی کوشش کرنی چاہئے، عالم ہونا بہت بڑی سعادت ہے۔
(18ربیعُ الآخر1436۔7فروری2015)

﴿15﴾ مکتبۃُ المدینہ (شعبہ عربی کتب) سے کم اَز کم ایک عربی کتاب خریدیں، پڑھنے کی صلاحیت نہ ہو تو کسی سُنّی عالِم کو تحفہ دے دیں۔(22صَفَر شریف1437۔5دسمبر2015)

﴿16﴾ جو عالِم اور پیر گھر گھر جاکر مزاج پُرسی کرتے (خیریت پوچھتے)، دُکھ درد میں حصہ لیتے، حُسنِ اخلاق اور نرمی سے پیش آتے ہیں، وہ لوگوں کے دلوں میں اُتر جاتے ہیں۔
(27ربیعُ الآخر1437۔6فروری2016)

﴿17﴾ موقع دیکھ کر اور اِجازت لے کر عالِم سے مسئلہ پوچھا جائے، عالِم صاحب منع کر دیں تو ناراض نہ ہوں۔ (7رَمَضان شریف1437۔13جون2016بعدِ عصر)

﴿18﴾ مُفتی بہت عقل مند ہوتا ہے۔ (6ربیعُ الآخر1436۔26جنوری2015)

طلبا اور اساتذۂ کرام کے لئے 11 نصیحتیں

﴿1﴾ دینی طلبائے کرام اور اِسلامی مطالعہ کرنے والوں کو دینی کُتب ممکن ہو تو اپنی جیب ہی سے خریدنی چاہئیں اِن شاءَ اللہ برکتوں میں اضافہ ہو گا۔

(6ذِی الحج شریف1441۔27جولائی2020)

﴿2﴾ طلبہ ملک کا اہم "سرمایہ" ہوتے ہیں اور یہ ملک کی "تقدیر" بدل سکتے ہیں۔

(10رَمَضان شریف1442رات)

﴿3﴾ اگر طلبہ کے اخلاق دُرست ہو جائیں اور ان میں صحیح معنوں میں سنجیدگی آجائے تو یہ دین کی بہت خدمت کر سکتے ہیں۔ (15محرم شریف1436۔8نومبر2014خصوصی)

﴿4﴾ اُستاد کو اپنے طلبا کی نفسیات پرَکھنا آنا چاہئے۔ (11جُمادَی الاُولیٰ1436۔2مارچ2015 خصوصی)

﴿5﴾ استاد کی قابلیت اس میں ہے کہ وہ کُند ذہن طالب علم کو پڑھا کر اِمتحان میں کامیاب کر دے۔ (3ذِی الحج شریف1443۔2جون2022)

﴿6﴾ میں طلبائے کِرام کو علمِ دین حاصل کرنے کا حریص ہونے کے ساتھ ساتھ مدنی کاموں[2] کا حریص بھی دیکھنا چاہتا ہوں۔ (11ربیعُ الاوّل1438)

﴿7﴾ استاد اور کتابوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کیا جائے، ان شاءَ اللہ علم کی روح حاصل ہو گی۔ (11محرم شریف1436۔4نومبر2014)

---

2 . . . دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں اَب مدنی کام کو دینی کام کہا جاتا ہے۔

﴿8﴾ قلم، علم سیکھنے کا آلہ ہے، اِس کا ادب کیا جائے۔(20رجب شریف1436۔9مئی2015)

﴿9﴾ بِلاضرورت اپنا نگران، اُستاذ یا عالم ہونا نہ بتایا جائے۔(23ربیعُ الآخر1436۔12فروری2015)

﴿10﴾ صِرف دَرْسِ نِظامی کے نِصاب سے عالمِ دین بننا مُشکل ہے، اس کیلئے مزید اسلامی کُتُب کا مطالعہ ضَروری ہے۔(23ربیعُ الآخر1436۔12فروری2015)

﴿11﴾ دینی تعلیم حاصل کرنے والے کا مُستقبِل (یعنی قبر و آخرت) روشن و تابناک ہے۔

(10محرّم شریف1436)

حُفاظِ کِرام کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ تمام حافظِ قرآن روزانہ ایک منزل قرآنِ پاک پڑھنے کی کوشش فرمائیں۔

(19ربیعُ الآخر1436۔8فروری2015)

﴿2﴾ حافظ کو سارا سال قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے رہنا چاہیے، تاکہ منزل پکّی رہے۔

(28صَفَر شریف1436۔20دسمبر2014)

﴿3﴾ اصل حافظِ قرآن وہ ہے جو قرآن کے احکام مانے اور عمل کرے۔

(6ربیعُ الاوّل1436۔28دسمبر2014)

﴿4﴾ تجوید و قرأءت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے والا ”قابلِ رشک“ ہے۔

(2محرّم شریف1444۔2اگست2022)

ماہِ رَمَضان کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴿1﴾ ماہِ رَمَضان کے آنے پر خوش اور جانے پر غمزدہ ہونا خوش نصیبوں کا حصہ ہے۔

(28رَمَضان شریف1443۔30اپریل2022)

﴿2﴾ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کھجور، پانی یا نمک سے روزہ اِفطار کرنا ضَروری ہے، ایسا نہیں

Go To Index

ہے بلکہ کسی بھی کھانے یا پینے کی چیز سے روزہ اِفطار کر سکتے ہیں۔(18رَمَضان شریف1437)

﴿3﴾ماہِ رمضان میں مکمل قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے۔ روزانہ تلاوتِ قرآن کے لیے کم از کم ایک گھنٹہ مخصوص کرلیں۔(1رَمَضان شریف1437۔7جون2016بعدِ عصر)

﴿4﴾رمضانُ الکریم میں نوٹ کمانے کی بجائے ”نیکیاں کمانے“ پر توجّہ دینی چاہیے۔
(22رَمَضان شریف1442رات)

﴿5﴾مسلمانوں کو سستا مال بیچ کر رمضانُ المبارک میں نیکیاں کمایئے کہ رمضانُ المبارک مال نہیں بلکہ نیکیاں کمانے کا مہینا ہے۔(1رَمَضان شریف1443۔2اپریل2022)

﴿6﴾رمضانُ المبارک، نیکیاں کرنے والوں اور جنت میں جانے والوں کا سیزن(Season)ہے۔
(16رَمَضان شریف1436۔4جولائی2015بعدِ عصر)

اچھی صُحبت اور دوستوں کے بارے میں 12 نصیحتیں

﴿1﴾اچھے دوست کو پہچاننے کیلئے اُس کے ساتھ سفر کریں یا کوئی معاملہ مثلاً خرید و فروخت وغیرہ کریں۔(1ذِی الحج شریف1435۔26ستمبر2014)

﴿2﴾ایسے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے جن کے اعمال کے ساتھ ساتھ عقائد و نظریات بھی سو فیصد قرآن و حدیث کے مطابق ہوں۔(7ذِی الحج شریف1441۔28جولائی2020)

﴿3﴾غفلت سے بچنے کے لئے غافلوں کی صحبت سے بچنا ہو گا۔
(29محرّم شریف1444۔27اگست2022)

﴿4﴾محبّتِ اَولیا بڑھانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اولیائے کِرام سے محبّت رکھنے والوں کی صحبت اِختیار کی جائے۔(8ربیعُ الاوّل1438)

﴿5﴾رَنگ باتوں سے کم اور صحبت سے زیادہ چڑھتا ہے۔(25ذِی الحج شریف1435۔20اکتوبر2014)

www.dawateislami.net

﴾6﴿ بُری صحبت، ایمان کے لئے زہرِ قاتل ہے۔(27رَمَضان شریف1436۔12جولائی2015بعدِ عشا)

﴾7﴿ میں پونے دوماہ سیدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی صحبت میں رہا مگر کبھی آپ کو قہقہہ لگاتے نہیں دیکھا۔(25رَمَضان شریف1437۔30جون2016بعدِ تراویح)

﴾8﴿ 100 کتابیں ایک طرف، ایک لمحے کی اچھی صحبت ایک طرف۔
(1ربیعُ الاوّل1437۔ 13دسمبر2015)

﴾9﴿ بعض اوقات کسی نیک شخص کے پاس بیٹھنے سے تقدیر بدل جاتی ہے۔
(17ربیعُ الاوّل1436۔8جنوری2015)

﴾10﴿ دِل ذِکرِ اِلٰہی سے غافل نہ ہو، اس کے لیے صحبتِ صالح (نیکوں کی صحبت) ضروری ہے۔
(10شوّال شریف1436۔26جولائی2015)

﴾11﴿ اچھی صحبت نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔(28رَمَضان شریف1442رات)

﴾12﴿ اچھا دوست وہ ہے جس کو دیکھ کر خدا یاد آئے۔(1رَمَضان شریف1443۔2اپریل2022)

میاں بیوی کے لئے 5 نصیحتیں

﴾1﴿ میاں بیوی یہ مُعاہدہ (Pact) کرلیں کہ آپس میں ہونے والی ناراضی کا اپنے والدین وغیرہ کو نہیں بتائیں گے۔(13ذِیقعدشریف1441۔4جولائی2020)

﴾2﴿ بہو اگر ساس سُسر کی خدمت کرے گی تو اسے شوہر کی رضا نصیب ہوگی۔
(22رَمَضان شریف1437۔27جون2016بعدِ تراویح)

﴾3﴿ شوہر کو خوش کرنا اللہ پاک کی رِضا کے لیے ہو تو عبادت ہے۔
(15رجب شریف1437۔23اپریل2016)

﴾4﴿ اللہ پاک کی رضا کے لئے شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے شوہر کو خوش کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔(15رجب شریف1437۔23اپریل2016)

Go To Index

﴾5﴿ گھریلو مسائل کا ایک حل یہ ہے کہ فریقین (میاں، بیوی) میں سے ایک صبر کرے۔
(15رجب شریف 1437۔23اپریل 2016)

والدین کے لئے 42 نصیحتیں

﴾1﴿ والدین کو چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے بچوں کو دین کی ضروری تعلیم دیں۔
(13ذیقعد شریف 1441۔4جولائی 2020)

﴾2﴿ صحابۂ کرام علیہم الرضوان اپنے بچوں کو بہادری کی تربیت دیا کرتے تھے۔ ہمارے بچے شیر کی طرح بہادر ہونے چاہئیں۔ (4ذی الحج شریف 1435۔29ستمبر 2014)

﴾3﴿ اپنے بچوں کو شیر بناؤ، دعوتِ اسلامی کے رسالے پڑھاؤ، بھوتوں پریوں کی کہانیوں سے بچاؤ۔ (2ربیعُ الاوّل 1436۔24دسمبر 2014)

﴾4﴿ بچوں کو ڈرانا کہ ”باؤ آگیا، جن کھا جائے گا، فقیر اُٹھا کرلے جائے گا، بوری والا پکڑ لے گا“ وغیرہ جُملے بولنے سے وہ بُزدِل ہو جائیں گے۔ بچوں کو بُزدِل (یعنی بکری کے دِل والا) نہیں بلکہ شیر دِل (بہادُر) بنانا ہے۔ (13رجب شریف 1436۔2مئی 2015)

﴾5﴿ بچّوں میں یہ فِطری (یعنی قدرتی Natural) بات ہوتی ہے کہ وہ بڑوں کی نقّالی (یعنی انہیں Copy) کرتے ہیں، اگر گھر میں نمازوں کا ماحول ہو گا تو بچّے بھی نمازوں کی نقّالی کریں گے اور اگر (مَعَاذَ اللہ) گانے باجے یا ڈانس کا ماحول ہو گا تو بچّے بھی ڈانس کریں گے۔
(19صَفَر شریف 1441)

﴾6﴿ بچوں کو ”موبائل“ سے دُور رکھنے میں ہی عافیت ہے۔
(13رجب شریف 1442۔25فروری 2021)

﴾7﴿ بچپن ہی سے اپنی بچی کو حیا کا دَرس دیجئے۔ ماں کو چاہیے کہ (چھوٹی) بچی کو چُست

www.dawateislami.net

پاجامہ نہ پہنائے۔(13 ذِیقعد شریف 1441۔4 جولائی 2020)

﴿8﴾ عاشقانِ رسول اپنی بچیوں کو پوری آستین والے اور زنانہ کپڑے پہنایا کریں۔
(17 رَمَضان شریف 1437۔23 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿9﴾ اپنے بچوں اور بچیوں کو اسلامی معلومات پر مشتمل سوالات اوران کے جوابات یاد کروائیں۔(20 جُمادَی الاُولٰی 1438۔18 فروری 2017)

﴿10﴾ ماں باپ کو چاہئے کہ وہ بچّوں کو پیار و محبت اور حکمتِ عملی سے سمجھائیں، بات بات پر جھاڑنا، مارنا اور چیخ چیخ کر سمجھانا بچّوں کو باغی (نافرمان) بنا سکتا ہے۔(13 رجب شریف 1436)

﴿11﴾ والدین کو چاہئے کہ بچّوں کی شادی طے کرنے سے پہلے ان کی رِضا مندی ضرور حاصل کرلیں ورنہ شادی کے بعد گھر خراب ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔(9 ربیعُ الاوّل 1439)

﴿12﴾ بعض باتیں مثلاً نابالغ کا گناہ لکھا نہیں جاتا وغیرہ بچوں کو نہیں بتانی چاہئیں کہ اس سے بچے بے باک (بے خوف) ہو جاتے ہیں اور شیطان انہیں کھلونا بنالیتا ہے۔بچوں کے دل میں خوفِ خُدا ہو گا تو وہ عبادت کریں گے۔(20 رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿13﴾ والدین اپنی اولاد پر یہ ظاہر نہ کریں کہ ہم اپنے فلاں بیٹے یا بیٹی سے زیادہ محبت کرتے ہیں ورنہ دیگر احساسِ کمتری کا شکار ہوں گے اور یہ اُن کیلئے باعثِ ہلاکت (باعثِ نقصان) ہو گا۔(18 ذِیقعد شریف 1435۔13 ستمبر 2014)

﴿14﴾ والدین اپنی حافظ اولاد کو روزانہ قرآنِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلاتے رہیں تاکہ اُن کا حفظِ قرآن باقی رہے۔(19 ربیعُ الآخر 1436۔8 فروری 2015)

﴿15﴾ ہر مسلمان کو چاہئے کہ کم از کم اپنے ایک بیٹے اور بیٹی کو عالِم و عالِمہ ضرور بنائے۔
(10 محرّم شریف 1436)

﴿16﴾ بیٹا پیدا ہو تو یہ نیّت کریں کہ میں اپنے بچے کو حافظِ قرآن اور جامعۃُ المدینہ میں داخِل کرواکر عالِم بناؤں گا۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم (18 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔27 فروری 2016)

﴿17﴾ بچوں کو آسان آسان احادیث اور نیک لوگوں کے واقعات سناکر نیکی کا جذبہ دیا جائے۔ (9 رَمضان شریف 1437۔15 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿18﴾ گھر میں (خدانخواستہ) گناہوں بھرے چینل چلائیں گے تو بچّے بھی گانے گُنگنائیں گے اور فلمی ڈائیلاگ بولیں گے جبکہ مدنی چینل چلائیں گے تو اِن شاءَ اللہ اس کی برکت سے بچّوں کے ایمان کی حفاظت، کِردار میں نِکھار اور زبان پر ذِکر و دُرود رہے گا۔ (19 صَفَر شریف 1441)

﴿19﴾ جس کا بیٹا بے عمل ہو اُس کو اِس کے بیٹے کی بے عملی کا طَعنہ دینا دل آزاری ہے۔
(16 ربیعُ الآخر 1436۔5 فروری 2015)

﴿20﴾ گھر میں مدنی چینل چلتا رہے گا تو آپ کے بچوں کی اِصلاح کا سامان ہوتا رہے گا۔ ان شاءَ اللہُ الکریم (6 ذِیقعد شریف 1441۔27 جون 2020)

﴿21﴾ بچوں کو چاکلیٹ، ٹافیاں، چپس وغیرہ کھلانے کی بجائے دودھ، پھل اور سبزیاں وغیرہ کھلایئے، ان شاءَ اللہُ الکریم بچوں کی صحّت اچھی رہے گی۔
(2 محرّم شریف 1444۔2 اگست 2022)

﴿22﴾ شروع سے ہی بچوں کو زیادہ کھانے پینے اور اچھے اچھے لباس سے بے رغبت کیا جائے۔
(55 ربیعُ الآخر 1436۔25 جنوری 2015)

﴿23﴾ بچوں کی جتنی فرمائشیں پوری کریں گے اُتنی بڑھتی جائیں گی، شروع ہی سے کنٹرول کرنا چاہیے۔ (2424 ربیعُ الآخر 1436۔13 فروری 2015 خصوصی)

﴿24﴾ بچوں کو ”ٹاٹا“ نہ سِکھایئے بلکہ فِی اَمَانِ اللہ، خُدا حافظ یا السلام علیکم یاد کروایئے۔
(1 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔20 فروری 2015)

﴿25﴾ اپنے بچوں کے سامنے اس نیت سے ”اللہ اللہ“ کیا کریں کہ وہ بھی ”اللہ اللہ“ کرنے والے بن جائیں۔(14جُمادَی الاُولٰی 1438۔11 فروری 2017)

﴿26﴾ بچوں کو بچپن سے جیب خرچی دینا شروع نہ کریں، گھر میں ہی کھانے کی چیزیں بنا کر دیا کریں۔(9جُمادَی الاُولٰی 1436۔28 فروری 2015)

﴿27﴾ بچوں کو جانوروں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا ذہن دینا چاہیے۔
(30 ذِیقعدشریف 1435۔25 ستمبر 2014)

﴿28﴾ بچوں سے جھوٹ بولنے والوں میں ستارۂ حماقت (یعنی بے وقوفی کا انعام) تقسیم کرنا چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے بچوں کے اخلاق تباہ کرتے ہیں۔
(13رجب شریف 1436۔2 مئی 2015)

﴿29﴾ بچوں کو اچھے کام کرنے پر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اِنعام دینا چاہیے۔
(15ربیعُ الاوّل 1437۔26 دسمبر 2015)

﴿30﴾ بچے جو کپڑے پسند کریں اس میں کوئی مسئلہ یا شرعی خرابی مثلاً جانداروں کی تصاویر یا مضبوطی کے اعتبار سے کوالٹی درست نہ ہو تو بچوں کی دلجوئی کرتے ہوئے ان کی پسند کو ترجیح دیا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم اس سے ان کی دِلجوئی کا ثواب ملے گا اور وہ لباس پہننے میں بچوں کو بھی رغبت ہوگی۔(20رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿31﴾ بچوں کے دل میں بھی خوفِ خُدا پیدا کرنا چاہئے۔
(20رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿32﴾ جب کوئی طبیعت پوچھے تو جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہا جائے، بچوں کو بھی یہی سکھایا جائے۔(7صَفَر شریف 1436۔29 نومبر 2014)

﴿33﴾ حرام کے خلاف اعلانِ جنگ ہے ”نہ حرام کھائیں گے نہ اپنے بچوں کو کھلائیں گے“۔
(26شعبان شریف1436۔13جون2015)

﴿34﴾ اولاد کو نیک بنانے کا جذبہ اچھا ہے مگر اس کے لئے بے جا جذباتی ہونا درست نہیں۔
(17رَمضان شریف1436۔5جولائی2015بعدِ عصر)

﴿35﴾ بچے کو کُند ذہن یا پڑھائی میں کمزور وغیرہ کہنا، اُسے مزید کُند ذہن بنا سکتا ہے۔ اس لیے ایسا کہنے سے اِجتناب کیجئے۔(22رَمضان شریف1436۔10جولائی2015بعدِ عصر)

﴿36﴾ اپنی اولاد کو بھی بِلا ضرورت جھاڑنے اور دل آزاری کی اجازت نہیں۔ نرم لہجے سے سمجھا کر اولاد سے کام لینا چاہیے۔(17رَمضان شریف1436۔5جولائی2015بعدِ عصر)

﴿37﴾ اولاد کی اسلامی اُصولوں کے مطابق تربیت کرنا اور قرآنی حکم پر عمل کرنا ضروری ہے۔(6رَمضان شریف1437۔11جون2016بعدِ تراویح)

﴿38﴾ جو نابالغ بچے برداشت کرسکتے ہوں تو انہیں روزے رکھوائے جائیں۔
(13رَمضان شریف1436۔1جولائی2015بعدِ عصر)

﴿39﴾ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہمارے بچے بچے کے ذہن میں یہ بیٹھ جائے کہ ”محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم“ اللہ پاک کے آخِری نبی ہیں۔(2ذِی الحج شریف1441۔23جولائی2020)

﴿40﴾ بچے کی سالگرہ (Birth Day) پر قرآن خوانی یا محفلِ نعت کی ترکیب بنائی جائے۔ میوزیکل پروگرام، مردوں عورتوں کے اِختِلاط (Mix) ہونے اور تالیاں بجانے سے مکمل بچا جائے۔ صرف وہی کام کیا جائے جو اللہ پاک کی رضا کا باعث ہو۔
(26رَمضان شریف1437۔1جولائی2016بعدِ تراویح)

﴿41﴾ بچیوں کو بھی کبھی کبھی مدنی برقع پہنانا چاہیئے تاکہ بڑی ہونے سے پہلے ہی پردے

کا ذہن بنے۔(19ربیعُ الاوّل 1436۔10جنوری 2015)

﴿42﴾بچوں کی بھی دِل جوئی کی جائے۔(28شعبان شریف 1436۔15جون 2015)

اولاد کے لئے 11 نصیحتیں

﴿1﴾سلیقہ مند اولاد اپنے والدین کے سامنے بلند آواز سے بات نہیں کرتی بلکہ ان کا ادب کرتی اور ان کے ہاتھ پاؤں چُومتی ہے۔(6رَمَضان شریف 1436)

﴿2﴾والدین سے خدمت لینے کی بجائے اِن کی خدمت کریں۔
(16ذِی الحجّ شریف 1435۔11اکتوبر 2014)

﴿3﴾اولاد کو چاہیے کہ ماں باپ کا علاج اپنا پیٹ کاٹ کر(یعنی روکھی سوکھی کھا کر اور تنگی سے گزارہ کرکے) بھی کروانا پڑے تو کروائے۔(21محرّم شریف 1436)

﴿4﴾ماں باپ کی قَدْر کیجئے کہ ان کا نِعمَ البدل(Alternate) کوئی نہیں ہے۔
(7جُمادَی الاُولٰی 1436)

﴿5﴾تنگدَستی کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ ماں باپ کو نام لے کر پکارا جائے۔
(16صَفَر شریف 1436۔6دسمبر 2014)

﴿6﴾یہ تمنّا کرنا دُرست نہیں کہ میرے ماں باپ مجھے سب بہن بھائیوں سے زیادہ پیار کریں، البتہ یہ تمنّا کرسکتے ہیں کہ مجھے بہت پیار کریں اور اس کے لیے ان کا ہر جائز کام فوراً کرے اور ان کی خوب خدمت کرے۔(4رَمَضان شریف 1437۔10جون 2016 بعدِ عصر)

﴿7﴾ماں باپ کو ستانا آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی نقصان کا باعث ہے۔
(15رَمَضان شریف 1437۔20جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿8﴾ماں باپ کی فرمانبرداری کرنا بھی اُن کے احسانات کا شکریہ ادا کرنے کی ایک صورت

ہے۔(16رَمضان شریف1437۔22جون2016بعدِ عصر)

﴿9﴾ بیٹا عالِم ہو اور باپ غیرِ عالِم، پھر بھی بیٹے پر اپنے باپ کا اِحترام لازم ہے، اِحترام کرے گا تو دونوں جہاں میں سعید (یعنی خوش نصیب) ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ (11 محرّم شریف1436)

﴿10﴾ اگر گھر میں کسی کی حق تلفی ہوتی ہو، مثلاً والدہ بیمار ہے اور ہماری خدمت کی حاجت مند ہے، تو ایسی صورت میں مدنی قافلے میں سفر کی اجازت نہیں۔

(15صَفَر شریف1437۔28نومبر2015)

﴿11﴾ اگر گھر والے داڑھی رکھنے سے منع کریں تو اپنے اچھے کردار اور آنسوؤں کے ذریعے منایئے۔(10 محرّم شریف1441)

ساس بہو کے لئے 3 نصیحتیں

﴿1﴾ میں نے اپنی بیٹی کو مُبالغۃً 100 مرتبہ کہا ہو گا کہ اپنے ساس سسر کی خدمت، والدین سمجھ کر کرو۔ اسی طرح اپنی نواسیوں کو بھی کہتا رہتا ہوں کہ اپنے دادا دادی کی خوب خدمت کیا کرو۔(22رَمضان شریف1437۔27جون2016بعدِ تراویح)

﴿2﴾ ساس اپنی بہو کو بیٹی سے زیادہ اہمیت دے، تو گھر امن کا گہوارہ بن جائے۔

(9ربیعُ الآخر1437۔19 جنوری2016)

﴿3﴾ اسلامی بہنیں جب میکے جائیں تو صِلہ رحمی (رشتہ داروں کے ساتھ اچھے برتاؤ) کی نیت کر لیں اور میکے جا کر سُسرال کی خامیاں یا سُسرال آکر میکے کی خوبیاں بیان نہ کریں، اِن شاءَ اللہ گھر امن کا گہوارہ بنا رہے گا۔(22ربیعُ الاوّل1437۔02جنوری2016)

قبر و آخرت کے بارے میں 20 نصیحتیں

﴿1﴾ عقلمند آخرت کو ترجیح دیتا ہے اور اس کی بَرَکات دنیا میں بھی پاتا ہے۔(24ربیعُ الآخر1436۔13فروری2015)

﴿2﴾ قبرستان جاتے رہیے کہ اِس سے عِبرت حاصل ہوتی ہے۔
(8 محرّم شریف 1436ـ1 نومبر 2014)

﴿3﴾ قبرستان "عبرت" کا مقام ہے۔(15 رجب شریف 1442ـ27 فروری 2021)

﴿4﴾ آخِرت کے اِعتبار سے قبر پہلی منزل ہے۔(10 ربیعُ الآخر 1436ـ30 جنوری 2015)

﴿5﴾ ٹُوٹی پُھوٹی قبریں دیکھنے سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔(1 محرّم شریف 1437ـ15 اکتوبر 2015)

﴿6﴾ دورانِ اذان کئی بار میرا یہ تصور بندھ جاتا ہے کہ گویا میں قبر میں ہوں اور میری قبر پر اذان ہو رہی ہے۔(4 رَمضان شریف 1436ـ21 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿7﴾ یاد رکھئے! دنیا نہ کسی کے کام آئی ہے، نہ آئے گی اور نہ ہی قبر میں ساتھ جائے گی۔
(1 محرّم شریف 1436)

﴿8﴾ ہمیں گھر کی روشنی کے ساتھ ساتھ قبر کی روشنی کی بھی فکر کرنی چاہئے۔
(3 ربیعُ الاوّل 1437ـ15 دسمبر 2015)

﴿9﴾ نئے گھر میں شفٹ ہوتے وقت قبر میں ہونے والی شِفٹنگ کو یاد کیجئے۔
(30 ذِیقعد شریف 1441ـ21 جولائی 2020)

﴿10﴾ افسوس! آج کل غفلت کا دور دَورہ ہے خوف کی چیزیں مثلاً بادل کا گرجنا اور بجلی کا کڑکنا وغیرہ میں لوگ توبہ اِستغفار کے بجائے اُچھل کود کرتے اور لُطف اُٹھاتے ہیں۔
(5 محرّم شریف 1436ـ29 اکتوبر 2014 خصوصی)

﴿11﴾ تیز آندھی یا شدید بارش وغیرہ کے مَناظر سے لُطف اندوز ہونے کی بجائے اِن سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔(18 ذِی الحج شریف 1441ـ8 اگست 2020)

﴿12﴾ ہر بچے کی پیدائش (Birth) کے ساتھ رُخصت (یعنی موت بھی) کھڑی ہوتی ہے۔
(4 ذِی الحج شریف 1441ـ25 جولائی 2020)

﴾13﴿ موت کو یاد کرنے کے لئے کسی ایسی جگہ "الموت" لکھئے جس پر آپ کی نظر پڑتی رہے۔ (7 محرّم شریف 1436)

﴾14﴿ سونے کے لئے وہ چٹائی استعمال کی جائے جو عموماً مُردے کے نیچے چارپائی پر رکھتے ہیں تاکہ موت کی یاد آتی رہے۔ (3 ربیع الاوّل 1437۔15 دسمبر 2015)

﴾15﴿ مرنے والے کے لیے سب سے بڑا تحفہ، دُعائے مغفرت ہے۔

(3 ربیعُ الاوّل 1437۔15 دسمبر 2015)

﴾16﴿ مرنے کے بعد ہر ایک تمنّا کرے گا کہ کاش! ایک پیسہ بھی بچا کر نہ رکھتا بلکہ خیرات کر دیتا۔ (23 رَمضان شریف 1436۔11 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴾17﴿ "اصل عزت" آخرت کی ہے، دنیا کی عزّت کا کوئی معیار نہیں۔

(3 ربیعُ الآخر 1444۔30 اکتوبر 2022)

﴾18﴿ دوسروں کا اَنجام دیکھ کر اپنے لئے عِبرت کے مدنی پھول چُن لینا عقل مندی ہے۔

(23 ربیعُ الآخر 1438)

﴾19﴿ ایمبولینس کی آواز اپنے اندر عبرت رکھتی ہے۔ (29 جُمادَی الاُخریٰ 1436۔18 اپریل 2015)

﴾20﴿ دنیا کی تکلیفوں میں جہنم کی تکلیفوں کی یاد ہے۔

(24 رَمَضان شریف 1436۔11 جولائی 2015 بعدِ عشا)

جانوروں کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴾1﴿ چیونٹی کو بِلا ضرورت نہ ماریں، بلکہ اسے اپنے قبیلے سے بھی جدا نہ کریں، کیونکہ یہ قبیلے کے ساتھ رہتی ہے۔ (8 صَفَر شریف 1437۔21 نومبر 2015)

﴾2﴿ بِلا اجازتِ شرعی مکھی کو بھی تکلیف دینے کی اِجازت نہیں۔ (3 ربیع الاول 1437۔15 دسمبر 2015)

﴾3﴿ جانور کو ذبح کے وقت ہونے والی تکلیف کے مقابلے میں اِنسان کو روح نکلتے وقت (کی تکلیف) کئی گُنا زیادہ ہوتی ہے۔(5 ذِی الحج شریف 1441۔26 جولائی 2020)

﴾4﴿ اگر جانور کسی تکلیف میں ہو تو اس کی تکلیف دُور کرنا ثواب کا کام ہے۔
(10رَمَضان شریف 1437۔15 جون 2016 بعدِ عصر)

عید اور قربانی کے بارے میں 11 نصیحتیں

﴾1﴿ عید صرف رنگ برنگے کپڑے پہننے، سیر و تفریح کرنے اور اچھے کھانے کھانے کا نام نہیں، عید تو اللہ کریم کا شکر ادا کرنے، خیر خیرات کرنے اور رضائے الٰہی کے کام کرنے کا دن ہے۔(29رَمَضان شریف 1443۔1 مئی 2022)

﴾2﴿ عیدُ الفطر روزہ خوروں (یعنی روزہ نہ رکھنے والوں) کی نہیں بلکہ روزہ داروں کی ہوتی ہے۔
(29رَمَضان شریف 1442 رات)

﴾3﴿ پُر وقار طریقے سے گلے ملنا چاہیے۔ بھینچ لینا، گلے ملتے ہوئے دوسرے کو اُٹھا لینا غیر مناسب اور اِیذا کا باعث ہو سکتا ہے۔(11 ذِی الحج شریف 1436۔26 ستمبر 2015)

﴾4﴿ عید پر نئے کپڑے پہننا ضروری نہیں، سُنّت کے مطابق سِلے ہوئے پُرانے دُھلے ہوئے کپڑے بھی پہنے جاسکتے ہیں۔ (3رَمَضان شریف 1437۔9 جون 2016 بعدِ عصر)

﴾5﴿ عیدُ الفطر یومِ تَشَکُّر ہے۔ ہمیں اس میں گناہوں سے بچتے ہوئے اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے۔(21رَمَضان شریف 1436۔8 جولائی 2015 بعدِ عشا)

﴾6﴿ جانور کے ذبح ہوتے وقت تماشا بنانے کی بجائے جانور پر رحم کھاتے ہوئے اپنی موت کو یاد کرنا چاہئے۔(19 شوّال شریف 1440)

﴿7﴾ قربانی کا جانور ایسی جگہ ذبح کیجئے جہاں کسی پیدل یا سوار کو تکلیف نہ ہو۔

(1 ذی الحج شریف 1441۔22 جولائی 2020)

﴿8﴾ جو جانور راہِ خدا میں قربان کیا جاتا ہے وہ بڑا ”خوش نصیب“ ہے۔

(11 ذِی الحج شریف 1441۔1 اگست 2020)

﴿9﴾ اگر استطاعت ہو تو شہر کا سب سے بہترین جانور خرید کر قربانی کرنے کے لئے بارگاہِ رسالت میں پیش کریں اور عرض کریں:

کیا پیش کریں جاناں کیا چیز ہماری ہے یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

(3 ذِی الحج شریف 1443۔2 جون 2022)

﴿10﴾ جس کے ہاں قربانی نہیں ہوتی، ہو سکے تو اُس کو (سب سے) پہلے ”قربانی کا گوشت“ دیجئے۔(11 ذِی الحج شریف 1441۔1 اگست 2020)

﴿11﴾ اگر کسی مانگنے والے کو گوشت نہیں دینا تو جِھڑکے بغیر اُس سے اچھے انداز سے معذرت کرلیجئے۔(11 ذِی الحج شریف 1441۔1 اگست 2020)

ملک ومِلّت اور معاشرے کی بہتری کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ مرد، وہ نہیں جو مُعاشرے کے پیچھے چلے بلکہ مرد وہ ہے جو معاشرے کو اپنے پیچھے چلائے۔(24 رَمضان شریف 1436۔12 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴿2﴾ جو مُلکی قَوانین (National Rules) شریعت سے نہ ٹکراتے ہوں اُن پر عمل کرنا چاہئے۔(25 رَمضان شریف 1436)

﴿3﴾ اگر تمام لوگ کِفایت شِعاری سے بجلی استعمال کریں تو مُلک بھر میں لوڈ شیڈنگ میں کمی آسکتی ہے۔(17 ربیعُ الآخر 1436۔6 فروری 2015)

﴿4﴾ موٹر سائیکل پر ٹرپل سواری (تین کا بیٹھنا) قانونی و اخلاقی جرم اور جان کے لیے خطرہ ہے۔ (21 محرّم شریف 1436۔ 15 نومبر 2014 خصوصی)

روحانی علاج کے بارے میں 8 نصیحتیں

﴿1﴾ رُوح کی غذا ”اللہ پاک کا ذکر“ ہے۔ (16 رَمضان شریف 1442 بعدِ عصر)

﴿2﴾ اَورَاد و وَظائِف میں ہر مرض کا علاج ہے۔ (8 رجب شریف 1437۔ 16 اپریل 2016)

﴿3﴾ ”یا اللہ“ 49 بار پڑھ کر جانور پر دَم کر دیجئے، ان شاء اللہ نظر لگنے اور مختلف بیماریوں سے حفاظت ہو گی۔ (1 ذِی الحج شریف 1441۔ 22 جولائی 2020)

﴿4﴾ ”یا مُھَیْمِنُ“ 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِن شاءَ اللہُ الکریم ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ (20 رَمَضان شریف 1443۔ 22 اپریل 2022)

﴿5﴾ ”یا اللہُ“ 100 بار سوتے وقت پڑھنے سے اِن شاءَ اللہُ الکریم شریر جنات کی شرارت اور فالج و لقوے کی آفت سے حفاظت ہو گی۔ (26 رَمَضان شریف 1443۔ 28 اپریل 2022)

﴿6﴾ دوا سے پہلے ”بِسۡمِ اللّٰہِ الشَّافِی بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَافِی“ پڑھنے کی عادت بنائیے، اِن شاءَ اللہ الکریم شفا ہو گی۔ (7 رَمَضان شریف 1436۔ 25 جون 2015 بعد عصر)

﴿7﴾ نیند نہ آئے تو ”یَا کَرِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ“ کا وِرد کریں۔ (25 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔ 5 مارچ 2016)

﴿8﴾ روحانی علاج میں ”طاقت“ ہے۔ (27 ذِیقعد شریف 1441۔ 18 جولائی 2020)

علاج و معالجے کے بارے میں 23 نصیحتیں

﴿1﴾ کسی شہر میں کوئی وَبا پھیل جائے تو آبادی کے باہر اذانیں دی جائیں اور صدقہ و خیرات کی کثرت کی جائے۔ (23 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔ 14 مارچ 2015)

﴿2﴾ ڈاکٹر ایک ہی ہونا چاہیے کیونکہ اِس طرح وہ ہماری بدنی کیفیات جان لیتا ہے۔(کہ کونسی دوا مُوافق ہوتی ہے اور کونسی نہیں۔) (10 محرّم شریف 1441)

﴿3﴾ اپنی مرضی سے علاج کرنے کی بجائے ہمیشہ ڈاکٹر کے مشورے سے علاج کرنا چاہئے۔
(6 ذِیقعد شریف 1441۔27 جون 2020)

﴿4﴾ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں لہٰذا احادیثِ مُبارَکہ میں تجویز کردہ علاج بغیر طبیب کا مشورہ لئے کرنے کی مُمانَعت ہے۔(6 ذِیقعد شریف 1441۔27 جون 2020)

﴿5﴾ اُس ڈاکٹر سے علاج کروایئے جو اَمانت دار اور خوفِ خُدا والا ہو۔
(11 ربیعُ الاوّل 1436۔2 جنوری 2015)

﴿6﴾ خوفِ خدا رکھنے والے ماہر ڈاکٹر یا حکیم کو فیملی طبیب بنایا جائے۔
(10 رَمَضان شریف 1436۔27 جون 2015 بعد عشا)

﴿7﴾ حتّی الامکان ایک ہی ڈاکٹر سے علاج کروانا مناسب ہے کہ وہ آپ کی طبیعت سے واقف رہے گا، ڈاکٹر بدلتے رہیں گے تو ہر ڈاکٹر نئے سِرے سے علاج شروع کرے گا اور ہو سکتا ہے آپ آزمائش میں پڑتے رہیں۔(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿8﴾ ڈاکٹر سے ”دوا“ مل سکتی ہے شفا نہیں، اللہ پاک چاہے گا تو ہی دوا شفا کا ذریعہ بنے گی۔(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿9﴾ ”بیمار“ ”ربُّ العِزّت (اللہ پاک) کی رحمت کے سائے میں ہوتا ہے۔
(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿10﴾ علاج کیلئے دوا کے ساتھ ساتھ دُعا بھی کرتے رہیے۔
(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

Go To Index

﴿11﴾ چاول کھانے کے فوراً بعد پانی پینے سے کھانسی ہو سکتی ہے۔(رسالہ: کباب سموسے)

﴿12﴾ کسی حکیم، بابا جی، ڈاکٹر یا اسپتال کے علاج سے فائدہ نہ ہو یا تکلیف بڑھ جائے تو صبر کیجئے، بغیر صحیح ضرورت کے کسی کا نام لیکر دوسروں کو بتانا کارِ ثواب نہیں بلکہ اِس میں غیبتوں اور دل آزاریوں وغیرہ گناہوں میں جا پڑنے کا خطرہ ہے۔

(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿13﴾ کوئی بیماری ''لا علاج'' نہیں، ہاں بہت سارے امراض کی دوا ڈاکٹر اب تک دریافت نہیں کر سکے۔(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿14﴾ ''نظر'' ڈاکٹر پر نہیں ''اللہ کریم کی رحمت'' پر رکھئے، ڈاکٹر لاکھ اچّھا علاج کرے مگر اللہ پاک چاہے گا تو ہی صحّت حاصل ہوگی۔(15 جُمادَی الاُولیٰ 1444۔7 جنوری 2023)

﴿15﴾ جس (مُعالِج) کے علاج سے فائدہ نہ ہو تو اسے بُرا بھلا نہ کہیں، شفا دینے والا تو اللہ کریم ہے۔ (9 محرّم شریف 1436۔2 نومبر 2014)

﴿16﴾ جہاں تک ہو سکے دوا (Medicine) سے بچئے اور علاج بالغذا کی کوشش کیجئے۔

(10 رَمَضان شریف 1436۔27 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿17﴾ آپریشن کروانا ہو تو کم از کم دو سرجَنوں سے مشورہ کر لینا چاہئے۔

(20 ذِیقعد شریف 1441۔11 جولائی 2020)

﴿18﴾ صحت مند کو 92 دن میں ایک مرتبہ خون کا ٹیسٹ (LIPID PROFILE) کروانا چاہیے۔(18 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔27 فروری 2016)

﴿19﴾ اگر ڈاکٹر صدقِ نیت اور اخلاص کے ساتھ مریض کا علاج کرے اور اُس کے ساتھ

ہمدردی کرے تو روزی میں برکت بھی ہوگی اور آخرت میں اِس کا ثواب بھی ملے گا۔
(19ربیعُ الآخر1436۔8فروری2015)

﴿20﴾ ڈاکٹروں کو مریضوں کے شرعی مسائل میں بالکل دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے بلکہ مفتیانِ کرام کی طرف بھیج دیا کریں یا دارُ الاِفتاء اہلِ سنّت کا نمبر 0311-7864100 0311-3993312, 0311-3993313 دے دیں۔(19ربیعُ الآخر1436۔8فروری2015)

﴿21﴾ اگر کسی مریض کا علاج ڈاکٹر کو نہ آتا ہو تو بِلا شرم و جھجک کہہ دیں کہ آپ کا علاج مجھے معلوم نہیں، اِس طرح لوگوں کی نظر میں آپ کی قدر بڑھے گی۔
(2جُمادَی الاُولٰی1436۔21فروری2015 خصوصی)

﴿22﴾ مریضوں کی تعداد میں اضافے پر ڈاکٹر اپنے دل کی کیفیت پر غور کرے کہ اپنے مسلمان بھائی کی بیماری پر مجھے خوشی تو نہیں ہو رہی؟ اگر ایسا ہو تو اِستغفار کرے۔
(10رَمَضان شریف1436۔27جون2015 بعد عشا)

﴿23﴾ ڈاکٹر و حکیم کو خدا ترس (رحم دل) اور مریضوں کا ہمدرد ہونا چاہیے۔
(8رجب شریف1437۔16اپریل2016)

طِبّی نُسخے اور ٹوٹکے کے بارے میں 10 نصیحتیں

﴿1﴾ تھکن کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ نیم گرم پانی سے غسل کر لیا جائے اور سونے سے پہلے تسبیحِ فاطمہ (یعنی 33بار سُبْحٰنَ اللہ، 33بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور 34بار اَللّٰہُ اَکْبَر) کا وِرْد کیا جائے۔
(1ذِی الحِجّہ شریف1436)

﴿2﴾ روزانہ (Daily) 12 گلاس، یعنی کم و بیش 3لیٹر پانی پئیں اِن شاءَ اللہ گُردوں کے امراض سے محفوظ رہیں گے اور قبض سے بھی بچیں گے۔(9محرّم شریف1436)

﴿3﴾ ہینگ (ایک درخت کا گوند Asafoetida) گھر میں رکھنے سے چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔
(2 ذِیقعد شریف 1437)

﴿4﴾ پاؤں کے تلووں میں کسی بھی تیل سے مالش کرنے سے اس کی جلد نرم رہے گی، پھٹنے سے محفوظ رہے گی اور دِماغی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا، کیونکہ تلووں کا تعلق دماغ سے ہے۔ (8 صَفَر شریف 1437۔21 نومبر 2015)

﴿5﴾ روزانہ 12 گلاس پانی پینا اپنا معمول بنالیجئے، قبض نہیں ہوگی اور جلد بھی نرم رہے گی۔ سردیوں میں پانی کم پیا جاتا ہے، جس سے یہ دونوں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔
(8 صَفَر شریف 1437۔21 نومبر 2015)

﴿6﴾ جوڑوں کے درد کا علاج: ایک عدد بھنڈی سر سے لے کر دُم تک بیچ میں سے چِیرا لگا لیں اور اس کو کم از کم 12 گھنٹے پانی میں بِھگو کر رکھیں پھر اسی پانی میں اس کو نچوڑ کر اس کا پانی پی لیں، جوڑوں کے درد سے نجات ملے گی۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم
(21 رَمضان شریف 1437۔26 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿7﴾ گاجر کے موسم میں روزانہ ایک گاجر کھانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔
(1 محرّم شریف 1437۔3 اکتوبر 2016)

﴿8﴾ نہار منہ لہسن کی پوتھی (گانٹھ) کی ایک دو پھانک (جُوَا) کھانے سے کولیسٹرول کم ہوتا اور دانت کا دَرد دُور ہوتا ہے۔ (2 محرّم شریف 1438۔4 اکتوبر 2016)

﴿9﴾ کچّا لہسن کھانے سے منہ میں بدبو ہو جائے تو اَجوائن چبانے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ (2 محرّم شریف 1438۔4 اکتوبر 2016)

﴿10﴾ روزانہ 7 انجیر کھانے سے کمر کا درد دُور ہوتا ہے۔ (6 ربیعُ الاوّل 1438۔5 دسمبر 2016)

کھانے پینے اور اچھی صحت رکھنے کے بارے میں 41 نصیحتیں

﴿1﴾ اللہ پاک ہمیں ایسی صحت دے جس سے عبادت پر قوت حاصل ہو۔

(1رَمضان شریف 1437۔6جون 2016رات)

﴿2﴾ اللہ پاک کی رِضا کے لیے کم کھانا عبادت ہے۔

(3رَمَضان شریف 1436۔20جون 2015بعدِ عشا)

﴿3﴾ جس کا وزن کم کرنے کا پکا ذہن بن گیا ہو، وہ پہلے لِپڈ پروفائل، کولیسٹرول اور شوگر ٹیسٹ کروائے پھر بتدریج آہستہ آہستہ ہر ماہ وزن کم کرے۔

(16رَمَضان شریف 1436۔3جولائی 2015بعدِ تراویح)

﴿4﴾ جوانی میں مِٹھاس، چکناہٹ، وغیرہ سے پرہیز کریں، بڑھاپا اچھا گزرے گا اور بڑھاپے میں ان چیزوں سے بچنا بہت ضروری ہے۔(4ذِی الحج شریف 1436۔18ستمبر 2015)

﴿5﴾ جوانی سے ہی کھانے پینے میں پرہیز شروع کردیں تاکہ بڑھاپے میں کم تکلیف ہو۔

(29رجب شریف 1437۔7مئی 2016)

﴿6﴾ جب گوشت پکائیں تو اس میں کدّو شریف، شلجم، آلو یا کوئی اور سبزی شامل کرلیجئے، اس سے گوشت کے مُضِر (نقصان دہ) اثرات دُور ہوں گے۔(4ربیعُ الاوّل 1438)

﴿7﴾ گندم میں جَو کا آٹا مِلا کر پکائیں تو روٹی مُعتَدِل اثر والی ہوجائے گی کیونکہ جَو کی تاثیر ٹھنڈی اور گندم کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔(4ربیعُ الاوّل 1438)

﴿8﴾ کھٹّی چیزیں (زیادہ) کھانے سے بچنا چاہئے کہ ان سے بلغم پیدا ہوتا ہے اور بلغم حافظہ کمزور کرتا ہے۔(2محرّم شریف 1438)

﴿9﴾ غذا کتنی ہی عُمدہ ہو اُس کا حد سے زیادہ استعمال نقصان دہ ہے۔

(18ذِی الحج شریف 1441۔8اگست 2020)

﴾10﴿ دُنیاوی لذیذ کھانوں کی حِرص کی بجائے جنّت کے لذیذ کھانوں کی حِرص کیجئے۔
(11 ذِی الحج شریف 1441۔1 اگست 2020)

﴾11﴿ کھانے میں نمک مُناسب مقدار میں استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس کا زیادہ استعمال گُردوں کو ناکارہ کر سکتا ہے۔(21 ذِی الحج شریف 1437)

﴾12﴿ دُودھ اللہ پاک کی ایسی نعمت ہے کہ جس میں پانی اور غِذا دونوں ہیں، البتہ سب سے اچھا دُودھ بکری کا ہے اور یہ جلد ہضم (Digest) بھی ہو جاتا ہے۔(5 ربیعُ الآخر 1436)

﴾13﴿ مل کر کھانا کھاتے ہوئے ایسا انداز اختیار نہ کریں کہ دوسروں کو گِھن آئے، مُہذَّب سے مہذَّب ترین انداز ہونا چاہئے۔(24 ذِی الحج شریف 1435۔19 اکتوبر 2014)

﴾14﴿ چینی (Sugar) میٹھا زہر ہے۔(18 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔27 فروری 2016)

﴾15﴿ گُڑ کی چائے اچھی ہوتی ہے۔میں گُڑ کی چائے استعمال کرتا ہوں۔
(18 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔27 فروری 2016)

﴾16﴿ کباب سموسے کھانے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔(29 رجب شریف 1437۔7 مئی 2016)

﴾17﴿ 80 فیصد امراض ڈَٹ کر کھانے سے ہوتے ہیں۔
(3 رَمَضان شریف 1437۔9 جون 2016 بعدِ عصر)

﴾18﴿ کھانا کھانے کے فوراً بعد پانی پینا طِبّاً (Medically) نقصان دہ ہے، بالخصوص کھانا کھانے کے بعد جو کولڈ ڈرنک (Cold Drink) کا رواج ہے، یہ انتہائی نقصان دہ ہے۔
(6 رَمَضان شریف 1437۔11 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴾19﴿ گرمیوں میں دو مشروب کچی لَسّی اور لیموں کی سِکَنْجَبِین۔(سِ۔کَنْج۔بِین) فائدہ مند ہیں۔(6 رَمَضان شریف 1437۔11 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿20﴾ ورزِش بہت ساری بیماریوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

(17رَمَضان شریف 1437۔23جون 2016بعدِ عصر)

﴿21﴾ درخت انسان کی صحت کے لیے مفید ہیں، درخت انسان کے خادِم ہیں۔ گھر کے اِردگرد درخت ہونا فائدے کا باعث ہے۔(30ذِیقعدشریف 1437۔2ستمبر 2016)

﴿22﴾ جب سورج طلوع یا غروب ہو تو 20/25منٹ کی دھوپ چھوٹے بڑے سب کے لئے فائدے مند ہے۔(29ذِی الحج شریف 1437۔2اکتوبر 2016)

﴿23﴾ کہا جاتا ہے پھلوں میں سب سے زیادہ توانائی بخش سیب ہے۔

(1محرّم شریف 1438۔3اکتوبر 2016)

﴿24﴾ ادرک کو چھیلنے کی ضرورت نہیں، چھلکے سمیت استعمال کیا کریں۔

(1ربیعُ الاوّل 1438۔30نومبر 2016)

﴿25﴾ پلاسٹک کی تھیلیوں اور برتن میں گرم کھانے کی چیز نہ ڈالا کریں، اس طرح کھانے میں کیمیکل مل جاتے ہوں گے اور صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔

(1جُمادَی الاُولٰی 1438۔29جنوری 2017)

﴿26﴾ مچھلی کوئلے پر پکانا مفید ہے، اس کا سالن بھی صحت کے لیے اچھا ہے، تلنے سے اس کے فوائد میں کمی ہو جاتی ہے۔(1جُمادَی الاُولٰی 1438۔29جنوری 2017)

﴿27﴾ کھیرا چھلکے سمیت کھایا جائے، اس کا چھلکا بھی صحت کے لیے مفید ہے۔

(2ذِی الحج شریف 1437۔4ستمبر 2016)

﴿28﴾ سحری میں ہلکی غذا اور وہ بھی کم کھائیں، ثَقِیل (بھاری) غذائیں نہ کھائیں، صحت بہتر رہے گی۔(3رَمَضان شریف 1436۔20جون 2015بعد عشا)

﴿29﴾ موٹاپے کا بہترین علاج، ورزِش اور زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا ہے۔

(5 محرّم شریف 1437۔19 اکتوبر 2015)

﴿30﴾ اسلامی بہنوں کو دو زانو (التحیات میں بیٹھنے کی طرح) بیٹھ کر کھانا کھانا بہتر ہے۔

(25 محرّم شریف 1437۔7 نومبر 2015)

﴿31﴾ بقر عید ہو یا میٹھی عید، ہمیں احتیاط کے ساتھ اور کم کھانا چاہیئے۔

(1 محرّم شریف 1436۔25 اکتوبر 2014)

﴿32﴾ یہ کہنا درست نہیں کہ میں "فل پرہیزی" کرتا ہوں، کیونکہ کچھ نہ کچھ بد پرہیزی تو ہو ہی جاتی ہے۔ (16 رَمَضان شریف 1436۔3 جولائی 2015 بعدِ عشا)

﴿33﴾ طِبّی تحقیق ہے کہ کم کھانے والے لمبی عمر پاتے ہیں۔

(1 رَمَضان شریف 1437۔6 جُون 2016 رات)

﴿34﴾ کھا کر پچھتانے سے نہ کھا کر پچھتانا اچھا ہے۔ (3 ربیعُ الاوّل 1438۔2 دسمبر 2016)

﴿35﴾ پیٹ بھر کر کھانا کھانا گناہ نہیں ہے، البتہ زیادہ کھانے والے کا نفس گناہوں کی طرف زیادہ مائل ہو سکتا ہے۔ (16 رَمَضان شریف 1437)

﴿36﴾ جو صحت مند رہنا چاہتا ہے، وہ جوانی سے ہی عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت سے زیادہ کھانے پینے سے پرہیز کرے۔ (9 رَمَضان شریف 1436۔26 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿37﴾ غالب اکثریت ڈَٹ کر کھاتی ہے، ڈٹ کر کھانے سے دل سخت ہوتا ہے۔

(4 ربیعُ الآخر 1437۔14 جنوری 2016)

﴿38﴾ تَصَوُّف کی کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں بھوک کے فضائل نہ ہوں۔

(1 رَمَضان شریف 1437۔6 جون 2016 رات)

Go To Index

﴿39﴾ پان گُٹکے کھانے کی عادت گویا رقم خرچ کر کے بیماری طلب کرنا ہے۔
(7ذِی الحجّ شریف1436۔21 ستمبر2015)

﴿40﴾ چھالیہ کا کثرت سے استعمال نقصان دہ ہے۔(7ذِی الحجّ شریف1436۔21 ستمبر2015)

﴿41﴾ سگریٹ نوشی بہت نقصان دہ ہے۔اس سے ٹی بی ہو سکتی ہے، سگریٹ پینے والوں کو بڑھاپے میں بہت پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔سگریٹ کے قریب بھی نہیں جانا چاہئے۔
(4رَمَضان شریف1437۔9جون2016بعدِ تراویح)

مہمان نوازی اور دعوت کے بارے میں 7 نصیحتیں

﴿1﴾ مہمان کا شوق سے کھانا کھانا، میزبان کو خوش کرتا ہے کہ میرا کھانا مہمان کو پسند آیا ہے۔(17 شعبان شریف1436۔4جون2015)

﴿2﴾ بِن بُلائے کسی کی دعوت میں ہر گز نہیں جانا چاہئے، اگر کبھی ایسا ہوا ہو تو توبہ کے ساتھ ساتھ صاحبِ خانہ سے معاف بھی کرالیں۔(19 شعبان شریف1436۔6جون2015)

﴿3﴾ آج کل لوگوں کی حِرص دیکھ کر لگتا ہے کہ خودداری فوت ہو چکی ہے۔
(19 شعبان شریف1436۔6جون2015)

﴿4﴾ کِفایت شِعاری اپنانا سیکھ لیں اور اگر ایک دِن کا کھانا بچ جائے تو پھینکنے کی بجائے دوسرے دِن کھالیں۔(16ذِی الحجّ شریف1435۔11اکتوبر2014)

﴿5﴾ شادی میں اتنا کھانا پکوائیں کہ جو مکمل کھایا جاسکے اور ضائع نہ ہو، قیامت کو ذرّے ذرّے کا حساب ہو گا۔(12رَمَضان شریف1436۔29جون2015بعدِ عشا)

﴿6﴾ خوشی کے موقعے جیسے شادی یا سالگرہ وغیرہ پر تحفے میں شو پیس یا کوئی اور چیز دینے

www.dawateislami.net

Go To Index

کے بجائے نقد پیسے دینا زیادہ مفید ہے کہ اس سے وہ اپنی ضروریات پوری کرسکتے ہیں۔
(6ربیعُ الاوّل1439)

﴿7﴾ کوئی تقریب ہو تو اس میں مذہبی رنگ ہونا چاہیے، سالگرہ کرنی ہو تو فاتحہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کی ترکیب بنائیں، تالیاں اور مرد و عورت کا اِختلاط (میل جول اور کوئی بھی غیر شرعی کام) نہ ہو۔(2ربیعُ الآخر1437۔ 12 جنوری2016)

مدنی چینل کے بارے میں 3 نصیحتیں

﴿1﴾ مدنی چینل کی نعمت سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں اوراِس کو دیکھنے کی دعوت دیتے رہیں۔
(4ربیعُ الآخر1436۔24جنوری2015خصوصی)

﴿2﴾ مَدَنی چینل اچھی اچھی نیتوں سے دیکھنا عبادت ہے، کیونکہ یہ خالِص دِینی چینل ہے۔
(7صَفَرشریف1436۔29نومبر2014)

﴿3﴾ مدنی چینل بولتی کتاب ہے، اسے دیکھیں اور دیکھنے کی دعوت بھی دیں، یہ کارِ ثواب (ثواب کا کام) ہے۔(9ربیعُ الاوّل1437۔21دسمبر2015)

مُبلِّغین اور نعت خوانوں کے لئے 12 نصیحتیں

﴿1﴾ صرف مُستَنَد عالِمِ دین یا اُن کا مُصَدَّقہ کلام پڑھنا چاہئے۔
(25صَفَرشریف1437۔7دسمبر2015)

﴿2﴾ لوگ عموماً کہہ دیتے ہیں کہ اللہ نے یوں فرمایا ہے، قرآن میں یوں ہے جو کہ بہت غلط انداز ہے، جب تک سو فیصد یقین نہ ہو یا کسی مفتی یا مستند عالم سے تصدیق نہ کرلیں تو اپنی طرف سے یوں نہ کہا کریں۔(2ربیعُ الاوّل1436۔24دسمبر2014)

﴿3﴾ محرّمُ الحرام میں اہلِ بیتِ اَطہار (علیہمُ الرّضوان) کے مُستَنَد فضائل بیان کرنے چاہئیں

تا کہ لوگوں کے دِلوں میں اِن مقدس ہستیوں کی عظمت بیٹھے۔

(9 محرّم شریف 1444ھ ـ 8 اگست 2022)

﴾4﴿ خاموشی، تقویٰ اور نیکی اپنا لیجئے اور مُناظرانہ انداز کی بجائے مُبَلِّغ بن جایئے، اِن شاءَ اللہ قوم آپ کے پیچھے آجائے گی۔ (5 محرّم شریف 1441ھ)

﴾5﴿ جو مُبَلِّغ بننے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہے، وہ علمِ دین حاصل کرے اور بیان کرنے کی کوشش بھی کرتا رہے۔ (25 محرّم شریف 1437ھ ـ 7 نومبر 2015)

﴾6﴿ دورانِ بیان اچھے الفاظ استعمال کرنا اور واہ وا چاہنا ایک ایسی دیمک ہے جو بیان کے اجر و ثواب کو چاٹتی رہتی ہے۔ (19 محرّم شریف 1441ھ ـ 19 ستمبر 2019)

﴾7﴿ لوگوں کی نفسیات کے مطابق بیان کے مواد میں تبدیلی ہونی چاہئے تاکہ رغبت رہے۔

(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437ھ ـ 19 مارچ 2016)

﴾8﴿ مبلغین کو چاہیے کہ مشکل الفاظ کے بجائے آسان الفاظ استعمال کریں۔

(1 ذِی الحج شریف 1436ھ ـ 15 ستمبر 2015)

﴾9﴿ رجبُ المرجب میں جب بھی کوئی مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی بیان کرے یا مدنی چینل کے مبلغین سلسلہ کریں تو سُنّت کی نیّت سے رجبُ المرجب کی دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان۔ (یعنی اے اللہ پاک! تو ہمارے لیے رَجب اور شعبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔) (معجم اوسط، 3/85، حدیث: 3939) پڑھایا کریں۔ مساجد کے ائمۂ کرام اس دعا کو یاد کرلیں اور نمازوں کے بعد پڑھا کریں۔

(1 رجب شریف 1437ھ ـ 19 اپریل 2016)

﴾10﴿ مبلغ کے لیے علم، تحمل و برداشت، نرمی اور حکمتِ عملی ضروری ہے۔

(20 رجب شریف 1436ھ ـ 9 مئی 2015)

﴿11﴾ جب بھی کوئی حدیثِ پاک بیان کریں تو اُس میں اپنی طرف سے کوئی لفظ نہ ملائیں۔(17ربیعُ الآخر1436۔6فروری 2015 خصوصی)

﴿12﴾ نعت شریف پڑھنا عبادت ہے۔(5ربیعُ الاوّل1437۔17دسمبر2015)

انٹرنیٹ، موبائل اور سوشل میڈیا کے بارے میں 12 نصیحتیں

﴿1﴾ کوئی بھی شرعی مسئلہ یا تحریر اُس وقت تک عام نہ کریں جب تک کسی مستند مُعتَبَر عالِم دین سے چیک نہ کروالیں۔(12رَمَضان شریف1436۔29جون2015بعدِ عشا)

﴿2﴾ اپنی کوئی بھی تحریر مستند عالِم سے تصدیق کروائے بغیر آگے نہ بھیجیں۔
(10محرّم شریف1437۔21اکتوبر2015)

﴿3﴾ دورانِ فون، لاؤڈ اسپیکر کھولنا ہو تو مُخاطب سے اجازت لے لیں، شاید وہ ایسی بات کرنا چاہتا ہو جو آپ کے علاوہ کسی اور کو پتا نہ چلے۔(5رَمَضان شریف1436۔22جون2015بعدِ عشا)

﴿4﴾ فون میں کال ریکارڈنگ سسٹم میں عبرت ہے کہ ہم ریکارڈنگ میں سنبھل سنبھل کر بات کرتے ہیں، مگر کِراماً کاتِبین جو کہ ہر وقت ہمارے ساتھ ہیں، ان سے نہیں ڈرتے۔
(5رَمَضان شریف1436۔22جون2015بعدِ عشا)

﴿5﴾ ٹیکسٹ میسج، وائس میسج، ویڈیو کلپ اور یادگار مَناظِر وغیرہ کے ساتھ تاریخ مع ماہ وسِن لکھنا نہایت مفید رہتا ہے اور اِس سے یادگار باقی رہتی ہے۔(29شوّال شریف1441۔20جون2020)

﴿6﴾ سمجھداری کا تقاضا یہ ہے کہ موبائل فون میں بچّوں کی امّی یا دیگر مَحارِم خواتین کی تصاویر ہرگز نہ رکھی جائیں کیونکہ موبائل گم یا چوری ہو سکتا ہے اور اس طرح گھر والوں کی تصاویر غیر مَردوں کے پاس جانے کا اندیشہ ہے۔(26صَفَر شریف1438)

﴿7﴾ عموماً لوگ اپنا موبائل فون کسی کو دینا پسند نہیں کرتے، ان میں راز کی باتیں بھی ہوتی ہیں اس لیے کسی سے موبائل نہیں مانگنا چاہیے۔(10 محرّم شریف 1437۔21اکتوبر 2015)

﴿8﴾ موبائل فون کے نقصانات اس کے فوائد سے زیادہ ہیں۔(8 ربیعُ الاوّل 1436۔30 دسمبر 2014)

﴿9﴾ سوشل میڈیا پر کسی کو سمجھانا، سمجھانا نہیں بلکہ اُسے ”ذلیل“ کرنا ہے۔
(15 رجب شریف 1442۔27 فروری 2021)

﴿10﴾ (افسوس!) آج مسلمان سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے ایک دوسرے کو رُسوا کر رہے ہیں جبکہ اِسلام نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کی عزّت کا مُحافِظ بنایا ہے۔
(5 محرّم شریف 1441)

﴿11﴾ سوشل میڈیا پر اپنے بنے ہوئے اکاؤنٹس پر اپنی فوٹو لگانا مجھے اچھا نہیں لگتا، اپنی تصاویر ختم کر کے حُبِّ جاہ کا خاتمہ کرنے کی کوشش کریں۔(18 ذِیقعد شریف 1435۔13 ستمبر 2014)

﴿12﴾ سوشل میڈیا (Social Media) سے کنارہ کَش (دور) رہیں، اس سے بہت وقت ضائع ہوتا ہے۔ گُناہوں میں پڑنے کا قوی اندیشہ (خطرہ) ہے۔(16 ربیعُ الآخر 1437۔26 مارچ 2016)

عوامی غلط فہمیوں کے بارے میں 2 نصیحتیں

﴿1﴾ مجھے ”یا سیِّدی“ نہ کہا جائے، بعض لوگوں کو غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ یہ ”سَیِّد“ بن گیا ہے، جب کہ میں ”میمن“ ہوں، اس طرح وہ گنہگار ہوں گے، میں ایسوں کو گناہ سے بچانا چاہتا ہوں۔
(22 صَفَر شریف 1437۔5 دسمبر 2015)

﴿2﴾ دس بیبیوں کی کہانی، جنابِ سیّدہ کی کہانی وغیرہ مَن گھڑت کہانیوں کا پڑھنا اور ان کی مَنَّت ماننا جائز نہیں۔ اگر کسی نے ان کے پڑھنے کی منّت مانی ہے تو اس منّت کا پورا کرنا بھی جائز نہیں ہے۔(5 محرّم شریف 1441)

سفر کے بارے میں 3 نصیحتیں

﴿1﴾ میں جب گاڑی میں بیٹھتا ہوں تو عموماً سواری پر بیٹھنے کی دُعا پڑھتا یا پڑھاتا، توبہ و تجدیدِ ایمان کرتا اور سورۂ قُریش کی تلاوت کرتا ہوں۔(25 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔5مارچ2016)

﴿2﴾ مالکان اپنی گاڑیوں میں لکھ کر لگادیں: اس گاڑی میں گانے باجے اور فلمیں وغیرہ نہیں دکھائی جاتیں، مسافر (Passengers) اصرار نہ کریں۔(3 محرّم شریف 1436۔27اکتوبر2014)

﴿3﴾ ڈرائیور حضرات باوضو گاڑی چلایا کریں۔(22 رَمَضان شریف 1437۔27جون2016 بعدِ تراویح)

ہر ایک کے لئے 52 نصیحتیں

﴿1﴾ اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کرنا نفس پر بہت گِراں (یعنی بھاری) ہوتا ہے، اس لئے جیسے ہی راہِ خدا میں خرچ کرنے کی نیّت کریں، فوراً دے دیں کیونکہ قَلْب (یعنی دل) مُنْقَلِب ہوتا (یعنی بدلتا) رہتا ہے۔(29 ربیعُ الاوّل 1437)

﴿2﴾ کسی کو اپنا راز بتانا گویا اُس کا غُلام بننا ہے۔(9 ذِی الحج شریف 1441۔30جولائی2020)

﴿3﴾ Quantity نہیں Quality پر نظر رکھئے۔(تعداد نہیں معیار پر نظر رکھئے۔)

﴿4﴾ ”سُکھ کے ساتھی“ بہت مگر ”دُکھ کا ساتھی“ کوئی کوئی ہوتا ہے۔

(9 محرّم شریف 1444۔8اگست 2022)

﴿5﴾ کام صرف چاہنے سے نہیں ”کرنے“ سے ہوتا ہے کہ ”حرکت میں برکت ہے“۔

(4 ربیعُ الآخر 1444۔30اکتوبر2022)

﴿6﴾ دُکھوں پر ”مرچیں“ رکھنے کے بجائے ”مرہم“ رکھئے۔

(1 صَفَر شریف 1444۔29اگست 2022)

Go To Index

﴿7﴾ ”اِحساس“ محبت کی اَساس (یعنی بنیاد) ہے۔(3صَفَر شریف1444۔31 اگست 2022)

﴿8﴾ ٹوٹے دل جوڑنے چاہئیں نہ کہ جُڑے دلوں کو توڑا جائے۔(9ربیع الآخر1444۔4نومبر 2022)

﴿9﴾ جذبہ سچا ہو تو کامیابی قدم چوم لیتی ہے۔(4ربیعُ الآخر1436۔24جنوری 2015)

﴿10﴾ حُبِّ جاہ (عزّت و شُہرت کی محبّت) بُری بَلا ہے۔ اس میں دُنیا و آخِرت کی تباہی ہے۔

(8ربیعُ الآخر1436۔28جنوری 2015خصوصی)

﴿11﴾ ہمیں اللہ پاک کے لیے جینا اور اُسی کے لیے ہی مرنا ہے۔

(8ربیعُ الآخر1436۔28جنوری 2015خصوصی)

﴿12﴾ سب سے بڑی مصیبت کفر و شرک ہے۔(16ربیعُ الآخر1436۔5فروری 2015)

﴿13﴾ جذباتی آدمی اچھا کام بہت اچھا کرتا ہے اور منفی کام بہت بُرا کرتا ہے۔

(17ربیعُ الآخر1436۔6فروری 2015 خصوصی)

﴿14﴾ گھر کا کوئی نام رکھنا اچھی بات ہے، میں جس گھر میں رہتا ہوں اس کا نام ”بَیْتُ الفَنا“ رکھا ہے کہ ہر چیز کے لیے فنا ہے۔(14رَمضان شریف1436۔2جولائی 2015بعدِ عصر)

﴿15﴾ بکری مَیں مَیں کرتی ہے تو اُس پر چُھری چلتی ہے اور جب بندہ مَیں مَیں کرتا ہے تو وہ لوگوں میں ”رُسوا“ ہوتا ہے۔(10ذِی الحِجّہ شریف1441۔31جولائی 2020)

﴿16﴾ ”اللہ نے قسم کھائی“ یہ کہنا بے ادبی ہے یوں کہنا چاہیے کہ اللہ پاک نے قسم یاد فرمائی۔

(11محرّم شریف1441)

﴿17﴾ لُطف اَندوز ہونے کیلئے سورج گہن (یا چاند گہن) کی تصاویر بنانا اچھی بات نہیں۔

(8ربیعُ الآخر1436۔28جنوری 2015خصوصی)

www.dawateislami.net

﴿18﴾ جو اللہ پاک کی بارگاہ میں جُھکتا ہے وہ بُلندی پاتا ہے۔
(6ذِی الحج شریف 1441۔27جولائی 2020)

﴿19﴾ کسی کو شہرت حاصل ہو جانا اس بات کی دلیل نہیں کہ اسے رضائے الٰہی کی منزل بھی حاصل ہو گئی۔(22ربیع الآخر 1438)

﴿20﴾ دُنیاوی خوشی عارِضی (Temporary) ہے اور اس میں بھی کئی غم چُھپے ہوئے ہیں۔
(28ربیع الآخر 1443۔5دسمبر 2021)

﴿21﴾ شرعی مَصْلِحتوں کے بغیر خطروں سے کھیلنے والے بَہادُر نہیں اَحْمق (یعنی بے وقوف) ہوتے ہیں۔(1رَمَضان شریف 1443۔2اپریل 2022)

﴿22﴾ جذبہ ہو تو راہیں ہزار، جذبہ نہ ہو تو بہانے ہزار۔(27ذِیقعد شریف 1434۔28جون 2022)

﴿23﴾ تاریخِ دنیا کے مُطالعہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے: ”انقلاب“ ہمیشہ ایک ہی لاتا ہے، بقیہ لوگ اُس ایک کے مُعاوِن ہوتے ہیں۔(10ربیع الاوّل 1436۔1جنوری 2015)

﴿24﴾ کسی مسلمان کے بارے میں نہ کہا جائے کہ ”ہلاک ہو گیا“ بلکہ ”اِنتِقال کر گیا“ کہنا بہتر ہے۔(19ربیعُ الاوّل 1436۔10جنوری 2015)

﴿25﴾ عموماً جھاڑنے والے سیٹھ سے، نوکر وفا نہیں کرتا۔(4ربیعُ الآخر 1436۔24جنوری 2015)

﴿26﴾ جب کسی کام کی پوچھ گُچھ نہ ہو تو وہ پہلے ٹھنڈا (سُست) اور پھر ختم ہو جاتا ہے۔
(4ربیعُ الآخر 1436۔24جنوری 2015 خصوصی)

﴿27﴾ عملیات کا شُعبہ بہت نازک ہے، اِس میں حُبِّ جاہ (شہرت و مرتبے کی محبت) سے بچنا بہت مشکل ہے۔(7جُمادَی الاُولٰی 1436۔26فروری 2015 خصوصی)

﴿28﴾ بگاڑ آسان ہے، مگر سُدھار مشکل ہے، عمارت بنانے میں بعض اوقات سالوں لگ

جاتے ہیں مگر گرانے میں بہت کم وقت لگتا ہے۔(13 ذیقعد شریف 1436۔29 اگست 2015)

﴿29﴾ تھکن اور بھوک میں غم کی خبر پر صدمہ زیادہ ہوتا ہے۔اس حالت میں کسی کی وفات کی خبر دینے سے اِجتِناب کیا جائے۔(13 رجب شریف 1436۔2 مئی 2015)

﴿30﴾ اخبارات میں مُقدَّس الفاظ لکھے ہوتے ہیں لہٰذا ان کو نہ پھینکئے۔

(12 رَمَضان شریف 1436۔29 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿31﴾ اپنی راحت کے ساتھ دوسروں کی راحت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

(13 رَمَضان شریف 1436۔30 جون 2015 بعدِ عشا)

﴿32﴾ وسوسوں کی طرف توجہ نہ دینا بھی وسوسوں کا علاج ہے۔

(18 رَمَضان شریف 1436۔5 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴿33﴾ اپنے فوت شُدگان کو خواب میں دیکھنے کی جِدُّوجَہد نہ کی جائے، اگر کسی ناپسندیدہ حال میں دیکھ لیا تو طویل صدمہ ہوگا، اگرچہ خواب شرعاً حجت نہیں۔

(19 رَمَضان شریف 1436۔7 جولائی 2015 بعدِ عصر)

﴿34﴾ جب مزدور اُجرت کا حَقدار ہو جائے تو بِلا عُذر (بغیر کسی وجہ کے) اس کی اُجرت نہ روکی جائے، فوراً دے دی جائے۔اسے دَھکّے نہ کھلائے جائیں۔

(2 رَمَضان شریف 1437۔8 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿35﴾ جب کوئی قرآن وسنّت کے مطابق بیان کر رہا ہو تو کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو اپنے یا دوسروں کیلئے بے تَوَجُّہی (توجہ میں رکاوٹ) کا باعث بنے۔(3 محرّم شریف 1437۔17 اکتوبر 2015)

﴿36﴾ جینا ہے تو ایسے جیو کہ زمانہ مثال دے۔(20 رَمَضان شریف 1437۔25 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿37﴾ اخبارات میں مُقدَّس تحریریں بھی ہوتی ہیں، اس لیے اس سے ہاتھ صاف نہ کئے

جائیں۔(3رَمضان شریف 1437۔8 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿38﴾ جو دعا یاد کرنی ہو، اُسے لکھ کر گھر میں اس مقام پر آویزاں کر دیں جس پر نظر پڑتی رہے، اِن شاءَاللہُ الکریم جلد یاد ہو جائے گی۔(8ربیعُ الآخر 1437۔18 جنوری 2016)

﴿39﴾ اپنے آپ کو شخصیت (Personality) تسلیم نہیں کرنا چاہیے، جس کا ایمان پر خاتمہ ہوا اور اللہ پاک اُس سے راضی ہوا اور وہ جنّت میں چلا گیا تو حقیقت میں وہ "بڑا آدمی" ہے۔ (12ربیعُ الآخر 1437۔22 جنوری 2016)

﴿40﴾ بعض اوقات سوالات، معلومات کا ذریعہ ہوتے ہیں۔(12ربیعُ الآخر 1437۔22 جنوری 2016)

﴿41﴾ کسی کے گھر کے سامنے کچرا ڈالنے سے گھر والوں کو تکلیف ہوتی ہے، گھر والوں سے معافی مانگیں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں بھی توبہ کریں۔(13ربیعُ الآخر 1437۔23 جنوری 2016)

﴿42﴾ چھینک آنے پر حمد کرنی چاہئے اور آواز پَست (آہستہ) کرنے کے لیے منہ پر رومال یا ٹشو وغیرہ رکھنے میں حرج نہیں بلکہ اچھا ہے۔(7رَمَضان شریف 1437۔13 جون 2016 بعدِ عصر)

﴿43﴾ نام ہونے (یعنی شُہرت) میں بھی اِمتحان ہے۔(21صَفَر شریف 1436۔13 دسمبر 2014)

﴿44﴾ کسی کو "مَنوانا" ہمارا کام نہیں "سمجھانا" کام ہے۔(23ذِی الحج شریف 1435۔18 اکتوبر 2014)

﴿45﴾ جس سے بَن پڑے وہ اپنے سفید پوش رشتے دار یا یتیم بچوں کی کفالت کا ذِمّہ لے اور اُن کی مدد اس طرح کرے کہ انہیں بھی معلوم نہ ہو کہ ہماری مدد کرنے والا کون ہے۔ (9ربیعُ الآخر 1436)

﴿46﴾ رشتہ داروں میں نکاح کرنے میں ہم آہنگی کے زیادہ اِمکانات (Chances) ہیں، مگر تاکید یہ ہے کہ ہمیشہ اچھی سیرت کو پیشِ نظر رکھا جائے۔ پہلے سیرت پھر صورت دیکھیں۔ (29ربیعُ الاوّل 1437۔9 جنوری 2016)

﴿47﴾ نیکو کار کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو نیکو کار (نیک) نہ سمجھے، یہی بُزُرگوں کا دَستُور (طریقہ) رہا ہے۔ (10 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔19 فروری 2016)

﴿48﴾ اپنی مسجِدِ مَحلّہ کی نمازِ عشاء کی جماعت کے وقت سے 2 گھنٹے کے اندر اندر گھر جا کر سو جایا کریں۔ (9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿49﴾ مرض ہو یا قرض بس اپنے موڈ میں حرج (یعنی سختی) نہیں آنا چاہئے۔ (یعنی مزاج بداخلاق نہیں ہونا چاہئے۔) (5 شوّال شریف 1443 خصوصی)

﴿50﴾ غصے کی وجہ سے انسان کئی گناہوں میں جا پڑتا ہے، غصے کا علاج ضروری ہے۔ اس کے لیے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے "غصے کا علاج" کا مطالعہ کیجئے۔ (13 شعبان شریف 1437۔21 مئی 2016)

﴿51﴾ بیرونِ ملک کا ویزا 100 فیصد سچ بول کر ہی حاصل کیا جائے۔
(17 رَمَضان شریف 1437۔22 جون 2016 بعدِ تراویح)

﴿52﴾ نئے گھر میں سب سے پہلے قرآنِ کریم رکھنا اچھی بات ہے۔
(20 ذِیقعد شریف 1441۔11 جولائی 2022)

دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرنے والوں کے بارے میں 20 نصیحتیں

﴿1﴾ تمام اسلامی بھائی 12 دینی کام میں مُتحرِّک (Active) رہیں۔
(4 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔13 فروری 2016)

﴿2﴾ میری دعوتِ اسلامی کا دینی کام کریں اور میرے دل کی دعائیں لیں۔
(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿3﴾ یہ ذہن بنالیجئے کہ مجھے کوئی مارے یا دھکے دے، میں نے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول نہیں چھوڑنا، بلکہ دعوتِ اسلامی سے ایسے چِپک جائیں، کوئی ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھی جُدا نہ کرسکے۔ (7 ربیعُ الآخر 1436۔27 جنوری 2015 خصوصی)

﴿4﴾ "12 دینی کام کورس" نگرانِ ذیلی مشاورت تا اراکینِ شوریٰ ہر ایک کو کرنا ہے۔
(7 جُمادَی الاُولیٰ 1438۔4 فروری 2017)

﴿5﴾ اسلامی بہنوں کو گھر کی طرف سے دینی کاموں کی اجازت نہ ملے تو وہ دیگر دینی کام جو گھر میں رہ کر کر سکتی ہیں وہ کریں۔(5 جُمادَی الاُخریٰ 1438۔5 مارچ 2017)

﴿6﴾ جب مجھے پتا چلتا ہے کہ فُلاں دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرتا ہے تو میرا دل خوش ہوتا ہے۔(7 ربیعُ الآخر 1444۔3 نومبر 2022 خصوصی)

﴿7﴾ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے جا جا کر دِینِ اسلام کو عام کیا، دعوتِ اسلامی کا دینی کام بُلا بلا کر نہیں جا جا کر ہوتا ہے۔ 11 چاہئیں تو بلاؤ اور کم از کم 111 چاہئیں تو جاؤ۔(یعنی اپنے پاس بُلا کر مدنی مشورہ کریں گے تو تعداد کم آئے گی اور ان کے پاس جائیں گے تو زیادہ جمع ہو جائیں گے)
(27 ربیعُ الآخر 1437۔6 فروری 2016)

﴿8﴾ جس کا دِل دینی ماحول میں گھبراتا ہے، اُس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے مریض کو دوا اچھی نہیں لگتی۔(1 ربیعُ الاوّل 1437۔13 دسمبر 2015)

﴿9﴾ بغیر مِٹے کام نہیں ہوگا کہ دانہ خاک میں مِل کر گُلِ گُلزار ہوتا ہے۔
(10 جُمادَی الاُولیٰ 1436۔1 مارچ 2015)

﴿10﴾ پہلے جان ہتھیلی پر رکھنی پڑتی ہے پھر جان قربان کرنے والے بنتے ہیں۔
(5 شوّال شریف 1443 خصوصی)

﴿11﴾ دِل سَمُندر کی طرح وسیع ہونا چاہیے، جس کا دِل بار بار دُکھ جاتا ہو وہ دِین تو کیا دُنیا کا کام بھی نہیں کر سکتا، اُس کے دوست بھی بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔(11 ربیعُ الاوّل 1436۔2 جنوری 2015)

﴿12﴾ میں چاہتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کا ہر ذِمّہ دار خوفِ خدا، عشقِ مصطفٰی، حسنِ اخلاق کا پیکر اور سُنّتوں کا پابند ہو۔(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿13﴾ مدنی مُذَاکرہ معلومات کا خزانہ ہے۔(17 ربیعُ الاوّل 1436۔8 جنوری 2015)

﴿14﴾ مدنی مذاکرے میں شرکت کرتے رہیں گے تو ایسے ایسے مسائل معلوم ہوں گے، جو پہلے معلوم نہ تھے۔(9 ذِی الحجّ شریف 1436۔23 ستمبر 2015)

﴿15﴾ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے عملاً وابستہ رہیں، دونوں جہاں کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔ اِن شاءَ اللہ الکریم۔(9 ربیعُ الاوّل 1437۔21 دسمبر 2015)

﴿16﴾ تنظیمی ذمہ دار کو چاہیے کہ اپنی مجلس کے مشورے سے ہی تمام معاملات طے کیا کریں۔ (2 جُمادی الاُخریٰ 1437۔12 مارچ 2016)

﴿17﴾ جو ذِمہ داری نبھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اُنہیں دینی کاموں کی ذمہ داری لینی چاہئے، اگر سارے دعوتِ اسلامی والے دینی کاموں کے لیے کمربستہ ہو جائیں تو ہمارا معاشرہ مدنی معاشرہ بن جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ الکریم (6 ربیعُ الاوّل 1438۔5 دسمبر 2016)

﴿18﴾ مرکزی مجلسِ شوریٰ (کے اراکین) دعوتِ اسلامی کے مائی باپ ہیں، ان پر بے جا تنقید کرنے کے بجائے ان کے ساتھ مِل کر دین کا خوب کام کرنا چاہئے۔(6 ربیعُ الآخر 1437)

﴿19﴾ کوئی بھی تنظیمی ذمّہ داری لینے سے احساس رہتا ہے اور اس احساسِ ذمّہ داری سے دینی کام ہو جاتا ہے۔(20 ربیعُ الآخر 1437۔30 جنوری 2016)

﴿20﴾ ہر اسلامی بھائی یہ ذہن بنائے کہ ذمّہ داری ملے تب بھی دینی کام کرنا ہے اور ذمّہ داری لے لی گئی، تب بھی دینی کاموں میں لگے رہنا ہے، مقصود صرف اللہ پاک کی رضا ہونی چاہئے۔ (4 جُمادَی الاُولیٰ 1437۔13 فروری 2016)

72 نیک اعمال کے بارے میں 6 نصیحتیں

﴿1﴾ ”72“ نیک اعمال اللہ پاک کی یاد کا ذریعہ ہیں اور اللہ پاک کی یاد میں ہی سکون ہے۔ (27 ذِیقعد شریف 1434۔28 جون 2022)

﴿2﴾ نیک اعمال کا حقیقی عامِل، ہزاروں لاکھوں میں پہچانا جاتا ہے۔
(12 ربیعُ الاوّل 1436۔3 جنوری 2015)

﴿3﴾ اگر کوئی صحیح معنوں میں مدنی انعامات (نیک اعمال) پر عمل کرے تو وہ نیک و پرہیز گار بن جائے گا۔ (8 ربیع الآخر 1436۔28 جنوری 2015 خصوصی)

﴿4﴾ وہ دعوتِ اسلامی والے جو نیک اعمال پر عمل کا ذہن رکھتے ہیں وہ قہقہہ نہیں لگاتے۔ کیونکہ قہقہہ لگانا سنّت نہیں، البتہ قہقہہ لگانا گُناہ بھی نہیں۔ (1 رَمضان شریف 1437۔7 جون 2016 رات)

﴿5﴾ نیک اعمال کا ذمّہ دار اُس کو بنایا جائے جو باعمل، باصلاحیت اور اس شعبے میں رغبت رکھتا ہو۔ (30 ربیعُ الاوّل 1438۔29 دسمبر 2016)

﴿6﴾ نیک اعمال کی ذمہ داری قبول کرنے سے عمل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
(30 ربیعُ الاوّل 1438۔29 دسمبر 2016)

مدنی قافلہ کے بارے میں 4 نصیحتیں

﴿1﴾ بڑے ذمہ داران مدنی قافلوں میں سفر کریں تو دیگر اسلامی بھائی جلد تیار ہو جاتے ہیں۔ تمام ذمہ داران کو پابندی سے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔
(7 جُمادَی الاُولیٰ 1438۔4 فروری 2017)

﴿2﴾ ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں ضرور سفر کرنا چاہئے کہ اس سے بیٹری چارج رہتی ہے۔
(1 محرّم شریف 1437۔15 اکتوبر 2015)

﴿3﴾ کسی کو مَدَنی قافلے یا کسی کورس کی نیت کروائیں تو تاریخ ضرور لیں اس سے بھی استقامت حاصل ہوتی ہے۔ (23 ذِیقعد شریف 1437۔27 اگست 2016 بعدِ عشا)

﴿4﴾ 12 ماہ سفر کرنے والے پر اس کے اثرات بھی ظاہر ہونے چاہئیں، مثلاً وہ سنّتوں کا

پابند بن جائے، نماز دُرست ہو جائے، قرآنِ کریم دُرست پڑھنا آجائے۔
(23 ذیقعد شریف 1437۔27 اگست 2016 بعدِ عشا)

ہفتہ وار اجتماع کے بارے میں 8 نصیحتیں

﴿1﴾ ہفتہ وار اجتماع کے بعد مدنی حلقوں میں شرکت اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر جلد سو جایئے، تاکہ نمازِ تہجد کے لیے اُٹھنے میں سہولت ہو۔(23 ذِی الحج شریف 1436۔10 اکتوبر 2015)

﴿2﴾ ہفتہ وار اجتماع (کا پہلا حصہ) غروبِ آفتاب سے 2 گھنٹے تک ختم ہو جانا چاہیے تاکہ اسلامی بھائی حلقوں اور کھانے سے فارغ ہو کر جلد سو جائیں اور تَہَجُّد میں بیدار ہوں پھر مُناجات اور اِشراق و چاشت کے بعد صلوۃ و سلام تک شرکت ہو سکے۔
(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿3﴾ ہفتہ وار اجتماع میں ذیلی مشاورت سے اراکینِ شوریٰ تک اِشراق و چاشت پہلی صف میں پڑھنے کی کوشش کریں اور فیضانِ مدینہ کے کسی آفس میں سونے کے بجائے مسجد و فنائے مسجد میں سونے کی ترکیب کریں۔(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿4﴾ ہفتہ وار اجتماع کے شرکا کم ہوں تو مائیک پر بیان نہ کیا جائے۔
(9 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔19 مارچ 2016)

﴿5﴾ ہفتہ وار اجتماع دعوتِ اسلامی کا پہلا دینی کام ہے۔(22 ربیعُ الآخر 1438۔20 جنوری 2017)

﴿6﴾ ہفتہ وار اجتماع میں دیگر برکتوں کے ساتھ ساتھ سوز و گُداز (یعنی دل کا نرم ہونا، خوفِ خدا اور عشقِ مُصطفٰے میں رونا) بھی نصیب ہوتا ہے۔(23 ذِی الحج شریف 1436۔10 اکتوبر 2015)

﴿7﴾ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے بعد اسلامی بھائیوں سے مِلا کریں، یونہی نہ چلے جایا کریں، پُرتپاک طریقے (اچھے انداز) سے ملنے سے وہ دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیں گے۔
(7 ربیعُ الآخر 1437۔17 جنوری 2016)

﴿8﴾ہفتہ وار اجتماع کی پابندی کریں ، اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم باجماعت نماز کے بھی پابند ہوجائیں گے۔(24 ذِیقعد شریف 1443۔24جون 2022)

کارکردگی کے بارے میں 3 نصیحتیں

﴿1﴾آپس میں یہ نہ کہاجائے کہ ”دو اسلامی بھائیوں کی کارکردگی میں فلاں ایک کی کارکردگی اچھی ہے،ہاں صرف ایک کا تذکرہ کرکے کہہ سکتے ہیں کہ فلاں کی کارکردگی اچھی ہے۔“(9شوّال شریف 1436۔25جولائی 2015)

﴿2﴾عقل بھی تقاضا کرتی ہے کہ کارکردگی لی جائے۔ جس کام کی پوچھ گچھ نہ ہو تو وہ اَوّلاً کمزور اور پھر آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے۔(9شوّال شریف 1436۔25جولائی 2015)

﴿3﴾جس کام میں پوچھ گچھ نہ ہو وہ پہلے ٹھنڈا ہوتا پھر ختم ہو جاتا ہے۔جہاں پوچھ گچھ کا نظام مضبوط ہوتا ہے وہاں دینی کام بھی مضبوط ہو جاتا ہے۔(2 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔12مارچ 2016)

مدنی مشورے کے بارے میں 5 نصیحتیں

﴿1﴾مدنی مشورے میں شرکت کرنا تنظیمی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

(2 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔12مارچ 2016)

﴿2﴾”مشورہ“اُس سے لیں جو خوفِ خدا والا اور اَمین (یعنی امانت دار) ہو۔

(16 رَمَضان شریف 1442 رات)

﴿3﴾مشورہ شریعت اور اخلاص پر مبنی ہو، کسی کی دل آزاری اور تذلیل نہ ہو تو یہ جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔(2 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔12مارچ 2016)

4 مدنی مشورہ کرنے سے ماتحت اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت بھی ہوتی ہے۔

(2 جُمادَی الاُخریٰ 1437۔12 مارچ 2016)

5 مشورہ، مشورہ ہی ہوتا ہے، آرڈر نہیں، اس لئے قبول نہ کیا جائے تو ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ (27 رجب شریف 1436۔16 مئی 2015)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مُریدِ غوثِ اعظم کے لئے خوشخبری

فرمانِ غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ : اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں کو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ (بہجۃ الاسرار، ص 193 ملخصاً)

سُنا لَاتَخَفْ تیرا فرمانِ عالی! غلاموں کی ڈھارس بندھی غوثِ اعظم

میرا مشورہ ہے!

اَلحمدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اِس دَور کی بہت بڑی علمی و روحانی شخصیت ہیں جن کی برکت سے ہزاروں غیرمسلم مسلمان ہوئے، لاکھوں مسلمانوں کی زندگیاں بدل گئیں اور وہ راہِ سنّت پر چل پڑے، خیر خواہیِ مسلم کے جذبے کے تحت میرا مَدَنی مشورہ ہے کہ آپ بھی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ذریعے سیّدی حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید ہو جایئے اور اگر آپ پہلے سے کسی پیر صاحب کے مرید ہیں تو بیعتِ برکت حاصل کرنے کے لئے طالب ہو جایئے، اِن شاءَ اللہ! دُنیا و آخرت میں اِس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

بذریعہ WhatsApp مُرید بنئے:

مُرید ہونے یا کسی اور کو مُرید کروانے والے کے لئے اُن کا نام مع ولدیت اور عمر لکھ کر 923212626112+ پر وٹس اَپ کیجئے۔ ❀ اِس نمبر پر کال ریسیو نہیں ہوتی، صرف ٹیکسٹ کی صورت میں یہ تفصیلات بھیجئے۔

(1) جو کام نرمی سے ہوتا ہے وہ گرمی سے نہیں ہوتا۔ (24 ربیع الآخر 1436ھ۔13 فروری 2015 خصوصی)

(2) جینا ہے تو ایسے جیو کہ زمانہ مثال دے۔ (20 رمضان شریف 1437ھ۔25 جون 2016 بعد تراویح)

(3) مال کے بجائے، مولیٰ کی محبت مل جائے تو کیا بات ہے۔ (13 ربیع الاول 1437ھ۔25 دسمبر 2015)

(4) ماں باپ کی قدر کیجئے کہ ان کا نعم البدل (Alternate) کوئی نہیں ہے۔
(7 جمادی الاولیٰ 1436)

(5) طلبہ ملک کا اہم "سرمایہ" ہوتے ہیں اور یہ ملک کی "تقدیر" بدل سکتے ہیں۔
(10 رمضان شریف 1442 رات)

(6) "سُکھ کے ساتھی" بہت مگر "دُکھ کا ساتھی" کوئی کوئی ہوتا ہے۔
(9 محرم شریف 1444ھ۔8 اگست 2022)

(7) دُکھوں پر "مرچیں" رکھنے کے بجائے "مرہم" رکھئے۔ (1 صفر شریف 1444ھ۔29 اگست 2022)

(8) کسی کو اُصول کا پابند بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خود اُصول کے پابند بن جائیں۔
(18 صفر شریف 1443ھ۔26 ستمبر 2021)

(9) جذبہ ہو تو راہیں ہزار، جذبہ نہ ہو تو بہانے ہزار۔ (27 ذوالقعدہ شریف 1443ھ۔28 جون 2022)

978-969-722-629-0
01082476

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net